رہائی

ازقلم ردا عابد

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

ارے کوئی ہے یہاں ارے بھائیو ادھر آؤ دیکھو یہ نہر میں کوئی ڈوب رہا ہے ---

کسان لوگ جو کھیتوں میں کام کر رہے تھے بھاگ کر ایک کسان کہ بلانے پر نہر کے قریب آکر کھڑے ہو گئے تھے -----

ارے یہ تو کوئی لڑکی لگ رہی ہے ---تمام کسانوں میں سے ایک کسان نے غور کرتے ہوئے کہا تھا ---

اب کیا کریں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رکو میں اپنی بیوی کو بلا کر لاتا ہوں ---

ایک کسان "جو کھیتوں کہ پاس ہی رہتا تھا "نے جلدی سے کہا اور اپنی بیوی کو بلانے اپنے گھر کی طرف چلا گیا تھا ----

اے بلو ---

ہاں کسان کی بیوی جو کھانا بنانے میں مصروف تھی

کیا بات ہے شدے کیوں بلا رہا ہے اتنا چیخ چیخ کر اٹھ جلدی چل میرے ساتھ

لیکن یہ ہانڈی کون پکائے گا ---

میں ابھی کہہ رہا ہوں کہ چل ابھی میرے ساتھ کھیتوں والے نہر میں ایک لڑکی ہے بے ہوش ----

جلدی چل ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کسان اور اس کی بیوی جب تک نہر کے کنارے پہنچے تھے تب تک کسانوں نے مل کر اس انجان لڑکی کو باہر نکل لیا تھا ----

دیکھو اسے یہ کون ہے ---

اللہ جانے یہ کون ہے بلو جو کسان کی بیوی تھی جلدی سے آگے ہو کر گھر سے لائی چادر اس لڑکی کے بھیگے وجود پر ڈال دی تھی ---

اسے سانس ا رہا ہے ابھی "بلو کے بتانے پر سب کسانوں نے سکھ کا سانس لیا" تھا۔ ----

چلو اسے گھر لے چلتے ہیں ہوش آنے تک کہاں لے کر جائیں گے ہم اسے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

گڈ مارننگ ددو گڈ مارننگ بابا جان ---

گڈ مارننگ بیٹا کیسا ہے میرا بیٹا ---

میں بلکل ٹھیک ہوں دادا جان اور آپ کیسے ہیں ---

میں بھی ٹھیک ہوں دیسہ نے کرسی پر بیٹھتے جلدی سے اپنا ناشتہ نکالا تھا ساتھ ہی ساتھ اپنے جان سے پیارے دادا اور اپنے بابا کا حال بھی دریافت کر لیا تھا ----

یونی کیسی جا رہی ہے میری بیٹی کی دار جی نے اپنی پوتی سے پوچھا جو ان کی آنکھ کا تارا تھی --

ددو یار کیا بتاؤں ٹھیک جا رہی ہے بس یو نو ویری ویل کہ آپکی دیسہ اتنی بہادر ہے کہ دو تین لڑکے روزانہ میری بہادری کا نشانہ بن جاتے ہیں کیا کروں یار بس کبھی غرور نہیں کیا ----

دیسہ بریڈ پر جیم لگائے کھانے کے ساتھ ساتھ ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے ددو کو اپنے کارنامے بتا رہی تھی جس پر دار جی مسکرا اٹھے جب کہ عطار بے چارہ اپنا سا منہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

لے کر بیٹھ گیا تھا جانتا تھا اب دادا پوتی کی لمبی باتیں شروع ہو گئی ہیں تو اب باپ کی کہاں سنے گی -----

دیسہ اتنا کیوں بولتی ہو ہر وقت کبھی تو اپنی زبان کو قابو میں رکھا کرو

مائرہ جو دیسہ کی رشتے میں خالہ اور چاچی لگتی تھی اپنے ابنارمل بیٹے کے ساتھ ناشتے کی میز پر آئی لیکن دیسہ کو اتنا ہستہ ہوا دیکھ کر اس پر غصہ کرنے لگی کیوں کہ انہیں دیسہ سے سخت نفرت تھی وہ اپنے بیٹے کی بیماری کی وجہ دیسہ کو سمجھتی تھیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی لڑکیوں والا کام بھی کر لیا کرو کہ ساری زندگی تم نے جاہل ہی رہنا ہے مائرہ بیگم غصے سے دیسہ کو جھڑکتی اب اپنا اور اپنے بیٹے کا ناشتہ نکال رہی تھیں ----

خالہ میں تو وہ ددو کو ----

کتنی بار کہنا پڑے گا کہ میں تمہاری خالہ نہیں ہوں چاچی ہی پکارا کرو مجھے ----

ماءرہ نے چڑتے ہوئے دیسہ کو ٹوکا تھا جس پر دیسہ کی آنکھیں بھر آئی تھیں وہ بچپن سے ہی حساس تھی اپنے رشتوں کے معاملے میں وہ بہت نازک مزاج تھی تبھی دو موتی آنکھوں کی بار توڑ کر اس کی گود میں جذب ہو گئے تھے ----

عطار جو کب سے خاموش بیٹھا تھا اب بس ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا تھا یہ کوئی نئی بات نہیں تھی شروع سے ہی ماءرہ کو دیسہ سے عجیب سی چڑ تھی اور وہ ایسے ہی دیسہ کو ہر وقت کسی نا کسی بات سے ڈانٹتی رہتی تھی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دی----دی---دیسہ---احمد جو ٹھیک سے بول نہیں پاتا تھا اپنی بدھی آواز میں دیسہ کو اپنی طرف متوجہ کرنے لگا-----

احمد ذہنی طور پر اپاہج تھا جس وجہ سے وہ ٹھیک سے چل پھر اور بول نہیں سکتا تھا-----

بیس سال کا ہونے کے بعد بھی اس کی تمام حرکتیں دو سال کے بچے جیسی تھیں اور اس سب سے واحد دیسہ تھی جو محضوظ ہوتی تھی ورنہ ہر کوئی احمد سے چڑتا تھا-----

دیسہ نے احمد کے دو تین بار بلانے پر اپنے آنسو صاف کرتے اس کی طرف دیکھا جو دیسہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر مسکراتا ہوا ایک دم خاموش ہو گیا اور اٹھ کر دیسہ کی کرسی کے پاس آیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ کے چہرے پر اپنے دونوں ٹیڑھے کانپتے ہاتھ رکھ کر اس کی آنکھوں سے آنسو صاف کیے اور ہونٹوں پر انگلی رکھ کر چپ ہونے کو کہا----

چھپ ----چھپ تر جاؤ ----

بولنے کی وجہ سے احمد کے منہ سے تھوک کی لار نکلنے لگی تھی جسے دیسہ نے ٹیشو پیپر پکڑ کر بڑے پیار سے صاف کیا تھا اور مسکرا کر احمد کے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا ----

جس پر احمد ہنستا ہوا تالیاں بجانے لگا تھا کیوں کہ اب اس کی دیسہ اس کی بہترین دوست جو مسکرا رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نا---ناشتہ کر---واو---

احمد نے دیسہ کی ساتھ والی کرسی پر براجمان ہوتے دیسہ کو نئ فرمائش کی تھی جس پر دیسہ نے مسکرا کر پراٹھے کا ایک نوالہ توڑ کر احمد کے منہ میں ڈالا تھا ساتھ ساتھ لاڈ سے اس کا چہرا صاف کرنے لگی تھی ----

مائرہ یہ دیکھ کر پیر پٹکتی وہاں سے کمرے میں چلی گئی تھی -----

دیسہ نے آنسوں سے لبریز پلکیں اٹھا کر اس دروازے کی طرف دیکھا تھا جہاں سے ابھی مائرہ غائب ہوئی تھی ----

پھر اپنے آنسو صاف کرتی وہ احمد کو کھانا کھلانے لگی تھی اسے ابھی یونی ورسٹی بھی جانا تھا اسی لیے جلدی جلدی ہاتھ چلا کر احمد کو ناشتہ۔ مکمل کروایا ---

یہ سب دیکھتے عطار گہرے سوچ میں ڈوب گیا وہ مائرہ کو کچھ نہیں کہہ سکتا تھا لیکن اپنی بیٹی کو ان سب سے دور لے جا سکتا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام علیکم ایوری ون ----

ازغن جو ابھی آفس سے آیا تھا سب کو اتنا خاموش دیکھ سمجھ گیا تھا آج پھر ناشتے پر مائرہ تماشا لگا کر گئی ہے

دید)ڈیڈ(مام----ما ن--ن---ن---ن-نے ڈانٹا دیسہ کو-----

میرا بچہ بس چپ کچھ نہیں ہوتا ماما بڑی ہیں نا----

نو نو ویری بیڈ ما------ماما ہرٹ دیسہ --

مجھے معاف کر دو بیٹا تمہاری چاچی بس تھوڑا غصے والی ہے لیکن وہ تم سے اور احمد سے ایک جتنا پیار کرتی ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن بھی جانتا تھا کہ بیشک وہ جھوٹ بول رہا ہے لیکن اس کے علاؤہ وہ کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا-----

دیسہ پھیکا سا ہنس دی کیا واقعی ہی احمد اور دیسہ مائدہ کے لیے ایک برابر تھی اور اگر ہاں تو یہ بات کبھی دیسہ کو نظر کیوں نہیں آئی ہمیشہ سے وہ دیسہ سے نفرت بھرے لہجے میں ہی کیوں بات کرتی تھیں ------

اوکے احمد تم اپنا خیال رکھنا میں اب یونیورسٹی جا رہی ہوں اوکے ------

دیسہ اپنے آنسو صاف کرتی یونیورسٹی کے لیے نکل پڑی تھی دیسہ گاڑی میں بیٹھتی ڈرائیور کے ساتھ یونیورسٹی کے گیٹ پر پہنچی تو کوئی بہت بے صبری سے اس کا انتظار کر رہا تھا -----

دیسہ اترتے ہی گیٹ عبور کر گئی تھی ---

کہاں رہ گئی تھی یار کب سے انتظار کر رہا ہوں تمہارا ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دیسہ نے ایک نظر عاقب کی طرف دیکھا تھا

کیا بات ہے دیسہ تم ٹھیک ہو ----

عاقب دیسہ کی آنکھیں دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا کہ آج پھر کچھ ہوا ہے ----

عاقب اور دیسہ کی دوستی یونیورسٹی میں ہی ہوئی تھی اس میں بھی زیادہ ہاتھ عاقب کا تھا عاقب دیسہ سے پیار کرتا تھا لیکن کبھی دیسہ کو بتانے کی ہمت نہیں کی کیوں کہ وہ دیسہ کی عادت سے واقف تھا وہ جانتا تھا کہ دیسہ سے پیار کا اظہار کرنا مطلب کہ دیسہ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خود سے دور کر دینا ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ نے ہمیشہ سے ہی عاقب کو ایک اچھے دوست کی صورت میں دیکھا تھا

عاقب نے ہمیشہ ہر مشکل وقت میں دیسہ کا ساتھ دیا تھا اور یہ ہی بات دیسہ کو عاقب کے اور قریب کر گئی تھی -----

کچھ نہیں آج پھر سے خالہ پلس چاچی برس پڑی تھیں ----

اور بچانے والا وہ بیچارہ احمد ہو گا بس یار اخر تمہاری خالہ پلس چاچی کو تم سے آخر مسئلہ کیا ہے -----

نہیں جانتی مجھے نہیں پتا عاقب پتا ہوتا تو میں اس مسئلے کو حل کر لیتی لیکن مسئلہ یہ ہے کہ مجھے مسئلہ ہی نہیں پتا -----

دیسہ نے بات اس انداز میں کی کہ تھوڑی دیر بعد دیسہ اور عاقب کو خود ہی ہنسی آ گئی ایسے ہی تھے وہ دونوں تھوڑی دیر اداس رہنے والے اور پھر کسی ایک کو ایک دم سے ہسی کا دورا پڑتا تھا اور دونوں ہنس پڑتے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو ابھی کلاس کے لیے دیر ہو رہی ہے پھر مس سمینا نے تمہیں تو کچھ نہیں کہنا مجھے کلاس سے باہر نکال دینا ہے ---

ہاہاہاہاہاہا ویسے عاقب میرے مسئلے چھوڑو یہ بتاؤ مس سمینا کو تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے ----

یہ ہی تو مسئلہ ہے کہ مجھے ان کا مسئلہ ہی نہیں پتا کہ ان کو میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے پتا ہوتا تو میں مسئلہ حل نا کر دیتا ----

ہاہاہاہاہاہا دیسہ کھل کر ہنسی تھی عاقب بھی نفی میں سر ہلاتا کلاس میں جانے لگا دیسہ پہلے کمرے میں گھس گئی تھی جب عاقب کی باری آئی تو مس سمینا نے اسے دروازے پر ہی روک دیا تھا ----

عاقب تم لیٹ کیوں ہو آج وہ بھی پورے دو منٹ ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مس دیسہ بھی تو لیٹ ہے پورے دو منٹ ----

نہیں وہ ایک منٹ لیٹ ہے اور ایک منٹ تو کوئی بھی لیٹ ہو سکتا ہے ----

اب کلاس سے باہر رہو اور مجھے آج تمہاری پچھلی ساری اسائنمنٹ چاہیے----

کیا پچھلی ساری مس میں کہاں سے لاؤں لیکچر تو ایک بھی اٹینڈ کرنے نہیں دیا آپ نے اور اسائنمنٹ آپ پچھلی ساری مانگ رہی ہیں -----

یہ میں نہیں جانتی یہ تمہارا مسئلہ ہے میرا مسئلہ نہیں ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتا نہیں کب مجھے آپکا مسئلہ سمجھ میں ائے گا مس ------

دیسہ جو کلاس میں بیٹھی عاقب کا چہرا دیکھ رہی تھی بہت مشکل سے اپنے قہقے کو روک کر بیٹھی تھی تبھی عاقب نے دوبارہ سے مسئلے والی بات چھیڑ دی تبھی دیسہ کا

قہقہہ پوری کلاس میں بلند ہوا تھا مس سمینا جو پہلے ہی غصے میں تھیں اور دیسہ کا

بے ڈھنگا قہقہہ دیکھ کر وہ آگ بگولہ ہی ہو گئی تھیں -----

دیسہ گیٹ آؤٹ ----

اور جیسے دیسہ اسی کے انتظار میں تھی جلدی سے اپنی کتابیں اور بیگ اٹھایا اور

دروازے سے باہر عاقب کا ہاتھ پکڑے نکل گئی

---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مس سمینا دونوں کا منہ دیکھتی رہ گئی تھیں -----

عائشہ دونوں کو آج کا لیکچر دے دینا ----

مس آپ روز کا لیکچر دے دیتی ہیں ان لوگوں کو تو پھر کلاس سے باہر نکالنے کا

کیا جواز -----

جتنا کہا ہے اتنا کریں عائشہ زیادہ سوال جواب مجھے نہیں پسند -----

مس سمینا اپنا لیکچر دینا شروع ہو گئی تھیں------

دیسہ تم کیوں اگئی باہر اب لیکچر پھر اس عائشہ سے سننا پڑے گا جو اپنا لیکچر دے کر پھر مس سمینا کا لیکچر دیتی ہے -----

ہاہاہاہاہاہا بس کر دو عاقب میرا ہنس ہنس کے برا حال ہو گیا ہے اب تو -----

اسی لیے تو یہ سب کر رہا ہوں کہ تم ہنستی رہو بس ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عاقب نے گہری نظروں سے دیسہ کی ہنسی کو دیکھتے ہوئے سوچا تھا ---

اچھا چھوڑو چلو کینٹین پر چلیں ----

مجھے بھوک لگ رہی ہے ----

احمد کو ناشتہ کروانے کے چکر میں خود ٹھیک سے ناشتہ نہیں کیا میں نے ------

اچھا چلو کچھ کھا لیتے ہیں پھر پہلے ----

یونیورسٹی سے گھر پہنچتی وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی تھی ----

ابھی وہ فریش ہو کر اپنے بیڈ پر لیٹی ہی تھی کہ دروازہ ناک ہونے پر اس نے اپنے بازؤں سے ہاتھ ہٹایا تھا----

اگیا میرا بیٹا یونی سے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا آپ یہاں آپ آج آفس نہیں گئے کیا دیسہ ایک دم سیدھی ہو کر بیٹھی تھی ----

نہیں بس دل کیا آج اپنی بیٹی کے ساتھ وقت گزاروں ----

کھڑے کیوں ہیں بابا ا جائیں بیٹھیں نا ------

کیسی ہے میری بیٹی ----

میں ٹھیک ہو آپ کیسے ہیں ----

میں بھی ٹھیک ہوں بیٹا ----

یونیورسٹی میں دن کیسا گزرا ---

ٹھیک تھا بلکے بہت اچھا گزرا الحمدللہ ---

گڑیہ تو بہت اچھی بات ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ اگر میں آپ سے کچھ کہوں تو آپ مانو گی میری بات -----

جی بابا کہیں ----

بیٹا یہ تمہارا ہوسٹل فارم ہے میں چاہتا ہوں تم ہوسٹل شفٹ ہو جاؤ دیکھو بیٹا مجھے غلط مت سمجھنا میں بس یہ چاہتا ہوں کہ ہر روز نئے تماشے سے ہر روز نئی لڑائی جھگڑے سے میں تمیں ان سب سے دور کر دوں ----

جہاں میری بیٹی بھی کھل کر سانس لے سکے اپنی زندگی جی سکے ---

لیکن بابا---

دیسہ کو کچھ سمجھ نہیں ا رہا تھا وہ سب سے دور نہیں جانا چاہتی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ نے ددو سے پوچھ لیا ----

نہیں میں بابا سے بات کر لوں گا تم فکر نہیں کرو بیٹا --

بابا ددو کبھی نہیں مانیں گے اور پھر میں کیسے رہوں گی سب کے بغیر میں اب باقی رشتے نہیں کھونا چاہتی ماما کو تو کھو چکی ہوں بہت پہلے ہی -----

ماں کے نام پر دیسہ کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں آنسوں کو اندر دھکیلتی دیسہ نے اپنے باپ کی طرف رکھ کیا تھا

بابا میں کہیں نہیں جانا چاہتی پلیز میں چاچی کی بات مان لیا کروں گی ان کے" سامنے کم آیا کروں گی لیکن میں سب کچھ چھوڑ کر کہیں نہیں جانا چاہتی پلیز دیسہ یک دم روہانسی ہوئی تھی کہ عطار کو ماننی پڑی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے میری جان کہیں مت جاؤ لیکن اب میں تمہیں اور کوئی تکلیف برداشت کرنے نہیں دوں گا-----

جی ٹھیک ہے بابا جان----

دد----دیسہ مممم-ییییی--اند-----ر آجاؤں---

احمد جس کی عادت تھی کہ وہ ہمیشہ دیسہ کے یونیورسٹی سے آتے ہی اس سے ملنے آتا تھا لیکن آج اپنے تایا کو دیسہ کے پاس دیکھ کر حیران رہ گیا تھا ----

دیسہ جو عطار سے باتیں کر رہی تھی دروازے کی جانب دیکھتی مسکرا دی ----

آجاؤ احمد آگے تو کبھی پوچھ کر نہیں آئے آج تایا ابا کا خوف ہے کیا ہاہاہاہاہاہاہاہا

دیسہ ہنستی احمد کا ہاتھ پکڑے کمرے میں لے آئی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دی----سہ آپ نے ----کھانا کھایا----

نہیں ابھی نہیں کھایا تم نے کھا لیا کیا ----

نہیں ---

احمد ایک لفظی جواب دے کر سر جھکائے کمرے میں پڑے صوفے پر بیٹھ گیا

احمد کو شروع سے ہی اپنے دادا دار جی اور اپنے تایا عطار سے بہت ڈر لگتا تھا وجہ

ان دونوں کا غصہ تھا-----

اچھا تم دونوں باتیں کرو میں چلتا ہوں اوکے-----

جی بابا اپنا خیال رکھیے گا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم آج مجھے ملنے کیوں نہیں آئی----

میں تھک گئی تھی احمد اسی لیے اچھا کان پکڑ کر سوری احمد کی ناراضگی پر دیسہ

نے کان پکڑ کر سوری بولا----

ہاہاہاہاہاہا نہیں ایسے نہیں کرو بہت فنی لگ رہی ہو---

چلو اس بہانے تم ہنسے تو سہی ----

احمد کتنی بار سمجھایا ہے اس لڑکی سے دور رہا کرو کب سمجھ آئے گا تمہیں جیسی ماں ویسی ہی بیٹی پیدا کی تمہیں بھی یہ بیگاڑ دے گی --

اے لڑکی تو نے میرے بیٹے کو کہیں چھوا تو نہیں تمہاری ماں بھی گندی تھی آگے سے نا جانے تم کیسی ہو گی ----

مائرہ جو ناجانے کہاں سے اٹپکی تھی دیسہ اور احمد کو موقع دیے بغیر دیسہ پر برس پڑی دیسہ جو گھبراتی خاموشی سے مائرہ کی تلخ الفاظ سنتی رہی لیکن ایک لفظ منہ سے نہیں نکالا وجہ رشتوں کا روٹھ جانا تھا لیکن مائرہ کی آخری بات پر دیسہ تڑپ ہی تو گئی تھی آخر مائرہ اتنا غلط کیسے سوچ سکتی تھی احمد کا تو دیسہ بہت خیال رکھتی تھی ---

اور احمد بغیر کسی بات کو سمجھے بس اپنی ماں کا یہ جلاد پن دیکھتا رہ گیا تھا -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

چلو یہاں سے اور خبر دار جو آج کے بعد تم اس کے کمرے میں آئے تو۔۔۔

مائدہ دروازہ مارتی احمد کو لیے کمرے سے جا چکی تھی اور دیسہ آنکھوں میں آنسو لیے گھٹنو پر سر رکھ کر رو دی تھی آخر ایسی کیا بات تھی جو سب اس کی ماں سے نفرت کرتے تھے یہاں تک کہ اسے بھی اپنی ماں کا نام تک لینے کی اجازت نہیں تھی آخر کیا ہوا تھا ایسا جس کا خمیازہ اج تک دیسہ بھگت رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کے وقت جب سب کھانے کی میز پر موجود تھے دیسہ کو نا پا کر دار جی نے عطار سے دیسہ کے بارے میں پوچھا تھا جس پر عطار کا کہنا تھا کہ آج سے وہ ناشتہ

اور کھانا کمرے میں ہی کھایا کرے گی جس پر دار جی آگ بگولہ ہوئے وہ نہیں چاہتے تھے کہ دیسہ ان کی نظروں سے ایک پل کے لیے بھی اوجھل ہو-----

احمد بیٹا آج آپ کی دوست نہیں آئی کہاں ہے وہ ؟؟

احمد جو اپنے دھیان ناراضگی میں کھانے کی میز پر بیٹھا ہوا تھا لیکن ایک نوالہ لینا" بھی گوارا نہیں کیا تھا دار جی کی آواز پر چونک کر ادھر ادھر دیکھا لیکن جب دیسہ نظر " نا آئی تو دار جی کو منہ پھلا کر دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا احمد دوست کہاں ہے آپ کی دار جی نے گہری نگاہوں سے احمد کو دیکھتے سوال کیا جس پر احمد نے غصے سے پھولے منہ کو مائدہ کی طرف کی جس کا مطلب تھا آج پھر سے مائدہ نے کچھ کیا ہے ----

احمد کے ناراضگی سے دیکھنے پر اور پھر سے کی نظریں خود پر مرکوز دیکھ ماءدہ کا رنگ اڑا تھا کیوں کہ ماءدہ دار جی کے سامنے کم ہی دیسہ کو کچھ کہتی تھی وہ جانتی تھی کہ دیسہ کی جان دار جی میں بستی ہے ----

دار جی نے احمد جی نظروں کے تعاقب میں دیکھا جہاں ماءدہ بیٹھی ہوئی تھی

بھو یہ سب کیا ہے تم نے پھر سے اس بچی کو کچھ کہا ہے ؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دار جی کی گرج دار آواز پورے ہال میں گونجی جس پر ماءدہ تو اپنی جگہ سے ہی اچھل پڑی تھی ----

د---دا---دار ج-----جی وہ میں کا پھر جس ---

یہ کیا میں کا پھر جس لگایا ہوا ہے جلدی جواب دو کیا کہا ہے دیسہ کو تم نے ----

دار جی کے خوف سے مائرہ ہولے ہولے کانپنے لگی تھی تبھی احمد نے دار جی کے پاس جا کر ان کا ہاتھ پکڑ کر دیسہ کے کمرے کی طرف لے گیا -----

کیا بات ہے احمد کیا بتانا چاہ رہے ہو ----

دا---دار ----جی ماں پکڑا ہاتھ میرا دیسہ روم تھا بند -----

ماں دیسہ کہتی احمد چ کیا دیسہ نے ---

بہو یہ کیا بکواس ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دار جی وہ وہ میں مائرہ احمد کو گھورتی اپنی صفائی پیش کرنا چاہتی تھی تبھی دار جی نے ایک ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش رہنے کو کہا ---

عطار کی آنکھیں اپنی بیٹی سے زیادتی پر نم ہو گئی تھیں آخر باپ تھا کب تک خاموش رہتا ---

بھابھی اس نے میرب کے بعد ہمیشہ آپ میں اپنی ماں کو دیکھا ہے میں نے تو سنا تھا کہ خالہ بھی ماں جیسی ہوتی ہیں چلیں مان لیا آپ اس کی خالہ نہیں یہ بھی ٹھیک ہے کہ آپ اس کی چاچی نہیں لیکن کیا آپ انسانیت کے عہدے سے بھی اتر چکی ہیں ----

زندگی کے بائیس سال میری بیٹی نے ماں کی ممتا کہ بغیر گزار دیے اور ہر صورت میں اس نے آپکو ہی اپنی ماں کا رتبہ دیا بدلے میں آپ نے اسے کیا دیا یہ بھی مان لیتا ہوں کہ اس کی ماں اس قابل نہیں تھی کہ وہ اس کی پرورش کر پاتی یا یہ کہہ دیتا ہوں کے اس کی ماں اس قابل نہیں تھی کہ وہ اپنی اولاد کو ممتا کا احساس دلوا سکے لیکن آپ بھی تو ماں ہی ہیں نا پھر کیوں بھابھی آپ کیوں دیسہ کے ساتھ بیر بنائے بیٹھی ہیں اور اگر آپ احمد کی اس حالت کی زمہ دار دیسہ کو سمجھتی ہیں تو آپ غلط ہیں کیوں کہ احمد کی اس حالت کی زمہ دار دیسہ نہیں آپکی اپنی سگی بہن

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میرب اور آپکا یہ شوہر مسٹر ازغن ہے تو خدارا میری بیٹی کو قصوروار سمجھنا چھوڑ دیں اسے بھی جینے کا پورا حق ہے جینے دیں اسے خدا کے لیے بھابھی -----

عطار آج بولنے پر آیا تو اگلے پچھلے سارے حساب چکتا کر دیے مائدہ کے ساتھ دار جی اور ازغن بھی عطار کا چہرا دیکھنے لگے مائدہ تو پھٹی آنکھوں سے عطار کو دیکھنے لگی تھی بائیس سال گزرنے کے بعد آج دوسری بار عطار اتنا غصے میں تھا اس سے

پہلے سب نے عطار کو اس دن غصے میں دیکھا تھا جس دن میرب رات و رات گھر سے غائب ہو گئی تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار اب غصے کی وجہ سے ہانپنے لگا تھا تبھی دار جی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا آرام سے عطار اتنا غصہ ٹھیک نہیں ہے ----

بس دار جی اب میں اپنی بیٹی کے ساتھ یہ زیادتی مزید نہیں ہونے دوں گا بس کہہ دیا میں نے آخر اس کا قصور تو بتایا جائے مجھے کہ اس کا قصور کیا ہے اور اگر کسی کو زیادہ تکلیف ہے اس کے یہاں رہنے سے تو آج ہی وہ اور میں الگ گھر میں شفٹ ہو جائیں گے لیکن اب میں مزید کوئی بھی تماشا برداشت نہیں کروں گا ------

عطار غصے سے اپنے کمرے میں جانے کو تھا کہ سیڑیوں پر کھڑی اپنی پھول سی بیٹی کو آنسو بہاتے دیکھا تھا جس کا مطلب تھا کہ وہ سب کچھ سن چکی ہے عطار کی نظروں کے تعاقب میں جیسے ہی دار جی نے دیسہ کی طرف نظریں دوڑائیں تو ایک بار دار جی کے قدموں تلے زمین کھسک گئی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ بیٹا میری بات سنو دار جی کی آواز پر بھی دیسہ کے قدم نہیں رکے تھے اور وہ جیسے آئی تھی ویسے ہی اپنے کمرے میں واپس چلی گئی ---

دار جی جیسے ہی آگے بڑھے تو عطار نے دار جی کا ہاتھ تھام لیا ----

دل جائیں دار جی یہ ہونا ہی تھا آج نہیں تو کل کب تک ہم چھپا کر رکھتے اسے رہنے دیں اکیلے ہی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن-----

لیکن کچھ نہیں دار جی میں سونے جا رہا ہوں اور مائدہ بھابی ہو سکے تو کوئی نیا زہر مت گھولیے گا ----

عطار کہتا مردہ قدم لیے کمرے میں چلا گیا تھا ----

لیٹتے ہی اپنے ساتھ والی جگہ پر نظر دوڑائی تو کئی پرانی یادیں دماغ میں چھا گئیں

میرب یار اتنی جلدی کیوں سو رہی ہو مجھے ابھی نیند نہیں آ رہی پلیز تھوڑی دیر جاگ جاؤ ----

عطار میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے پلیز سونے دیں صبح سے حالت خراب ہے میری ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار ایک دم اٹھ بیٹھا تھا ---

کیا ہوا جان عطار زیادہ طبیعت خراب ہے تو آؤ ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں ----

نہیں اب ایسی بھی بات نہیں ہے لیکن آپ وعدہ کریں کہ اس بے بی کے بعد دو سال تک آپ کوئی اور خواہش نہیں کریں گے پلیز ----

میرب کی حالت دیکھ کر عطار نے فوری ہاں میں سر ہلایا تھا لیکن پھر دو سال کا سوچ کے ایک بار منت بھری نگاہوں سے میرب کی جانب دیکھا تھا کہ تھوڑا وقت کم نہیں کو سکتا جس پر میرب دانت دیکھاتی روخ پلٹ گئی تھی

لائٹ اوف کر دیجیے گا اور اپنے وعدے پر قائم رہیے گا ----

عطار نے سرد آہ بھرتے جھک کر میرب کے گال پر بوسہ لیا اور لائٹ اوف کرتا اسے اپنی بازوں کے گھیرے میں لیے سو گیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا

بابا میں آپ سے بات کر رہی ہوں ----

عطار ایک دم اپنی سوچوں کے بھونر سے نکلا تو سامنے دیسہ بال بکھیرے ملگجے حال میں سراپا سوال بنی کھڑی تھی ----

بابا کون تھیں میری ماما کیا ہوا تھس مجھے سب جاننا ہے پلیز بابا مجھے بتائیں آخر اصل بات ہے کیا اور میری ماما کو کیا ہوا تھا بتائیں بابا ----

عطار پہلے تو اپنی سوچوں کے جنگل میں پھنسا ہوا تھا جیسے ہی دیسہ تھوڑا اونچا بولی تو عطار ہوش میں آتا اٹھ بیٹھا تھا ----

دی---دیسہ میرا بچہ اتنی رات تک کیوں جاگ رہی ہو سو جاؤ صبح بات کریں گے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بابا مجھے ابھی بات کرنی ہے اور آپ جیسے سوچ سکتے ہیں کے مجھے نیند آ جائے گی میں ہرگز نہیں سوں گی نا سونے دوں گی اٹھیں اور ابھی حقیقت بتائیں۔

دیسہ بات کو سمجھنے کی کوشش کرو بیٹا کیا ہو گیا ہے ----

نہیں بابا آپ بات سمجھنے کی کوشش کریں مجھے مجھے سانس نہیں ا رہا میرا سانس بند ہو رہا ہے ---

اس وقت کوئی بھی ہوتا تو دیسہ کی حالت پر ایک بار آنکھیں ضرور اشک بار ہوتیں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا جاننا ہے تمہیں اپنی بھگوڑی ماں کے بارے میں پوچھو میں بتاتا ہوں عطار سے کیا پوچھتی ہو -----

دار جی نا جانے کہاں سے عطار کے کمرے میں اگئے تھے اور اب سخت تیور سے دیسہ سے باز پرس کر رہے تھے کیوں کہ وہ اپنے باپ سے دیسہ کا سخت رویہ سن چکے تھے -----

مجھے جاننا ہے حرف با حرف جو جو ہوا اور اب تک میں کس ناکردا گناہ کی سزا بھگت رہی ہوں ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے سنو

دار جی عطار نے کچھ کہنا چاہا جس پر دار جی نے اپنا ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش رہنے کو بولا ---

میرا ایک دوست جبار ملک ملک کا جانا مانا بزنس مین میری بھی دوستی بزنس کے شعبے میں ہی اس سے ہوئی تھی -----

(ماضی)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو کیسے کو مسٹر جبار ملک ---

آئی ایم فائن مسٹر شہریار ملک ----

بہت نام سنا ہے آپ کا جبار انڈسٹری کو کون نہیں جانتا نا صرف لاہور بلکے پورے ملک میں ایک نام ہے آپکی انڈسٹری کا ----

اسی لیے میں آپ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتا ہوں ----

یہ تو میرے لیے بہت عزاز کی بات ہو گی اگر آپ جیسے ہونہار بزنس مین میرے ساتھ مل کر کام کریں گے -----

جبار نے خوشی سے شہریار کی طرف ہاتھ بڑھایا جس پر شہریار نے مسکراتے ہوئے ہاتھ تھام لیا ----

چلیں آئیں اپکو چائے پلواتا ہوں ----

ضرور کیوں نہیں چلیں مسٹر جبار ملک ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسٹر لگا کر فارمل نا ہوں آپ مجھے جبار بھی کہہ سکتے ہیں -----

ہاہاہاہاہاہا یہ تو آہستہ آہستہ آپ دوستی کی جانب ہاتھ بڑھا رہے ہیں کیوں کہ بے تکلفی تو وہاں ہی ہوتی ہے جہاں کوئی رشتہ ہو یا پھر اس کی دو ہی صورتیں ہیں ایک کوئی خاص رشتہ ہو تو انسان بے تکلف ہوتا ہے یا پھر کوئی فائدہ نظر آرہا

ہو تو انسان دوسرے انسان سے بے تکلف ہوتا ہے -----

جبار صاحب کے بلانے پر شہریار صاحب اپنی پوری فیملی کے ساتھ ان کے گھر روانہ ہوئے ----

ازغن تو جانے کو بلکل تیار نہیں تھا لیکن عطار کو فروا بیگم نے جیسے ہی کہا تو وہ اپنی ماں کا کہا مان کر مان گیا ---

موم میں کیا کروں گا وہاں جا کر پتا نہیں بابا کو کیا ہے ہر دوسرے بندے سے رشتے داری نکال کر بیٹھ جاتے ہیں آخر بابا کو مسئلہ کیا ہے میں نہیں جا رہا کسی بھی ایرے غیرے کے گھر ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ازغن وہ کوئی ایرے غیرے نہیں ہیں تمہارے بابا کے بزنس پارٹنر ہیں ----

تو موم میں کیا کروں مجھے نہیں جانا مجھے بہت کام ہیں ----

پتا ہے جو تمہیں کام ہے کرنی ہو گی اپنی کسی ماں سے بات تم نے ہمارے جانے کے بعد۔۔۔۔

ازغن جو غصے سے منہ پھلائے کمرے سے جانے والا تھا اپنی ماں کی بات پر آنکھیں پھاڑے اور منہ کھولے انہی قدموں پر مڑا تھا ۔۔۔

کیا کیا بولا ابھی آپ نے موم کیا کرنا ہے میں نے ۔۔۔۔

ازغن کا تو صدمے سے برا حال تھا مطلب کے کچھ بھی عطار جو کب سے اپنی ہنسی روکے بیٹھا تھا ازغن کا شرم سے سرخ چہرا دیکھ کر ہنسی کا ایسا دورہ پڑا کہ پھر ازغن کو غصے سے وہاں سے واک آؤٹ کرنا پڑ گیا ۔۔۔۔

موم آپ جانتی ہیں وہ ایسا نہیں ہے پھر آپ نے ایسا کیوں کہا ۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار نے ازغن کا روٹھا پن دیکھ کر اپنی ماں سے پوچھا جس پر وہ آئیں بائیں شائیں کرتیں کمرے سے چلی گئیں اور عطار محض سر ہلا کر رہ گیا۔۔۔۔

شہریار اگلے ہی دن اپنے دو بیٹوں اور اپنی بیگم فروا کے ساتھ جبار صاحب کے گھر پہنچ گئے۔۔۔

اسلام علیکم کیسے ہیں مسٹر جبار ملک صاحب۔۔۔

ہاہاہاہا وعلیکم السلام ویلکم ویلکم آپکا ہی بڑی بے صبری سے انتظار ہو رہا تھا۔۔۔۔

یہ میرا بڑا بیٹا ہے عطار ملک اور یہ چھوٹا بیٹا ازغن ملک اسلام علیکم انکل

وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہو عطار اور ازغن نے آگے بڑھ کر جبار صاحب سے بالغیر ہوئے

اور یہ میری زوجہ محترمہ فروا شہریار۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اسلام علیکم بھابی کیسی ہیں آپ ----

جی بھائی صاحب میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں --

اللہ کا کرم ہے چلیں اندر چلیں ساری باتیں یہاں ہی کر لینی ہیں کیا

جبار صاحب شہریار اور ان کی فیملی کو ڈرائنگ روم میں بیٹھا کر اپنی بیٹیوں کو بلانے چلے گئے تھے ----

میں زرا اپنی بیٹیوں کو بلا لاؤں آپ لوگ بیٹھیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واہ ڈرائنگ روم کم اور محل زیادہ لگ رہا ہے -

موم کیا ضرورت تھی یار مجھے یہاں لانے کی بہت بور ہو رہا ہوں ----

ازغن اپنی طبیعت میں سدھار لاؤ کل کو تم دونوں کو میرا بزنس سنبھالنا ہے کیسے کرو گے سب ڈیل---

اس کے لیے عطار بھائی ہیں نا میں بس بیٹھ کر کھاؤں گا ----

آؤ آؤ بیٹا اندر آؤ ----

ان سے ملو یہ ہیں میرے بزنس پارٹنر شہریار ملک اور یہ ان کی فیملی بیٹے بڑے عطار ملک اور چھوٹے ازغن ملک -- عطار کی نظر جیسے ہی دروازے کی جانب اٹھی تو پلٹنا بھول گئی ایسا نہیں تھا کہ عطار کوئی دل پھینک لڑکا تھا نا ہی ایسا تھا کہ اس نے آج سے پہلے کبھی حسن نہیں دیکھا تھا لیکن اس حسن میں اس سادگی میں طوفان تھا ایسا طوفان جو ہر چیز اپنے قبضے میں کر لے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار کو اپنا دل زور سے دھڑکتا محسوس ہوا ----

اسلام علیکم آنٹی انکل کیسے ہیں آپ دونوں ----

واعلیکم السلام میرا بچہ ہم ٹھیک ہیں ----

یہ میری بڑی بیٹی ہے میرب جبار صاحب نے اپنی بڑی بیٹی کا تعارف کروایا جس پر عطار کے انابی لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی ----

دل تو وہ پہلی نظر میں ہی ہار بیٹھا تھا ----

اور یہ میری چھوٹی بیٹی مائدہ ہے ----

ماشاءاللہ دونوں بچیاں بہت پیاری ہیں آپ کی بھائی صاحب ----

جی بس اللہ کا کرم ہے بہن ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب جو مائدہ کے مقابلے میں تھوڑی کم پیاری تھی لیکن اس کا چہرا مائدہ سے زیادہ پر کشش تھا ---

آؤ بیٹا ادھر بیٹھو ہمارے پاس ----

جبر صاحب آپکی بیگم نظر نہیں آرہیں ----

یسرا بیگم کے ذکر پر جبار صاحب کے چہرے پر افسردگی چھا گئی تھی ----

جی بہن وہ بس میرب ابھی دو سال کی تھی اور مائدہ پیدا ہوئی تبھی اس کی ماں ہم سب کو تنہا چھوڑ کر اس دنیا فانی سے کوچ کر گئی تھیں ----

میرب کی آنکھیں بھر آئی تھیں اور ماں کے ذکر پر ٹپ ٹپ آنسو بہنے لگے تھے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار کو لگا آنسو میرب کی آنکھوں سے نکل کر سیدھا عطار کے دل ۔پر گر رہے ہیں ----

مائدہ نے میرب کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے حوصلہ دیا -----

ارے بیٹا میں تمہاری ماں ہی تو ہوں اور یہ دونوں تم دونوں کے بھائی ہیں -----

عطار نے آنکھیں پھاڑ کر اپنی ماں کو دیکھا تھا پل بھر میں چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی تھی اور ازغن تو برے برے منہ بنانے لگا تھا یہ ہی سوچ کر کہ مائدہ اور اس کی بہن اتنے برے دن کب سے شروع ہو گئے ازغن کے ہاں میرب کے چہرے میں اسے بہن قبول تھی لیکن مائدہ اگر اس کی سگی بہن ہوتی تو یقیناً وہ تب بھی ماننے کو انکار کر دیتا اتنی بری بہن نہیں نہیں ----

ماں کیا ضرورت ہے رشتے داری نکالنے کی مجھے نہیں قبول ایسی بہن جس میں اتنا نخرہ ہو ازغن نے ہولے سے اپنی ماں کے کان میں کہا لیکن ازغن کی بد قسمتی کے مائدہ جو فروا بیگم کے بلکل ساتھ جڑ کر بیٹھی تھی اپنے لیے ایسے الفاظ سن کر آگ بگولہ ہی تو ہو گئی تھی تبھی ایک ،زبردست گھوری سے ازغن کو نوازا تھا ----

بدلے میں ازغن نے بھی مائدہ کو منہ چڑھایا تھا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بری بات ازغن ہم کسی کے گھر ہیں ----

تو کیا موم آپ ہر جگہ رشتے داری کیوں نکال لیتی ہیں -----

اچھا چپ کر کے بیٹھ جاؤ ازغن اب تمہاری آواز نہیں آئے ورنہ سب کے سامنے ڈانٹ پلاؤں گی پھر مت کہنا کے تمہاری عزت کا جنازہ کیوں نکالا ہے ---

فروا بیگم کی بات پر مائرہ کا قہقہہ کمرے میں بلند ہوا تو سب نے مائرہ کو دیکھا جو اب منہ پر ہاتھ رکھے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹنے کی کوشش میں لگی تھی لیکن بے سد میرب جو صورتحال کو سمجھنے کی کوشش میں لگی تھی لیکن کچھ سمجھ نا آنے پر بیچارگی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی میرب کی حالت دیکھ کر عطار کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا پھر اپنی والدہ۔ محترمہ کے الفاظ یاد آتے ہی اس کا منہ تک کڑوا ہو گیا ----

ازغن کو مائدہ پر اب غصہ انے لگا تھا تبھی وہ وہاں سے کسی کی بھی پرواہ کیے بغیر اٹھا اور باہر چلا گیا-----

تبھی جبار صاحب کو نازک صورتحال کا علم ہوا تھا---

میرب جاؤ بیٹا کھانے کا انتظام کرو-----

ارے نہیں بھائی بس چائے پلائیں آج تو میں میرب کے ہاتھ کی چائے پیوں گی-----

میرب جاؤ بیٹا چائے بناؤ اور عطار اور ازغن کو گھر بھی دیکھاؤ اور ساتھ ہی رہنا-----

کیوں بابا جان یہ چھوٹے بچے ہیں کیا جو ہم نے ہاتھ چھوڑا تو گم ہو جائیں گے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماءرہ نے پھر اپنی عادت کے ہاتھوں مجبور ہو کر لقمہ دینا اپنا اولین فریضہ سمجھا جس پر عطار مسکرا دیا اور زندگی میں پہلی بار کسی کی مسکراہٹ میرب کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی -----

چلیں جی اٹھیں اپکو گھررررر دیکھائیں ہم -----

جی چلیں عطار کہتا کھڑا ہو گیا ازغن جو بار ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھا ہوا تھا عطار جو باہر آتے دیکھ خوشی سے کھڑا ہوا اور آگے بڑھنے لگا کہ شائید وہ گھر جانے والے ہیں تبھی میرب کو عطار کے پیچھے نکلتا دیکھ کر وہ خاموشی سے اپنی جگہ کھڑا رہا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو ازغن میاں گھر دیکھنے چلیں ----

اس لنگور کو تو رہنے دیں یہاں ہی یہ گھر دیکھ کر نظر ہی لگائے گا بس ----

یہ لنگور مجھے کہہ رہی ہے کیا بھائی ----

جی بلکل ازغن میاں اپکو ہی کہا جا رہا ہے ازغن سرگوشی میں عطار کے کان میں پوچھنے لگا جس پر عطار اپنی مسکراہٹ روکتا ازغن کے دکھ میں شریک ہوا م---

مائدہ بس کر دو وہ مہمان ہیں ان کو تو بخش دو ----

تو کس نے کہا تھا کہ ہمارے گھر مہمان بن کر آئیں ----

میرب مائدہ کو گھور کر رہ گئی تھی ----

چلیں اپکو گھر دیکھا دیتی ہوں------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی چلیں عطار میرب کے ساتھ ہو لیا جب کہ ازغن مائدہ کے ساتھ ساتھ چلنے لگا

میرب اپنے دھیان کچن میں داخل ہو گئی اور عطار میرب کے دھیان کچن میں داخل ہو گیا جب کہ مائرہ اور ازغن اپنے دماغ میں اپنی اپنی سوچوں میں گم سڑھیاں چڑھ گئے -----

میرب آپی یار میں کیا کہہ رہی تھی کہ ان دونوں کو سڑیوں سے دھکا نا دے دیں

ازغن کی تو آنکھیں پھیل گئی تھیں مائرہ کی بات پر ابھی وہ عطار کو کچھ کہنے کے لیے منہ کھولتا لیکن اپنے پیچھے اور دائیں بائیں کسی کو نا پا کر اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی تھی ----

مائرہ نے بھی پیچھے مڑ کر دیکھا تو میرب وہاں موجود نہیں تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب جس پورشن میں مائرہ اور ازغن کھڑے تھے اس پورشن میں ان دونوں کے علاؤہ کوئی نہیں تھا اور یہ پورشن کافی اوپر تھا یہاں سے آواز کا نیچے جانا نا ممکن تھا

مممم---میرب آپی کہاں گئیں -----

ہاہاہاہا بھوت کھا گیا انہیں ----

شٹ اپ یو بلڈی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے مائرہ منہ سے کچھ نکالتی ازغن نے اس کے چہرے پر اپنا بھاری ہاتھ رکھا اور اسے کمرے سے پکڑے ایک بڑے مگر بند کمرے میں لے گیا---

مائرہ کو لگا اس کا چہرا کسی فولادی شکنجے میں ہے جس سے اس کا جبڑا ٹوٹ جائے گا

ازغن اسے لیے کمرے میں بند ہو گیا اور دروازہ بھی بند کر دیا -----

کمرے میں اندھیرا اس پر ازغن سے میں سے آتی پرفیوم کی خوشبو ماحول کو رومنٹک بنا رہی تھی ----

ازغن نے دھیرے سے مائدہ کے ہونٹوں سے ہاتھ ہٹایا تو وہ جھٹپٹائی لیکن ابھی بھی مائدہ کی کلائیاں ازغن کے فولادی ہاتھوں میں تھیں -----

مممم----مجھے پین ہو رہا ہے لیو میں پلیز ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھڑکی سے آتی چاند کی دھیمی روشنی میں مائدہ کا خوبصورت چہرہ مزید دمک رہا تھا اس پر آوارہ لٹیں چہرے پر جھولتیں مائدہ کے حسن کو چار چاند لگا رہی تھیں

ازغن پہلی بار کسی پری پیکر کے حسن کے جال میں بری طرح پھنسا تھا --

آؤ مسٹر گھورنا ہو گیا ہو تو مجھے چھوڑیں یہ کوئی آپکی انیس و ننانوے کی فلم نہیں ہے جس میں آپ اپنی ہیروئین کو رومنٹک انداز میں کس کریں گے اور پھر دونوں میں پیار ہو گا اور پھر شادی پھر بچے ----

بس کر دو لڑکی توبہ ہے کہاں تک پہنچ گئی ہو ----

ازغن نے مائدہ کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر اس کا منہ بند کروایا تھا ورنہ نا جانے وہ اور کیا کیا اور کتنا بولتی تبھی مائدہ نے ازغن کے ہاتھ پر دانت گاڑھ دیے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوچ جنگلی بلی ----

ازغن اپنا ہاتھ دیکھتا رہ گیا تھا جہاں ابھی مائدہ دانت گاڑھتی کمرے سے بھاگ چکی تھی ----

جنگلی بلی ازغن مسکراتا ہاتھ پر چھپے دانتوں کو منہ میں لیے چوستا مسکرا دیا تھا

کھانا کھانے کے بعد شہریار صاحب اپنے فیملی کے ساتھ گھر کے لیے روانہ ہو گئے

موم اگلی بار مہربانی کر کے مجھے ایسے کسی کے گھر مت لے جائیے گا وہ چھوٹی بیٹی دیکھی تھی آپ نے کتنی بدتمیز اور بدزبان تھی اس کی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسے چپڑ چپڑ بول رہی تھی اور تو اور جو میری اتنی بے عزتی کی وہ الگ سے ---

بیٹا جی آپ کی کوئی عزت بھی واؤ آج علم ہوا مجھے تو ----

ڈیڈ یز میں ابھی بہت سیریس ہوں ---

بیٹا جی آپ سے زیادہ میں سیریس ہوں -----

عطار تو جب سے آیا تھا کھویا کھویا تھا جیسے ابھی بھی کسی کے حصار میں ہو ----

بھائی آپ بتائیں ہمارا جانا بنتا تھا کیا ----

ازغن جو اپنے ہی مگن بولے جا رہا تھا تصدیق کے لیے جیسے ہی عطار کی طرف پلٹا تو حیرانگی سے منہ کھلا کا کھلا رہ گیا عطار جو بہت مشکل سے مسکراتا تھا آج بے وجہ ہیا پنے دانتوں کی نمائش کیے جا رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوئے مجنوں تمہیں کیا ہوا ہے تم کیوں مسکرا رہے ہو ازغن نے ایک آنکھ اٹھا کر شاکی نگاہ سے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو کہ دال میں تو کچھ کالا لگ رہا ہے لیکن عطار بھی اپنے نام کا ایک تھا ازغن کے دیکھنے پر سرے سے مکر گیا ---

میں کہاں مسکرا رہا ہوں میرا چہرا ہی ماشاءاللہ اتنا پرنور ہے کہ سب کو لگتا ہے جیسے میں مسکرا رہا ہوں -----

ہاں ہاں تم تو پانچ وقت نماز با جماعت ادا کرتے ہو نا نا صرف یہ بلکے تہجد بھی پڑھتے ہو اور روز نفلی روزے بھی رکھتے ہو سہی کہہ رہا ہوں نا ------

عطار تو بس منہ کھولے ازغن کی چلاکی پر حیران رہ گیا آخر وہ بھی اسی کا بھائی تھا------

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بکواس نہیں کر عطار کہتا بات گول مول کرتا منظر عام سے غائب ہو گیا اور پیچھے ازغن کی نظروں نے دور تک عطار کا پیچھا کیا تھا ----

ماں میں کیا سوچ رہا ہوں کیوں نا عطار بھائی کا رشتہ کر دیا جائے ازغن نے پر سوچ انداز میں جیسے ہی پلٹ کر پیچھے اپنی ماں کی طرف دیکھا تب تک فروا بیگم بھی جا چکی تھیں ----

ازغن اپنا سا منہ لے کر رہ گیا

کیا یار میری تو کوئی عزت ہی نہیں ہے میری بات کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے" ازغن میاں تیری کشتی کبھی بھی پار نہیں لگے گی تو ایسے ہی رہے گا کبھی کسے کہ منہ تو کبھی کسی کا منہ کو دیکھتا ہوا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن منہ پھلاتا سر مارتا واک آؤٹ کر گیا -----

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

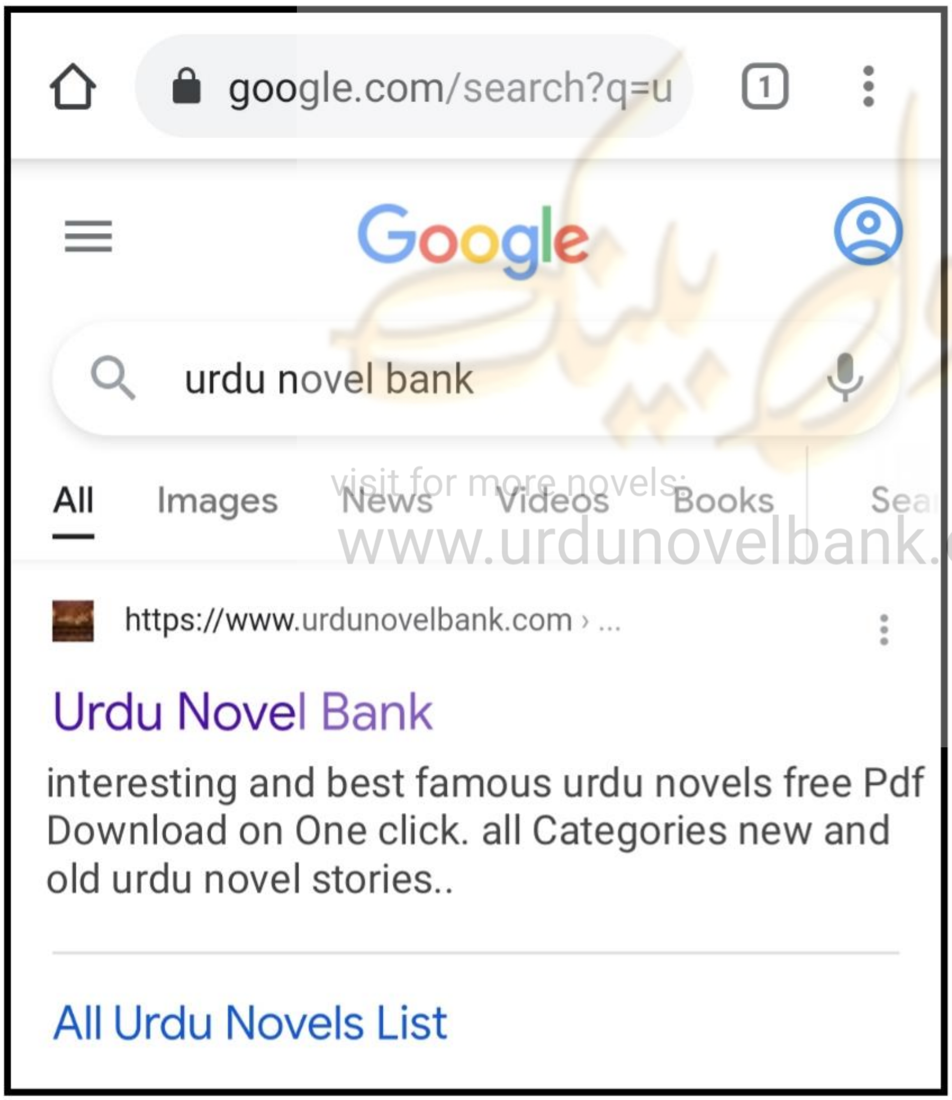

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

عطار بات سنو بیٹا -----

جی بابا آیا ----

عطار کل والی میٹنگ کا کیا پلین ہے جانتے ہو نا کل والی میٹنگ بہت اہم ہے

جی بابا آپ فکر نا کریں میں سنبھال لوں گا ----

مجھے یقین ہے کہ میرا بیٹا سب سنبھال لے گا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا آج کچھ پیپرز پر تمہارے سائن چاہیے تھے

عطار نے کچھ حیران ہو کر اپنے باپ کی طرف دیکھا بھلا ایسے کون سے پیپرز تھے جن میں عطار کے دستخط کی ضرورت پیش آ گئی تھی -----

بابا میرے دستخط کی کیا ضرورت پڑھ گئی ۔

وہ کچھ کاغزات تمہارے نام کرنے ہیں تو بس اسی لیے چاہیے تھے ----

ہاہاہاہاہاہا بابا کتنی پراپرٹی آپ میرے نام لگا چکے ہیں مانتا ہوں آپکا بڑا اور سب سے اچھا بیٹا ہوں لیکن ازغن کے لیے بھی کچھ چھوڑ دیں -----

نہیں۔ نہیں میں بابا کا کیا لگتا ہوں میں تو کچھ نہیں لگتا بابا کا بابا کا تو بس ایک ہی بیٹا میں عطار ملک میں تو کچھ ہوں ہی نہیں نا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ازغن جو ابھی اپنا دکھ سنانے اپنے باپ کے پاس آرہا تھا عطار ازغن کو آتے دیکھ چکا تھا تبھی جان بوجھ کر ہونٹوں میں ہنسی دبائے ازغن کو چھیڑا تھا -----

عطار کی مسکراہٹ دیکھتے شہریار ملک صاحب ساری کہانی کا نچوڑ جان چکے تھے تبھی ایک زبردست گھوری سے نوازتے ازغن کی طرف متوجہ ہوئے-----

ازغن ایسی بات نہیں ہے بیٹا میرا سب تمہارا ہی تو ہے -----

آپکا سب کچھ بچا بھی ہے جو سب میرا ہے ----

ازغن کا دکھ سوا نیزے پر تھا -----

اب تو شہریار ملک سر پکڑ کر کے بیٹھ گئے تھے----

عطار کا قہقہہ کمرے میں گونجا جس پر جبار ملک نے پھر سے عطار کو گھورا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن عطار بھی اپنے نام کا ایک تھا مجال جو اپنی زبان کو لگام دے

دے--------

ازغن میں تو بابا کو کہہ رہا تھا کہ یہ زمین جائیداد میرے کس کام کی آپ ازغن کو ہی

دے دیں لیکن بابا ماننے کو نہیں دے رہے -----

باپ کو ایک آنکھ مارتا عطار ازغن کو آگ لگا چکا تھا -----

ازغن پھون پھون کرتا کمرے سے جا چکا تھا تبھی عطار نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو گھور کر اب عطار کو ہی دیکھ رہے تھے جیسے سالم ہی نگل جائیں گے ----

عطار دانت دیکھاتا کمرے سے بھاگ گیا ورنہ ممکن تھا کہ اب کی بار شہریار صاحب نے جوتے سے عطار کو بھون کر رکھ دیتے -----

♡♡♡♡♡♡♡

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

توبہ انکل شہریار اور انٹی فروا کتنے اچھے ہیں عادت کے لیکن ان کا بڑا بیٹا پھر بھی کچھ اچھا تھا لیکن چھوٹا تو ایک نمبر کا لفنٹر اور بدتمیز تھا چھچھورا کہیں کا ----

جب سے مائرہ کھانے سے فارغ ہو کر کمرے میں آئی تھی تب سے ازغن کے خلاف میرب کو باتیں سنا رہی تھی اب تو میرب سر پکڑے بیٹھ گئی کیوں کہ مائرہ چپ ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی ----

مائرہ بس کر دو یار اتنا بھی بیچارہ برا نہیں تھا جتنا تم نے اس کے گن سنا دیے ہیں وہ سن لے تو سیدھا اللہ کے پاس پہنچ جائے ----

اتنی خوبیاں تو اسے کبھی پتا ہی نہیں ہوں گی اپنی جتنی تم نے گنوا دی ہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب بولنے پر آئی تو اگلے پچھلے سارے حساب پورے کر گئی طنز کے تیر چلاتی وہ مائرہ کو منہ کھولنے پر مجبور کر چکی تھی ----

آپی آپ میری طرف ہیں یا اس لنگور کی طرف ----

مائرہ اب تم۔نے ایک بھی لفظ اور بولا تو یقین کرو بابا کو شکایت لگا دوں گی میری ہی مت ماری تھی جو آج رات تمہارے ساتھ سونے آگئی ----

میرب غصے سے کہتی منہ پر کمبل تانے لیٹ گئی تھی ----

مائرہ تو بس شرمندگی سے منہ پھلائے بیٹھی رہی ----

♡♡♡♡♡♡

ازغن یار صبح کے لیے ایک شرٹ پریس کر دے میری پلیز -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں عائشہ سے کیوں نہیں کروایا------

وہ بیچاری آج جلدی چلی گئی تھی ----

وہ بیچاری تو میں بیچارہ نہیں کیا میں نہیں کر کے دے رہا بھائی خود کر لیں شرٹ

پلیز میں تو کہتا ہوں شادی کر لیں کم ازکم یہ بیگموں والے کام تو ختم ہوں گے

ہاہاہاہا اچھا نا کر دو پلیز پھر شادی کے بارے میں بھی سوچتے ہیں -----

اچھا کر دوں گا سو جائیں چپ کر کے -----

ازغن سر مارتا سٹڈی روم میں چلا گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡♡

مام میں جا رہا ہوں ----

عطار ناشتہ تو کرتے جاؤ ----

نہیں مام آج بہت اہم میٹنگ ہے لیٹ نہیں ہو سکتا بابا نے ساری ذمہ داری مجھ پر ڈالی ہے اس میٹنگ کی -----

بیٹا وہ تو ٹھیک ہے لیکن ناشتہ کے بغیر سارا دن کیسے رہو گے ----

مام میں وہاں سے کھا لوں گا اب چلتا ہوں اللہ حافظ ----

عطار کہتا باہر نکل گیا پیچھے فروا بیگم سر ہلاتی کچن میں چلی گئیں-----

عطار راستے میں تھا جب اسے راستے پر ایک گاڑی کھڑی نظر آئی اور گاڑی کے پاس ایک لڑکی جس نے سلیقے سے سر پر دوپٹہ لیے کھڑی تھی -----

عطار اپنی عادت سے مجبور ہو کر گاڑی روکنا چاہتا تھا تاکہ سامنے والے کی مدد کر سکے لیکن آج اسے ایک اہم۔ میٹنگ میں جانا تھا تبھی وہ پاس سے گاڑی گزار گیا سائیڈ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مرر سے جیسے ہی عطار کی نظر اس گاڑی پر پڑی جھٹکے سے گاڑی روکتا بیک مرر سے یقین کرنے لگا خواہ وہ جو دیکھ رہا ہے وہ سچ ہے بھی یا نہیں -----

گاڑی ریورس کرتا خراب گاڑی کے پاس رکا گاڑی سے اترتا وہ دوسری گاڑی کے پاس پہنچا تھا ----

اسلام علیکم کیسی ہیں آپ ----

میرب نے انجان آواز سن کر جھٹکے سے مڑ کر دیکھا اصلیت میں میرب گھبرا گئی تھی ایک تو وہ اپنے پیپر کو لے کر پریشان تھی پھر گاڑی کا خراب ہونا اب مزید وہ کوئی بھی مصیبت جھیلنے کی حالت میں نہیں تھی اوپر سے انجانی آواز نے اسے مزید خوفزدہ کردیا تھا تبھی وہ جھٹکا کھا کہ مڑی لیکن انجانے میں اپنا ایک ہاتھ عطار کے سینے سے مس کر گئی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار تھوڑا پیچھے ہو کر کھڑا ہوا ----

کیا ہوا آپ کی گاڑی خراب ہو گئی ہے کیا -----

میرب کو عطار کا چہرا دیکھ کر نا جانے میرب کو کیونکر سکون ملا جیسے اب سب ٹھیک ہو جائے گا -----

میرب آپ نے بتایا نہیں کیا ہوا ہے گاڑی کو ----

میرب ایک دم ہوش میں آتی عطار کو دیکھنے لگی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب آر یو اوکے ----

یہ ----یس یس آئی ایم فائن ----

اصل میں میری گاڑی خراب ہو گئی ہے اور مجھے پیپر دینے جانا تھا لیکن یہ چل نہیں رہی -----

آؤ تو آپ پریشان نہیں ہوں مجھے لوکیشن بتائیں میں اپکو ڈراپ کر دیتا ہوں اور مکینک کو گاڑی لے جانے کا کہہ دیتا ہوں ----

اوکے لیکن آپ بھی تو جاب پر جا رہے ہیں ----

ہاں جا رہا ہوں لیکن میرا کام اتنا اہم نہیں ہے اندر ہی اندر عطار جھوٹ بولنے پر خود کو کوس رہا تھا لیکن وہ بھی کیا کرتا میرب کو ایسے مصیبت میں دیکھ کر وہ خود کو روک نہیں پایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں آپ کو بھی تو کوئی کام ہو گا ----

جی میں آفس ہی جا رہا تھا لیکن آپ کو ایسے اکیلے چھوڑ کر نہیں جا سکتا چلیں میں اپکو ڈراپ کر دیتا ہوں ----

لیکن ----

دیکھیں میرب آپ بھی لیٹ ہو رہی ہیں اور میں بھی اور کوئی راستہ نظر آ رہا ہے آپکو تو بتا دیں ----

میرب دو منٹ سوچنے کے بعد عطار کے ساتھ جانے پر آمادہ ہو گئی تھی ----

گاڑی چلاتے وقت میرب پزل ہو رہی تھی کیوں کہ وہ پہلی بار ایسے کسی اجنبی کے ساتھ سفر کر رہی تھی میرب کا ایسے کنفیوژ ہونا عطار کو مسکرانے پر مجبور کر گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب ریلیکس ہو کر بیٹھیں یقین کریں جانور نہیں ہوں-----

عطار نے بے حد سنجیدگی سے میرب کی جانب دیکھتے کہا جس پر میرب تھوڑی شرمندہ ہوئی گال لال انگارہ ہو گئے جسم شرم سے تپنے لگا ----

اس دن چائے بہت مزے کی بنی تھی کیا آپ ایک بار اور میرے لیے چائے بنائیں گی ----

میرب نے چونک کر عطار کی جانب دیکھا وہ کیسے میں کیسے آپ کے لیے چائے بنا سکتی ہوں ----

ارے بابا مجھے اپنے گھر چائے پر دوبارہ انوائٹ کر کے اور کیسے ----

او اچھا ٹھیک ہے بابا سے بولوں گی اپکو دوبارہ انوائیٹ کر لیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب کی معصومیت پر عطار کا دل دھڑکنے لگا تھا اسے ڈر تھا کہ پاس بیٹھی میرب اس کے دل کا حال نا جان لے جس سے ابھی وہ خود بھی انجان تھا ----

لیں آپکی یونیورسٹی آگئی ---

اتنی جلدی آ بھی گئی -----

عطار نے کن اکھیوں سے میرب کی طرف دیکھا تھا جیسے کہہ رہا ہو کیوں منزل اچھی نہیں لگی کیا وہ سفر کرتے رہنا چاہتی تھی ----

میرب ایک دم گڑبڑائی نہیں وہ میرا مطلب ہے خان چاچا کے ساتھ تو بہت وقت لگ جاتا نا جانے وہ کہاں سے لے کر آتے ہیں ----

میں چلتی ہوں اللہ حافظ ----

اللہ حافظ اپنا خیال رکھیے گا ----

میرب گاڑی سے اتر گئی تھی ----

آپ بھی اپنا خیال رکھیے گا ----

دروازہ بند کرتی یونیورسٹی کے اندر چلی گئی عطار کی نظروں نے دور تک میرب کا پیچھا کیا تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آفس کے آگے گاڑی روکتے وہ جلدی سے آفس کے اندر داخل ہوا تھا سب کو اگنور کرتا عجلت میں میٹنگ روم کے اندر داخل ہوا جہاں شہریار صاحب ایک آنکھ اٹھائے عطار کی طرف دیکھ رہے تھے جیسے کہہ رہے ہوں کہ مجھ سے پہلے کے نکلے تم میرے بعد پہنچے ہو ----

گڈ مارننگ ایوری ون ہاؤ آر یو آل ----

آئی ایم سوری لیٹ ہونے کے لیے ایک ارجنٹ کام آگیا تھا----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مسٹر عطار اس وقت ایک جوان آدمی کو اپنی گرل فرینڈ کو یونیورسٹی چھوڑنے کے علاؤہ اور تو کوئی ارجنٹ کام نہیں آ سکتا ----

مسٹر الطاف جو ایک ڈیلر تھے عطار کو چھیڑتے ہنس پڑھے روم میں ایک دم

خاموشی چھا گئی سب جانتے تھے عطار ایسی عادتوں میں بلکل بھی ملوس نہیں ہے

پھر ایک دم عطار کی آنکھوں کے سامنے میرب کا چہرا گھوما ایک دھیمی سی مسکراہٹ

عطار کے ہونٹوں پر چھا گئی -----

عطار کی مسکراہٹ دیکھ شہریار صاحب نے اپنی مسکراہٹ چھپائی تھی تبھی ہال

میں سب کے قہقہے بلند ہوئے تھے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار نے چونک کر سب کی طرف دیکھا پھر سر جھٹک کر اپنے پروجیکٹ کے اہم

پوائنٹ بتانے لگا اب سب کا دھیان عطار کے پروجیکٹ کی طرف تھا-----

واؤ مسٹر عطار ہمیں آپکا پروجیکٹ بہت پسند آیا ہے ہم یہ ڈیل فائنل کرتے ہیں

مبارک باد مسٹر شہریار ملک بہت شکریہ مسٹر کیانی-----

ہال اس وقت خالی تھا عطار اپنی کچھ فائلز دیکھ رہا تھا جب کہ شہریار ملک عطار کی جانب کسی نظروں کی تپش محسوس کرتے عطار نے سر اٹھایا تو شہریار کو خود کو دیکھتے ہوئے پایا----

کیا ہوا بابا ایسے کیا دیکھ رہے ہیں ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

یہ قوس قزح کے رنگ جو کافی دنوں سے تمہارے چہرے پر نظر آ رہے ہیں آج جس طرح سب تمہیں چھیڑ رہے تھے پہلے والے عطار اور اب والے عطار میں زمین آسمان کا فرق ہے برخودار ----

پہلے والے عطار کو ایسے کیسی کے مذاق کرنے کے جرت نہیں ہوتی تھی اور اب مذاق کرنے پر عطار ملک صاحب مسکرا رہے ہیں خیر تو ہے نا -----

ہاہاہاہاہاہا عطار کا قہقہہ کمرے میں بلند ہوا بابا ایسا کچھ نہیں ہے آپ تب سے یہ سوچ رہے ہیں اور مجھے تو یاد بھی نہیں وہ بات -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

برخودار تمہیں کیوں یاد ہو گا ئ ------

میرب آپی کیسا ہوا پیپر -----

بہت اچھا ہو گیا شکر ٹائم پر پہنچ گئی تھی ----

مطلب ---

مطلب یہ کہ گاڑی خراب ہو گئی تھی راستے میں ----

پھر پھر آپ کیسے پہنچی ----

ماءرہ آنکھیں پھاڑے میرب کی طرف تجسس سے دیکھ رہی تھی ماءرہ کی اس حرکت پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک دم میرب کو ہنسی آگئی ------

ارے پھر کیا ہونا تھا پتا نہیں کہاں سے انکل شہریار کا بڑا بیٹا عطار ملک وہاں پہنچ گئے اور پھر ان کے بہت اصرار کرنے پر میں ان کے ساتھ یونی گئی اور پیپر دیا

واہ واہ میرب آپی مجھے تو لگتا ہے وہ لڑکا آپ پر فدا ہو گیا ہے اپکو پسند کرنے لگا ہے اوئے ہوئے -----

اگر ایسا ہے بھی تو خود کو دور رکھنا اس پیار نامی فساد سے کیوں کہ میں اس عمر میں کوئی مصیبت جھیلنے کی سکت نہیں رکھتا -----

اور اگر کچھ ہے بھی تو ابھی اسی وقت سب ختم کر دو -----

جبار ملک میرب اور مائدہ کا حال پوچھنے کو کمرے میں آ رہے تھے جب مائدہ اور میرب کی باتیں سن لی -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہاری شادی میرے ایک دوست کے بیٹے سے ہی ہو گی -----

اور اب اس بارے میں مجھے تم دونوں باتیں کرتی نظر نا آؤ ----

امید کرتا ہوں میری بات اچھے سے سمجھ آ گئی ہو گی تم دونوں کو -----

جی بابا --میرب اور مائدہ نے احتراماً نظریں جھکا کر اپنے باپ کی بات کی تائید کی تھی

جبار ملک ہاں میں سر ہلاتے جیسے آئے تھے ویسے ہی کمرے سے چلے گئے پیچھے

مائدہ تو نارمل ہو گئی لیکن میرب کے دل میں ایک اجنبی سا درد اٹھا تھا ----

عطار کا مسکراتا چہرا میرب کی آنکھوں کے پردوں پر لہرایا -----

میرب نے ایک دم آنکھیں بند کر کے آنے والے آنسوں کو اندر انڈیلا تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دن چائے بہت مزے کی بنی تھی کیا آپ ایک بار اور میرے لیے چائے"

بنائیں گی ----

میرب نے چونک کر عطار کی جانب دیکھا وہ کیسے میں کیسے آپ کے لیے چائے بنا سکتی ہوں ----

ارے بابا مجھے اپنے گھر چائے پر دوبارہ انوائٹ کر کے اور کیسے ----

"او اچھا ٹھیک ہے بابا سے بولوں گی اپکو دوبارہ انوائیٹ کر لیں ----

میرب کو آج صبح عطار کی کہی بات یاد آئی جس پر میرب نے ایک دم آنکھیں کھول لیں ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دو موتی آنکھوں سے بے مول ہو کر زمین پر گر گئے -----

میرب آپی آپ رو کیوں رہی ہیں ----

مائرہ جو میرب کو ویسے ہی بیٹھا دیکھ کر اس کے پاس آنے لگی تھی لیکن اس کو روتا دیکھ کر پریشان ہو گئی -----

میرب نے آنکھیں صاف کیں اور ایک ہلکی سی مسکراہٹ مائدہ کی طرف اچھالی ---

کچھ نہیں بی اماں بس ایسے ہی آج مام کی یاد آ گئی وہ ہوتیں تو کتنا اچھا ہوتا نا ----

ہمم آپ ایسے اداس نا ہوں آپی میں ہوں نا آپ کے پاس ----

جی مجھے پتا ہے کہ آپ میرے پاس ہیں

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہریار صاحب میں کیا کہہ رہی تھی کہ عطار کی شادی کی عمر ہو گئی ہے کیوں نا اب اس کی شادی کا سوچا جائے پھر ازغن بھی ہے اس کی بھی شادی کرنی ہے

بیگم ایک بات بتائیں آپ کیوں چاہتی ہیں کے عطار بیچارہ اتنی جلدی اتنی زمہ داری میں ڈھل جائے ارے جب وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو جائے گا تو تب اس کی شادی بھی کر دیں گے -----

لیکن شہریار ----

بس فروا جو کہہ رہا ہوں اسے سمجھو ویسے بھی ابھی میں کچھ اور سوچ رہا ہوں پہلے اس پر عمل کرنے دو مجھے پھر شادی کا بھی سوچ لیتے ہیں۔----

ایک آپ اور ایک آپکی سوچیں مجال ہے جن کے آگے میری ایک بھی چل جائے۔

بیگم اب یہ تو زیادتی ہے ہمیشہ آپکی ہی تو چلی ہے بند کمرے میں -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

فروا بیگم ایک دم لال انگارا ہوئی تھیں شرم سے نظریں گھماتے انہیں وہاں سے اٹھ جانا ہی مناسب لگا تھا۔۔۔۔۔

ارے بیگم کہاں جا رہی ہو کیا ہوا بیٹے کی شادی کی پڑ گئی ہے شوہر کا کچھ خیال نہیں ہے۔۔۔۔

عمر کا تقاضا ہے شہریار صاحب اب آپ بھی کچھ خیال کریں۔۔۔۔

ازغن جو کمرے میں آرہا تھا فروا بیگم اور شہریار کی باتیں سن چکا تھا تبھی اپنے باپ کو چھیڑتا اپنے کمرے کی طرف بھاگ گیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہاں ہی شہریار صاحب فروا بیگم کی جگہ اپنے سپوت کے منہ سے ایسے الفاظ سن کے پانی پانی ہو گئے تھے۔۔۔۔

مجھے تو لگتا ہے عطار سے پہلے اس کے پیروں میں بیڑیاں ڈالنی پڑ جائیں گی۔۔۔۔۔

کیا خبر ہے غلام رسول -----

سر آپکا کام ہو گیا ہے ----

گڈ تمہاری رقم تمہیں بہت جلد مل جائے گی ----

لیکن سر مسٹر عطار سے سائن لینا بہت مشکل کام تھا سو سوال کرتے ہیں پھر ایک پیپر پر سائن کرتے ہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے تو ایک ہی خوف رہا کے کہیں میں پکڑا نا جاؤں -----

غلام اگر تم خوف کھانے لگے تو کام کیا تمہارا باپ کرے گا -------

نہیں ملک صاحب ایسی تو کوئی بات نہیں بس وقتی خوف تھا لیکن آپکا کام تو ہوگیا نا

--

اسی لیے تو تمہیں زندہ چھوڑ رہا ہوں ----

اندھیرے میں سگریٹ کے ایش کے علاؤہ کوئی روشنی نہیں تھی----

اب تم جا سکتے ہو پیسے تمہارے اکاؤنٹ میں بھیج دیے جائیں گے -----

جی بہتر ملک صاحب آگے کوئی کام ہوا تو اس بندہ ناچیز کو ضرور یاد کر لیے گا-------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غلام رسول کمرے سے جا چکا تھا تبھی ملک صاحب نے ایک کال ملاتے فون کان کو لگایا تھا -----

جی جناب حکم کریں کیسے یاد کیا مجھے ---

سپیکر سے آتی آواز پر ملک صاحب کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی ----

غلام رسول کل تک اس دنیا میں نظر نا آئے ورنہ پرسوں تک تم اس دنیا میں نظر نہیں آؤ گے ------

س----سر لی---لیکن غلام رسول تو آپ کے وفاداروں میں سے ہے ----

مقابل حیران ہی تو ہوا تھا ----

ہاں جانتا ہوں لیکن اب اس میں سے غداری کی بو آنے لگی ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے وہ مجھے ڈس لے میں اس کے ڈنگ ہی ختم کر دوں گا ------

اور اگر تم سے یہ کام نہیں ہو سکتا تو بتا دو میں کسی اور کو بول دوں گا ----

اور ہاں غلام رسول کے حصے کے پیسے اس کے گھر اس کی بیوہ کو بھجوا دینا میں نہیں چاہتا کسی کا احسان میرے سر پر رہے ملک کسی کا ادھار نہیں رکھتا -----

نہیں نہیں جناب آپ کا کام ہو جائے گا آپ بے فکر رہیں ----

ہمم بہتر چلو اب رکھتا ہوں فون مجھے کچھ ضروری کام کرنا ہے -----

جی ----

میرب آپی آپ یونیورسٹی کیوں نہیں جا رہیں ہفتہ گزر گیا ہے گھر میں گم سم بیٹھی رہتی ہیں --------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا دل نہیں کرتا مائدہ جانے کو -----

لیکن آپی آپکی پڑھائی کا حرج ہو رہا ہے -----

نہیں کچھ نہیں ہو گا آپ بس اپنی پڑھائی پر توجہ دیں ----

آپی آپ تو اتنی لاپرواہ کبھی نہیں ہوئی تھیں کیا ہو گیا ہے اپکو -----

مائدہ میری جان اتنا مت سوچو میں ٹھیک ہوں بس کچھ دن کا ریسٹ لینا چاہتی ہوں اور کچھ نہیں -------

ٹھیک ہے آپی جیسے اپکو مناسب لگے ---

مائدہ آپ سو جاؤ میں سٹڈی روم میں جا رہی ہوں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی ٹھیک ہے آپی -------

میرب مائدہ کو کمرے میں چھوڑے کمرے کے ساتھ بنے سٹڈی روم میں آگئی تھی

سامنے ریک میں سے ایک ڈائری نکالتے کرسی پر بیٹھ گئی سامنے رکھا لیمپ ان کیا اور پین پکڑے اسے ہونٹوں میں دبا لیا جیسے کسی گہری سوچ میں ہو نظروں کو ایک نقطے پر جمائے وہ گہری سوچ میں تھی -----

ہوا کا ایک جھونکا لگتے ہو

یا کہوں تمہیں خوشبو کی ایک لہر

جو میرے وجود سے ٹکراتی ناجانے کہاں غائب ہو گئی ہے

میرے وجود سے اُٹھتی مہک تمہارے ساتھ گزارے چند لمحوں کی مٹھاس کا اعلان کرتی ہے

تم جو بھی ہو -----ہو ہوا یا ہو خوشبو میرا وجود میری سانسیں تمہاری اس دلفریب قربت میں مہکنے لگی ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تمہاری نظروں کی چاشنی وہ تمہارے ہونٹوں کی مسکراہٹ مجھے تمہارا دیوانہ کیے ہوئے ہے ----

تمہاری قربت میں گزرا ایک ایک لمحہ سحر انگیز ہے جس کے سحر سے نکلنا مجھے اب نا ممکن سالگنے لگا ہے تم تو شائید بھول گئے ہو مگر میں اور میرا دل نا جانے کیوں تمہیں یاد کرتا رہتا ہے کون ہو تم کیا ہو تم کہاں سے اگئے ہو میری معصوم سی زندگی میں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب نا جانے کب تک اپنے دل کا حال ڈائری پر لکھتی رہی مسلسل بہتے آنسوں سے فراموش ہوکر وہ ایک نئی محبت کی داستان رقم کر رہی تھی ----

پھر کب اسکی آنکھ لگی کب وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی آنکھ تو تب کھلی جب جبار صاحب نے میرب کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا ------

میرب نے جیسے ہی آنکھیں کھول کر اپنے باپ کی طرف دیکھا پہلے تو وہ سوچنے لگی کے آخر وہ ہے کہاں سب یاد آتے ہی اس کی نظر سب سے پہلے اپنی ڈائری کی طرف دیکھا جہاں رات ہی اس نے اپنے دل کی بات لکھ دی تھی اپنے باپ کی نظر سے بچاتے میرب ڈائری بند کر چکی تھی لیکن سامنے بھی جبار ملک تھے کچی گوٹیاں تو انھوں نے بھی نہیں کھیلیں تھیں -----

مسکرا کر دیکھتے میرب کو تسلی دے گئے تھے جیسے انھوں نے کسی بھی چیز پر دھیان نا دیا ہو ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی اور جا کر سو گئی -----

جبار صاحب ایک نظر ڈائری پر ڈالتے پر سوچ انداز میں سٹڈی روم سے نکل گئے تھے ----

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار صبح صبح ہی سیر کرنے کی غرض سے ایک پارک میں چلا گیا اکثر وہ اسی پارک میں جایا کرتا تھا جو عطار کے گھر سے کافی دور تھا ----

ایک سوچ کے تحت عطار کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی کیوں کے وہ پارک میرب کے گھر کے دس منٹ کے فاصلے پر تھا اپنی دھن میں واک کرتے اچانک اس کی

نظر سامنے سے آتی لڑکی پر پڑھی پہلے تو آپنی غلط فہمی سمجھ کر وہ سر جھٹکتا آگے بڑھ گیا لیکن اسی لڑکے کے پاس سے گزرتے سلام کی آواز پر اپنی جگہ ٹھٹھک کے رک گیا-----

دوسری طرف میرب کے چہرے پر بھی خوش گوار اثرات مرتب ہوئے جیسے میرب کی آنکھوں کا امتحان پاس ہو گیا ہو جیسے کسی نے جلتے پر پانی کی ٹھنڈی پھوار ڈال دی ہو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!اسلام علیکم

کیسے ہیں آپ مسٹر عطار ملک---

عطار مڑا اور چہرے پر گہری مسکراہٹ سجائے پرجوش انداز میں سلام کا جواب دیا

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں اور یہاں آج اچانک سے ----

یا میرے بغیر دل نہیں تھا لگ رہا ----

عطار کی بات پر میرب کی مسکراہٹ گہری ہو گئی ----

نہیں ایسی بھی بات نہیں ہے میں اصل میں آج تھوڑا سا باہر کی تازہ ہوا لینا چاہتی تھی-----

بہت اچھی بات ہے آپ آیا کریں میں بھی اکثر اس پارک میں آتا ہوں -----

نہیں میں روز نہیں آتی بس کبھی کبھی ہی ---

جی ویسے بھی اپکو ضرورت بھی نہیں ہے عطار کی نظر نے میرب کے وجود کو بہت گہرائی سے دیکھا جس پر میرب تھوڑی شرم سے لال ہوئی تھی اور یہ وہ وقت تھا جب عطار کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی -----

اتنی خوبصورتی تو کبھی نہیں دیکھی تھی یا پھر آج نظروں کے حصار میں من پسند شخص تھا ------

عطار بے دھیانی میں میرب کے اور قریب ہو گیا تھا پاس سے آتے جاتے لوگ دونوں کو معنی خیز نظروں سے دیکھ کر مسکرا رہے تھے -----

میرب کیا آپ ہمشیہ ایسے ہی شرمائیں گی ---

میرب نے گھبرا کر ایک دم عطار کی جانب دیکھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اپکو ایسے ہی شرمانے پر مجبور کر دوں گا دیکھ لینا آپ یہ آپ سے عطار ملک کا وعدہ ہے -----

کسی نے دور سے بہت گہری نظروں سے دونوں کو اتنا پاس کھڑے دیکھا تھا

عطار مسکراتا میرب کو حیران پریشان آپنی ہی سوچوں میں گم چھوڑے پارک سے نکلتا چلا گیا---------

پیچھے میرب ہوش میں آتے ہی شرم سے چور ہوئی تھی عطار کا وعدہ یاد کرتے جیسے دل کو سکون ہوا تھا ایک امید اٹھی تھی آگے قسمت ان دونوں کے ساتھ کیسا کھیل کھیلنے والی تھی اس بات سے انجان آج دونوں ہی پر سکون ہو گئے تھے

------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ملک صاحب آپ کے لیے ایک خبر ہے آج عطار ملک کو میں نے کسی لڑکی کے ساتھ خوش گپیاں لگاتے دیکھا دونوں بہت خوش لگ رہے تھے -----

فون کان کو لگائے ملک صاحب کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی -----

پہلا پتا تو گر گیا اب کھیل شروع ہو گا دیکھتے ہیں کون بازی مارے گا ------

فون رکھو اور نظر رکھو اس عطار ملک پر ----

جی سر ٹھیک ہے -----

♡♡♡♡♡♡♡

عطار گھر پہنچا تو کافی خوش تھا فریش فریش سا عطار ازغن کو شک کرنے پر مجبور کر رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی کس پر لائن مار کر ا رہے ہیں جو اتنے فریش ہیں -----

عطار مسکراتا ابھی سیڑیاں چڑھنے ہی والا۔ تھا کہ ازغن کی بات پر قدم روک کر گردن موڑ کر ازغن کو دیکھنے لگا -----

ازغن تم آج کل مجھ پر کچھ زیادہ ہی نظر نہیں رکھنے لگ گئے ----

ہاتھ میں تولیا پکڑے گردن پسینے سے صاف کرتا وہ ازغن کی بغل میں آکر ہی بیٹھ گیا تھا جو ناشتے کا انتظار کرتا یونی کے لیے بلکل تیار تھا -----

اب عطار ازغن کو کڑے تیوروں سے گھور رہا تھا ----

وہ-----وہ بھائی آپ کافی فریش لگ رہے تھے تو مجھے لگا کہ شائید آپ آج پھر اسی پری پیکر سے مل کر ائے ہیں جو اس دن جبار انکل کے گھر پر تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب کے ذکر پر عطار کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک دیکھنے کے قابل تھی -----

چہرے پر دھیمی سے مسکراہٹ نے ازغن کا دل موہ لیا تھا -----

بھائی آپ کہیں تو بابا سے میں بات کروں ----

نہیں میں خود موقع محل دیکھ کر بات کر لوں گا ان سے تم۔کچھ مت کہنا -----

واؤ بھائی اس کا مطلب آپ سیریس ہیں -----

ہاں سیریس ہوں عطار مسکراتا ازغن کے بال بکھیرتا زینے طے کر گیا تھا-----

---

کہاں سے ا رہی ہو اور کس سے مل کر ا رہی ہو------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب ابھی گھر کے اندر داخل ہوئی تھی کے سامنے ہی اپنے باپ کو کھڑے سوالیہ نظروں سے دیکھتا پایا------

میرب کو کچھ دیر پہلے کا گزرا سارا منظر نظروں کے گرد گھوم گیا تھا۔ -----

وہ وہ بابا ----

منع کیا تھا نا میں نے کہ اگر کوئی ایسی بات ہے تو بھول جاؤ ----

بولو کہا تھا نا -----

جی -----جی بابا کہا تھا میرب آنسو بہاتی اپنے باپ کی غصیلی کٹیلی باتیں سن رہی تھی -----

تو پھر تم کیوں ملی اس سے وہ لوگ ہمارے لیول کے نہیں ہیں میں نے اتنی محنت اس لیے نہیں کی کہ تم لوگ ہر ایرے غیرے کو گھر کا داماد بنا لو -----

لیکن بابا وہ لوگ بھی تو امیر ہیں -----

میں نے لیول کی بات کی ہے امیری غریبی کی نہیں -----

میرب نے جیسے ہی ہمت کرتے اپنے باپ سے بات کی جبار ملک نے میرب کو ایک نئی الجھن میں ڈال دیا تھا کہ آخر اس بات کا کیا مطلب ہوا جبار ملک کس لیول کی بات کر رہے ہیں -----

کل بلا رہا ہوں مسٹر غفور اور ان کے بیٹے عامر کو جلد ہی تماری شادی کر دوں گا تیاری شروع کر دو -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جبار ملک غصے کی انتہا پر تھے تبھی منظر عام سے ہٹ گئے ورنہ نا جانے وہ کیا کر گزرتے-----

میرب آنسو بہاتی کمرے میں بند ہو گئی تھی مائدہ یونی کے لیے نکل گئی تھی اسی لیے وہ اس سارے واقع سے لا علم تھی -----

میرب کمرے میں جاتے ہی تکیہ منہ پر لیتے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی آج حد سے زیادہ اسے اپنی۔ماں یاد آرہی تھی -----

---

مسٹر جبار آپ سے کوئی نایاب بی بی ملنے آئی ہیں ------

نایاب یہ کون ہے اچھا ٹھیک ہے آپ انہیں اندر بھیج دیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار جو اپنے کیبن میں کسی فائل میں مصروف تھا دروازہ ناک کرنے پر دروازے کی جانب متوجہ ہوا جہاں اسے کسی نایاب کے آنے کی اطلاع دی گئی -----

کیا میں اندر ا سکتی ہوں -----

عطار نے نظریں اٹھا کر دیکھا سلیو لیس شرٹ اور شورٹس میں وہ بولڈ سی لڑکی عطار کو ایک آنکھ نا بھائی تھی لیکن مجبوراَ وہ خاموش رہا کیوں کہ اس کی تربیت میں صرف عورت کی عزت کرنا سکھایا گیا تھا خواہ وہ گھر کی عورت ہو یا کوٹھے پر بیٹھنے والی ------

جی اجائیں محترمہ ----

نایاب ایک ادا سے آکر عطار ملک کے سامنے بیٹھ گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی کیسے انا ہوا میڈم آپکا-----

اس سے پہلے نایاب کوئی بات چھیڑتی عطار کو سامنے بیٹھی لڑکی سے ا لجھن ہو رہی تھی۔ تبھی لے دے جیسا رویہ اپنائے نایاب سے دو ٹوک بات کی-----

مجھے جاب کی ضرورت ہے یہ میرے سی-----

کیا آپ نہیں جانتیں کے عطار انڈسٹری میں اپریل میں سیٹس کے لیے جاب آفر کی جاتی ہے ڈال کے درمیان میں کوئی بھی ا جا نہیں سکتا -----

جی سر جانتی ہوں مگر مجھے اس جاب کی بہت سخت ضرورت ہے -----

جی وہ تو آپکی ڈریسنگ دیکھ کر لگ ہی رہا ہے کہ اپکو اس جاب کی واقعی سخت ضرورت ہے کم از کم ڈھنگ کے کپڑے تو پہنیں گی آپ -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی نایاب تو حیران تھیں اسے ایسے جواب کی توقع نا تھی دانت پیستی صبر کا گھونٹ پی گئی ----

سر یہ میرا پرسنل میٹر ہے آپ میری ایسے انسلٹ نہیں کر سکتے -----

آؤ ریلی آپ موقع دے رہی ہیں پھر بھی میں آپکی انسلٹ نہیں کر سکتا ----

ویسے مس نایاب اپکو اگر یہاں کام۔کرنا ہے تو کوئی ڈھنگ کے۔پورے کپڑے پہننے ہوں گے کیوں کہ۔میں ہر گز بھی اپنے آفس میں اسی بے حیائی برداشت نہیں کروں گا یہ۔میری تربیت ہے کہ میں تب سے آپ سے شرافت سے بات کر رہا ہوں ورنہ عطار ملک۔دو سیکنڈ نہیں لگاتا آپ جیسی کو ایک۔منٹ بھی نا۔رکنے دوں اپنے اتنے۔پیارے آفس میں --------

نایاب کا غصے سے برا حال تھا لیکن صبر کے گھونٹ پیتی جی سر کہہ کر اپنی فائل سیٹ کرنے لگی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کل سے جاب پر ا سکتی۔ہیں------

عطار پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا ----------

نایاب ایک نظر عطار کی طرف دیکھتی کمرے سے چلی گئی ----

عطار نے ایک نظر دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے ابھی ابھی نایاب گئی تھی اور پھر سر جھٹکتے اپنے کام میں مصروف ہو گیا-----

---

کیا خبر ہے نابی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سر مجھے جاب مل گئی ہے لیکن عطار ملک بہت بدتمیزی سے پیش آیا میرے ساتھ -----

ہمم کوئی بات نہیں بعد میں ہم جتنی بدتمیزی سے اس سے پیش آئیں گے وہ ساری زندگی یاد رکھے گا ------

لیکن سر اس کے ساتھ کام کرنا بہت مشکل ہے میری شارٹ ڈریسنگ پر اتنی بری طرح سے بات کی ------

میں کہہ رہا ہوں نا تھوڑا صبر رکھو اس کی زندگی جہنم سے بھی بدتر نا بنا دی تو میرا نام بھی ملک نہیں -----

اوکے اب رکھتی ہوں فون کل سے آفس جانے کی بھی تیاری کرنی ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب آپی کہاں ہیں آپ -----

یہاں ہوں مائدہ کیا بات ہے ----

میرب جو سٹڈی روم میں اپنی ڈائری ڈھونڈ رہی تھی مائدہ کے آنے پر سٹڈی سے سر باہر نکال کر دیکھا -----

کیا کر رہی ہیں یہاں اس وقت ----

مائدہ میری ڈائری نہیں مل رہی رات نیند میں رکھی تو یہاں ہی تھی پتا نہیں کہاں چلی گئی ہے ------

مائدہ بھی اب میرب کے ساتھ اس کی ڈائری ڈھونڈنے میں مدد کر رہی تھی جو مل کے نہیں دے رہی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ساری سٹڈی چھان ماری ہے لیکن نا جانے کہاں چلی گئی ڈائری -----

یہاں ہی ہو گی آپی کہاں جانی ہے چھوڑیں پھر ڈھونڈ لیں گے آئیں اپکو بتاؤں آج کیا ہوا -----

ہاں مائرہ مجھے بھی تم سے بات کرنی ہے لیکن پہلے تم بتاؤ-----

کیا بات کرنی ہے آپی بتائیں پہلے آپ-----

مائرہ بابا------

اور پھر صبح والا سارا واقع عطار سے ملنے سے لے کر جبار صاحب کی باتوں تک سب بتاتی چلی گئی----

مائرہ بھی اب افسردہ ہو گئی آپی آپ عطار بھائی کو پسند کرنے لگی ہیں کیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نا جانے کس خیال کے تحت مائرہ نے میرب سے پوچھ لیا----

پسند کا تو نہیں پتا مائرہ لیکن میں ان کے ساتھ خود کو پر سکون محسوس کرتی ہوں

آپ پریشان نہیں ہوں ہو گا تو وہی جو اللہ نے چاہا ہے بابا یا کوئی اور تب تک کچھ نہیں کر سکتے جب تک اللہ کی رضا شامل نا ہو

بابا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی ----

ہاں بولو سن رہا ہوں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہریار صاحب اخبار پڑھنے میں مصروف تھے جب عطار ان کے پاس اکر بات کرنے کے لیے تانے بانے بن رہا تھا ----

شہریار صاحب نے اپنی آنکھوں پر لگی عینک نیچے کرتے عطار کی طرف دیکھا تھا جو ہاتھ مسلتا بات کرنا چاہ رہا تھا----

عطار کیا بات ہے بیٹا بولو کیا ہوا ہے ----

بابا میں شادی کرنا چاہتا ہوں اور لڑکی میں نے پسند کر لی ہے -----

جتنی جلدی میں عطار نے بتایا تھا شہریار صاحب دیکھتے ہی رہ گئے تھے-----

عطار نے شہریار صاحب کی طرف دیکھا تو وہ ابھی بھی عطار کی طرف ہی دیکھ رہے تھے -------

کون ہے وہ لڑکی -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بابا وہ آپکے دوست کی بیٹی ہیں میرب جبار ----

واقعی ؟؟؟

عطار نے دھیرے سے ہاں میں سر ہلایا تھا -----

ارے واہ بئی واہ یہ تو زبردست ہو گیا-----

میں کل ہی ملک کی طرف جاؤں گا رشتہ لے کر---

آپ سچ کہہ رہے ہیں بابا عطار کو تو جیسے جنت کی نوید سنا دی گئی ہو-----

ہاں بلکل سچ کہہ رہا ہوں-----

آؤ بابا آپ دنیا کے بیسٹ بابا ہیں-----

عطار خوشی میں جھوم اٹھا تھا اور شہریار ملک عطار کو خوش دیکھ کر بہت خوش ہوئے------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام علیکم---

واعلیکم السلام کیسے ہو بیٹا آؤ آؤ بیٹھو -----

غفور یہ ہے میری بیٹی میرب اور میرب یہ میرے بہترین دوست غفور اور ان کا بیٹا عامر -----

میرب نے تو ضروری نہیں سمجھا تھا کہ وہ ایک نظر عامر کو دیکھ ہی لیتی لیکن عامر کی نظر جیسے ہی میرب پر پڑھی تو پلٹنا بھول گئی اتنا حسن کیسے ؟؟؟؟

عامر بیٹا آپ میرب کے ساتھ جاؤ گھر دیکھو گپ شپ کرو مجھے آپ کے بابا سے کچھ ضروری بات کرنی ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

از ایوری تنگ اوکے انکل ----

عامر کے بولنے پر یہ پہلی بار تھا کہ میرب نے آنکھیں اٹھا کر عامر کی طرف دیکھا ہلکی ہلکی داڑھی عنابی لب گھنے کالے بال جن کو جیل لگا کر سلیقے سے سیٹ کیا

گیا تھا مسکرائے تو دائیں گال پر گھڑا پڑتا تھا وہ ایک خوبرو جوان مرد تھا لیکن میرب کو ابھی بھی اس میں کوئی دلچسپی نہیں تھی تبھی نظریں جھکا گئی تھی ------

ہاہاہاہاہاہا ہاں ہاں بیٹا سب ٹھیک ہے بس کچھ آفس کی باتیں ہیں ----

اوکے

جاؤ بیٹا عامر کو گھر دیکھاؤ ----

میرب جھکی نظروں سے ہی اٹھی اور دروازے سے نکلتی چلی گئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر بھی پیچھے پیچھے ڈرائنگ روم سے باہر آگیا ----

آپ چاہیں تو نظریں اٹھا سکتی ہیں یقین کریں میں اتنا بھی برا نہیں ہوں -----

میرب نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو جیسے عامر کا دل بند ہونے کو تھا ----

بیوٹیفل عامر کھوئے کھوئے انداز میں میرب کی طرف دیکھنے لگا-----

میرب تذبذب کا شکار ہونے لگی لیکن جیسے ہی سامنے داخلی دروازے پر نظر پڑھی تو میرب کا رنگ سفید پڑھ گیا ٹانگوں سے جان نکلنے لگی تھی -----

میرب سے اپنے پیروں پر کھڑا ہونا مشکل ہو رہا تھا-----

عطار کی نظر میرب کی طرف پڑھی تو میرب کے پاس کھڑے کسی مرد کو دیکھ کر پہلے تو وہ حیران ہوا پھر سر جھٹکتا میرب کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن میرب کی حالت کاٹو تو بدن میں خون نہیں کے برابر ہو گئی تھی ----

اسلام علیکم ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے شہریار ملک اور عطار نے سب کو با آواز بلند سلام کیا تھا------

جبار ملک جو غفور صاحب کے ساتھ محو گفتگو تھے شہریار ملک کی پکار پر دروازے کی طرف دیکھا جہاں شہریار صاحب اور عطار ملک کھڑے تھے ------

جبار ملک ایک دم سنجیدہ ہو گئے ارے مسٹر غفور صاحب کیسے ہیں آپ شہریار آگے ہو کر غفور صاحب سے ملے عطار نے بھی سب کو سلام کیا اور دونوں سیٹ پر براجمان ہو گئے ----

کیسے آنا ہوا مسٹر شہریار صاحب غفور صاحب نے مسکراتے ہوئے شہریار ملک سے دریافت کرنا چاہا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہاہاہا آج زرہ کچھ خاص منگنے آیا ہوں مسٹر جبار سے ----

مسٹر جبار کو خطرے کی گھنٹیاں بجتی محسوس ہوئیں -----

مسٹر جبار میں تمہید باندھنے بغیر آپ سے سیدھی سیدھی بات کروں گا مجھے آپکی بیٹی اپنے بیٹے عطار کے لیے بہت پسند ہے مجھے آپکی بیٹی اپنے بیٹے کے لیے چاہیے

میں آج آپ سے آپکی بیٹی ک ہاتھ اپنے بیٹے کے لیے مانگنے آیا ہوں -----

جبار ملک کو جس بات کا خطرہ تھا وہی ہوا تھا -----

غفور صاحب نے جبار ملک کی طرف حیرانگی سے دیکھا تھا کہ یہ سب کیا ہے میرب اور مائرہ کے علاؤہ باقی سب جانتے تھے کہ غفور صاحب اور عامر کس لیے آئے ہیں -----

مسٹر شہریار ملک بہت نوازش آپ آئے ہمیں اس قابل سمجھا کہ آپ کے بیٹے کے لیے ہماری بیٹی کا ہاتھ مانگا -----

لیکن میں آپ سے تہے دل سے معذرت خواہ ہوں کیوں کے میں اپنی بیٹی کا رشتہ عامر غفور ابن غفور احمد سے پکا کر چکا ہوں اور یہ آج اسی سلسلے میں آئے ہیں

باہر کھڑی میرب کے پاؤں تلے زمین کھسک گئی تھی اس نے آنسو بھری آنکھوں سے عامر کی طرف نگاہ دوڑائی تو عامر نے مسکراتے ہوئے میرب کی طرف دیکھا لیکن میرب کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اس کی مسکراہٹ ایک پل میں ختم ہو گئی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا میرب کیا آپ خوش نہیں ہیں -----

میرب نے زبان سے ایک لفظ نا نکالا لیکن نا میں سر ہلاتی الٹے قدم اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی ------

ڈرائنگ روم میں بیٹھا عطار اپنی جگہ جامد ہو گیا یہ سب کیا ہو رہا تھا اس کا مطلب میرب کے ساتھ کھڑا لڑکا عامر تھا -----

لیکن جبار صاحب عطار میرب کو پسند کرتا ہے اور میرب بیٹی بھی ابھی شہریار کچھ بولتے عطار نے ان کا ہاتھ دبایا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس سب میں میرب کا نام آئے اس کا نام بدنام ہو -----

عطار کی یہ حرکت جبار ملک کی آنکھوں سے چھپی نہیں رہ سکی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلیں بابا ہمیں چلنا چاہیے -----

لیکن بیٹا ----

بابا چلیں یہ بیٹیوں والا گھر ہے اور ہمارا یہاں رہنا مناسب نہیں اب اٹھیں ----

عطار کہتا سب کو سلام کرتا ڈرائنگ روم سے نکلتا چلا گیا شہریار صاحب نے کاندھے پر رکھی چادر درست کی اور وہ بھی عطار کے پیچھے پیچھے نکلتے چلے گئے ---

عطار کے نکلتے ہی اس کی نظر باہر بیٹھے عامر پر پڑھی جو بہت سنجیدگی سے کسی مرئی نقطے پر نظر ٹکائے ہوئے تھا---

عطار ایک نظر دیکھتا باہر نکل گیا----

میرب اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی عطار کو گھر سے نکلتے ہوئے دیکھ رہی تھی دو موتی آنکھوں کی باڑ توڑ کر نکل کر بے مول ہو گئے تھے ----

پھر مسٹر جبار کون سی تاریخ کو ہم اپنی بیٹی کو اکر لے جائیں -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جبار صاحب نے مروتاً چہرے پر مسکراہٹ سجائی لیکن حقیقت میں وہ اندر سے پریشان ہو گئے تھے اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لیے ----

عطار ملک کی آنکھوں میں وہ میرب کے لیے عزت اور محبت وہ دیکھ چکے تھے لیکن اب اپنی زبان سے پھرنا جبار ملک کو کہاں آتا تھا ----

مجھے کچھ اور سوچنا ہو گا جس سے لاٹھی بھی نا ٹوٹے اور سانپ بھی مر جائے میری زبان بھی باقی رہ جائے اور عامر سے رشتہ بھی باقی نا رہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کی ہی بیٹی ہے جب دل کرے آکر لے جائیں ----

تو ٹھیک ہے اگلے مہینے کی پندرہ تاریخ کیسی رہے گی -----

بہترین جیسے آپکو مناسب لگے -----

عامر ڈرائنگ روم میں آیا تو باری باری دونوں نے اسے مبارک باد دی اور پھر غفور صاحب عامر کے ساتھ اپنے گھر روانہ ہو گئے ----

گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے بھی عامر کی آنکھوں میں میرب کی آنسوں سے لبریز آنکھیں ہی گھوم رہی تھیں ------

وہ گہری سوچ میں ڈرائیونگ کر رہا تھا تبھی اچانک سامنے سے آتے ٹرک کو دیکھ نا پایا اور ٹکرا گیا عامر کی گاڑی ٹرک سے ٹکراتی ہوا میں اڑتی ہوئی دور جا گری شیشے ٹوٹ چکے تھے عامر اور غفور صاحب کا بے جان وجود الٹی گاڑی میں جھول رہا تھا دیکھتے ہی دیکھتے گاڑیاں رکنے لگیں اور پھر پولیس اور ایمبولینس کے سائرن کا شور فضا میں گونجنے لگا ------

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ٹرک والے نے ایک نظر گاڑی کی حالت پر ڈالی اور مسکراتا منظر عام سے غائب ہو گیا-----

ٹرک والا دور بیاباں میں اپنا ٹرک روکتا کسی کو فون ملانے لگا----

ہیلو جی ملک صاحب کام ہو گیا ہے----

(دونوں زندہ تو نہیں بچے)

نہیں ملک صاحب میں نے ٹرک مارا ہی اتنی زور سے تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گڈ جاب تمہارے کام کے پیسے تمہیں مل جائیں گے-----

جی سر رکھتا ہوں فون-----

کیا ہوا بھائی کیا کہا ان لوگوں نے ----

عطار گھر منہ لٹکائے داخل ہوا جس پر ازغن نے پریشانی سے اس سے دریافت کرنا چاہا----

میرب کا رشتہ ہو چکا ہے ----

کیا یہ کیسے ہو سکتا ہے بھابی نے کبھی بتایا کیوں نہیں اگر رشتہ ہو چکا ہے تو ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج ہی ہوا ہے ہم سے پہلے انکل غفور بابا کے بزنس پارٹنر رہ چکے ہیں ان کے بیٹے عامر سے ہوا ہے ----

ہمم)ازغن بھی افسردہ سا اپنے کمرے میں چلا گیا اب وہ اور کہہ بھی کیا سکتا تھا ----(

شہریار نے آتے ہی عطار کی طرف دیکھا جو مرجھایا ہوا تھا ---

عطار ::بابا میں ابھی کسی سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا پلیز عطار کہتا اپنے کمرے کی طرف چل دیا شہریار بھی افسردہ سے پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گئے ---

ٹی وی کا ریموٹ پکڑتے جیسے ہی ٹی وی چلایا تو ایک دفع شہریار صاحب کی نظر ٹی وی پر ہی ٹک گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار --- عطار جلدی نیچے او ---

جی بابا سب ٹھیک ہے عطار بھاگتا ہوا نیچے شہریار کے پاس آیا فروا بیگم اور ازغن بھی شہریار صاحب کی آواز پر سب باہر آ گئے ----

کیا ہوا بابا۔۔۔۔ازغن نے سب سے پہلے دریافت کرنا چاہا۔۔۔

لیکن شہریار صاحب کی خاموشی پر سب نے ان کی نظروں کے تعاقب میں جیسے ہی ٹی وی کی طرف دیکھا تو عطار کی آنکھیں اپنی جگہ تھم گئیں ۔۔۔۔۔۔

جہاں نیوز اینکر بتا رہا تھا کہ ابھی کچھ وقت پہلے ہوئے ایکسیڈینٹ جس میں پاکستان کے معروف بزنس مین غفور اور ان کے بیٹے عامر کا انتقال ہو گیا ہے ٹرک سے گاڑی کا ٹکراؤ اتن برا تھا کہ دونوں موقعے پر جاں بحق ہو گئے ہیں ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی ان کی ڈیڈ باڈیز ان کے گھر پہنچائی گئی ہے۔۔۔۔۔

عطار کو تو اپنی آنکھوں اور کانوں پر بھروسہ نہیں ہو رہا تھا کہ یہ کیا ہو گیا ایسا تو وہ نہیں چاہتا تھا ۔۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف جبار ملک اور میرب مائدہ کا بھی یہ ہی حال تھا میرب تو منہ پر ہاتھ رکھے قدرت کی کرنی پر حیران پریشان تھی ----

جبار ملک عطار ملک ازغن ملک اور شہریار ملک مسٹر غفور کے جنازے میں شریک ہوئے تھے ------

آپی دیکھا اللہ نے آپکی زندگی سے اسے ہمیشہ کے لیے دور کردیا جس سے آپ شادی نہیں کرنا چاہتی تھیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن مائدہ میں نے ایسے بھی تو نہیں سوچا تھا کہ یہ سب ہو گا ----

آپی اللہ کی کرنی کو کون روک سکتا ہے ----

کوئی بھی نہیں مائدہ کوئی بھی نہیں ---

نا چاہتے ہوئے بھی میرب کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے -----

مائرہ میں کچھ دیر آرام سے سونا چاہتی ہوں پلیز دروازہ بند کر جاؤ اور لائٹ اوف کر دو

مائرہ بھی میرب کی حالت سمجھتی لائٹ اوف کر کے دروازہ بند کر گئی تھی ----

میرب آنکھیں بند کرتی لیٹ گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب آپی آپ بہت پیار لگ رہی ہیں ماشاءاللہ عطار بھائی کی محبت کا کتنا روپ آیا ہے اپکو ----

میرب لال جوڑے میں شرما سی گئی تھی ----

آپی یہ کیا ابھی تو ایک سال ہوا آپکی شادی کو آپ نے سفید جوڑا کیوں پہن لیا ہے

بس مائدہ کبھی کبھی ہم جیسا سوچتے ہیں زندگی اس سے الگ کی ہمیں رنگ دیکھاتی ہے

یہ زندگی ہے اور زندگی اتنی آسان ہوتی تو اس کو گزارنے کے بعد تحفے میں جنت نا ملتی زندگی اگر جہنم کی آگ جیسی نہیں ہے تو یہ جنت کی بہار جیسی بھی نہیں ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپی کیا ہوا رو کیوں رہی ہیں

مائدہ ہمارے سر سے سب ہی چادریں چھین لی گئی ہے مائدہ ہماری عزتیں اب محفوظ نہیں ---

میرب کی ایک دم آنکھ کھلی تو وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی ----

پہلے تو وہ بے دھیانی میں ادھر ادھر دیکھتی رہی پھر اسے یاد آیا کے وہ کچھ دیر آرام کے لیے سوئی تھی ----

تو کیا یہ خواب تھا یہ کیسا خواب تھا میرب کے چہرے پر پسینہ آنے لگا تھا وہ چہرا صاف کرتی کچھ دیر کھلی ہوا میں سانس لینے کو باہر آ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غفور اور عامر کی موت کو ایک مہینہ گزر گیا تھا اس مہینے میں دونوں پارٹیوں کی طرف خاموشی تھی شائید طوفان سے پہلے آنے والی خاموشی تھی ----

اس عرصے میں نایاب عطار کی فرانک سیکٹری بن چکی تھی عطار کیا کر رہا ہے سب وہ جانتی تھی ---

نایاب میری بہت اہم ۔میٹنگ ہے آج لیکن بابا ماما کی اینیورسری بھی ہے آپ سب بزنس پارٹیز کو بابا ماما کی اینیورسری پر انوائیٹ کریں گی اور سب ورکرز کو بھی

دوسری بات آج باقی کی تمام میٹنگز کینسل کر دیں بس مسٹر آیان کے ساتھ میٹنگ رکھیں -----

اور ہاں کیٹرنگ کا کیا کام ہے اس کی زمہ داری آپ عالیان کی لگا دیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے سر ----

نایاب آپ سمجھ گئی ہیں کے کیا کہا ہے میں نے ---

جی سر سمجھ گئی ہوں ---

اور ہاں ایک آخری بات بابا کے دوست مسٹر جبار ملک اور ان کے اہلِ خانہ کو لازمی انوائیٹ کریں گی آپ ----

جی ٹھیک ہے سر ----

اوکے۔میں کچھ کام کے لیے تھوڑی دیر کے لیے آفس سے جا رہا ہوں شام میں ملتے ہیں ہوپ سو آپ دیکھ لیں گی سب ----

جی سر آپ بے فکر ہو جائیں میں سب دیکھ لوں گی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گڈ ----

عطار کے آفس سے نکلتے ہی نایاب نے ایک کال ملائی اور فون کان کو لگا لیا

ہیلو ملک صاحب آج مسٹر عطار کے پیرنٹس کی اینیورسری ہے سب بزنس پارٹیز کو انوائیٹ کیا ہے مگر جبار ملک کا سپیشل کہا ہے انہوں نے ----

ہمم ٹھیک ہے دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے آج کی رات -----

اوکے سر ----

شام کے وقت عطار گھر آیا تو سارا گھر رنگ برنگی لائٹوں سے چمک رہا تھا ------

عطار مسکراتا ہوا آگے بڑھا سامنے ہی نایاب لڑکوں پر غصہ ہو رہی تھی عطار ماتھے پر تیوری چڑھائے آگے گیا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہو رہا ہے نایاب اور آپ کیسے بات کر رہی ہیں ان سے ---

سر گڑبڑ ہو گئی بہت بڑی -----

کیا مطلب کیا ہوا ہے -----

سارے کھانے کا جنہیں آرڈر دیا تھا ان کے فیملی ممبرز کو کسی نے زہر دے دیا ہے

واٹ عطار کا تو سر گھوم گیا تھا -----

جی سر ----

آؤ مائی گاڈ اب کیا کریں -----

سر سب آنے والے ہیں اور اتنی جلدی کیٹرنگ کا کام کوئی پکڑے گا بھی نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کتنی انسلٹ ہوگی اب -----

نہیں ایسا کچھ نہیں ہوگا -----

رکیں میں کچھ کرتا ہوں -------

سر اس وقت آپ کیا کریں گے نایاب نے پریشان حال میں عطار سے دریافت کیا تھا---

میرا ایک دوست ہے اس سے مدد مانگتا ہوں----

عطار فون پر نمبر ملاتا دوسری طرف چلا گیا----

دوسری طرف نایاب نے بھی فون کان کو لگایا

ملک صاحب آپ کے کہے کے مطابق میں نے مسٹر عطار کی پارٹی خراب کرنا چاہی تھی مگر وہ اپنے کسی دوست سے مدد مانگنے چلے گئے ہیں-----

لیکن سر ایک بات سمجھ نہیں آئی اس سے آپکا کیا مفاد----

ہاہاہاہاہاہا عطار کی بے عزتی مطلب میرے دل کو سکون-----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

خیر چھوڑو منا لینے دو خوشیاں اس کو لیکن جب تک منائے گا بہت کم وقت کی

مہمان ہیں خوشیاں اس کے در پر -----

نایاب ----

عطار کی پکار پر نایاب کا اوپر والا سانس اوپر اور نیچے والا نیچے رہ گیا تھا -----

وہ فون کان سے ہٹاتی عطار کی طرف مڑی تھی -----

عطار پہلے سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہا پھر ہلکا سا مسکرا دیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مس نایاب مبارک ہو ایک گھنٹے میں کھانا تیار ہو کر آ جائے گا -----

او واؤ یہ تو بہت اچھی بات ہے -----

ہاں نا شکر ہے اللہ کی ذات کا جس نے عزت رکھ لی ----

بھائی ماما کہہ رہی ہیں آپ بھی ریڈی ہو جائیں -----

آ رہا ہوں ازغن -----

مس نایاب اب آپ بھی اندر آئیں اور ریڈی ہو جائیں -----

جی سر ٹھیک ہے ----

آپ مام کے پاس چلی جائیں وہ آپکو ڈریسنگ روم دیکھا دیں گی -----

اوکے سر تھینکس ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار مسکرا کر سر ہاں میں ہلاتا خود بھی ریڈی ہونے چلا گیا-----

کچھ دیر بعد ہی مہمان آنا شروع ہو گئے تھے چونکہ پارٹی کا تھیم بلیک تھا اسی لیے ہر جگہ بلیک ڈیکوریشن ہوئی ہوئی تھی ----

سیاہ لباس میں ملبوس چم چماتے مہمان بھی آنا شروع ہو گئے تھے ----

عطار اور ازغن نے بھی بلیک تھری پیس سوٹ پہنا ہوا تھا ---

اور اب وہ سب مہمانوں کو ویلکم کر رہے تھے ----

عطار کی نظر بار بار گیٹ کی طرف جا رہی تھی ----

بھائی کیوں فکر کرتے ہیں آپکی دلہن سے پیارا آج کوئی بھی نہیں لگ رہا ہو گا یہ آپ لکھ کر رکھ لیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے اس کے پیارے دِکھنے یا نا دِکھنے کی پریشانی نہیں ہے ----

تو پھر کس بات کی ٹینشن ہے بھائی اپکو

مجھے بس اس بات کی ٹینشن ہے کہ وہ ا جائے بس ----

ا جائے گی لیں وہ آگئیں عطار جو گیٹ کی طرف پیٹھ کر کے ازغن کی طرف منہ کیے کھڑا تھا اس کی نظروں کے تعاقب میں جیسے ہی پلٹ کر دیکھا تو اسے محسوس ہوا کے شائید دنیا تھم گئی ہے وقت رک گیا ہے ----

بلیک سلک کی ساڑی میں ہلکے گلابی رنگ کے میک اپ اور ہلکی سی جیولری پہنے عہ اس پارٹی میں قیامت لگ رہی تھی ----

عطار تو پلکیں جھپکنا ہی بھول گیا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب کی نظر عطار پر پڑھی تو اس کی روح تک کانپ گئی تھی جن نظروں سے عطار اسے دیکھ رہا تھا وہ خوب جانتی تھی ----

اسلام علیکم انکل کیسے ہیں آپ -----

جبار ملک نے سنجیدگی سے عطار سے سلام لیا اور اپنی دونوں بیٹیوں کو لیے آگے بڑھ گیا۔

ازغن جو دور کھڑے ہی یہ سب دیکھ رہا تھا جبار ملک کا رویہ دیکھتے غصے میں آگیا تھا۔

ابھی وہ غصے میں آگے بڑھتا عطار نے اسے روک لیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن آرام سے وہ ابھی ہمارے مہمان ہیں۔۔۔

بھائی یہ کیا طریقہ ہوا ایسے کون کسی سے ملتا ہے اتنی آنا اور اکڑ ہو گی تو اپنے گھر پر ہو گی ہمیں کس چیز کے نخرے دیکھا رہے ہیں۔

ازغن آرام سے بولو یار کوئی سن لے گا سنتا ہے تو سن لے بھائی ہم کسی سے لے کر نہیں کھاتے ----

اووف ازغن سمجھنے کی کوشش کرو ----

ایسے نہیں کرتے ---مام کو پتا چلا تو وہ کتنا ناراض ہوں گی ----

ازغن غصے میں سر مارتا گھر کے اندر چلا گیا -----

فروا بیگم شہریار صاحب کے ساتھ کھڑی تھیں جب جبار ملک اور میرب مائدہ انہیں مبارک باد دینے کے لیے آگے بڑھے -----

ہیلو گڈ ایوننگ مسٹر اینڈ مسز شہریار ملک شادی کی سالگرہ بہت بہت مبارک آپ دونوں کو ----

ارے ارے ماشاءاللہ بچیاں بھی آئی ہیں بہت پیار لگ رہی ہیں دونوں----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

خیر مبارک بھائی صاحب آپ نے تو بچیوں کو ہماری خوشیوں میں شریک کر کے ہماری اینیورسری ویسے ہی مبارک کر دی ہے ----

آؤ آؤ بیٹا ان لوگوں کو باتیں کرنے دو آؤ میں اپکو اپنی فیملی سے ملواتی ہوں ----

آج مائدہ بھی اچھے موڈ میں تھیں نظریں کسی کو تلاش کر رہی تھیں لیکن اسے پارٹی میں نا پا کر دل کو کچھ سکون ہوا تھا ورنہ پہلی ملاقات یاد کر کے مائدہ کے جسم پر چیونٹیاں رینگنے لگی تھیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ لو بیٹا جوس پیؤ ----

میرب اور مائدہ نے جوس کا ایک ایک گلاس پکڑ لیا ایک بچا بھاگتا ہوا آیا اور میرب کو ٹکر لگا دی ٹکر لگتے ہی میرب کا جوس مائدہ کے کپڑوں پر گر گیا ----

آؤ ہو یہ تو گندہ ہو گیا ----

کوئی بات نہیں آنٹی مجھے واشروم دیکھا دیں میں صاف کر لیتی ہوں ----

ہاں او میں دیکھاتی ہوں میرب آپ بیٹھو بیٹا ----

عطار کچھ کام کے لیے اپنے کمرے میں گیا تھا نایاب اسے جاتا دیکھ چکی تھی ----

اتنی ہی دیر میں فروا بیگم مائدہ کو لا رہی تھیں جب سامنے سے آتی نظر نایاب پر پڑھی -----

نایاب بیٹا ان کو زرہ واشروم دیکھا دو یہ عطار کے بہت قریبی مہمان ہیں میں باہر مہمانوں کو دیکھ لوں -----

آئیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار کے قریبی مہمان پر نایاب کی آنکھیں چمکی تھیں اس سے بہتر اور کیا ہو سکتا تھا اگر عطار ملک بدنام ہو جاتا چاہے پھر وہ ایک لڑکی کے پیچھے ہی ہو یا پھر کھانا نا بننے کے پیچھے -----

یہ سیڑیاں اوپر چڑھتے بائیں طرف جو کمرا ہے وہاں چلی جائیے گا -----

بھی ٹھیک ہے ----

میرب پنے قد--دھیرے دھیرے اٹھاتی زینے چڑھنے لگی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بائیں جانب دیکھتے میرب کو ایک کمرے نظر آیا ----

دروازہ کھولتے وہ بے دھیانی میں اندر داخل ہو گئی ----

عطار جس کے کپڑوں پر کچھ گر گیا تھا تبھی وہ اپنے کپڑے تبدیل کرنے اپنے کمرے میں آگیا تھا -----

میرب جو اپنے دھیان میں اندر کھڑے شخص کو محسوس نہیں کر پائی تھی جلدی سے کمرے کا دروازہ بند کرتی ساری سنبھالتی آگے بڑھ گئی ---

لیکن سامنے کھڑے شخص عطار کو دیکھتی جیسے اس کی سانسیں تھمنے لگی تھیں

عطار بھی حیران ہوتا میرب کی طرف مڑا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ یہاں کیسے آئیں ----

وہ وہ میں تو واشروم آئی تھی باہر ایک لیڈی نے بتایا کہ یہاں چلی جائیں تو میں یہاں آگئی -----

جو بھی تھا اس نے آپکو میرے کمرے سے چند قدم دور دوسرے کمرے کا کہا ہو گا

خیر آپ جائیں اس سے پہلے اپکو یہاں کوئی دیکھ لے اور آپکی بدنامی ہو آپ کو

میرے روم سے چلے جانا چاہیے ----

کی---کیا مطلب یہ آپکا کمرا ہے ----

میرب ہے تو پیروں تلے زمین نکل گئی تھی ----

جی خوش قسمتی سے یہ میرا ہی کمرا ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار ہاتھ باندھے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لیے میرب کو اور خوف زدہ کر رہا تھا

میرب جانے کے لیے مڑی تبھی سرط سے عطار آگے بڑھا اور میرب کے بازو کو

اپنے ہاتھ میں دبوچ کر اپنی طرف موڑا ----

میرب اس حملے کے لیے تیار نہیں تھی تبھی بوکھلا کر عطار کے سینے سے جا لگی

عطار جس نے کپڑوں کے نام پر بس بنیان پہنی ہوئی تھی تھی چوڑے سینے سے ٹکراتی میرب خوف سے آنکھیں میچ گئی ------

کچھ پل ایک دوسرے میں گم ہوگئے تبھی عطار ہوش میں آیا -----

میرب ----میرب آنکھیں کھولیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں تو عطار کو محسوس ہونے لگا جیسے وہ اپنا سب کچھ ان آنکھوں پر ہی ہار بیٹھا ہے جس میں بدنامی کا۔ خوف شرم و حیا کی سرخی اور عطار کی قربت کا نشا تھا ------

یہ سب بے ساختہ ہوا جس کے لیے دونوں ہی تیار نہیں تھے ----

عطار دھیرے سے میرب کے کان کے پاس جھکا جس پر میرب نے جھٹ سے خوف سے آنکھیں بند کر لیں -----

میرب میرے سامنے جب بھی آیا کریں تو کوشش کیا کریں اپنی آنکھیں جھکا لیں میں اس قابل نہیں کے آپکی آنکھوں میں بہتے خزانوں کا مقابلہ کر سکوں -----

آپکی آنکھیں میرے دل پر بجلیاں گراتی ہیں اور جس دن میں بے اختیار ہو گیا قصوروار آپکی یہ انمول آنکھیں ہوں گی پھر شکایت مت کر لیے گا -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار کے الفاظ تھے یا صور پھونکا جا رہا تھا میرب اپنی آنکھیں ایسے بند کیے ہوئے تھی جیسے کوئی کبوتر بلی کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لیتا ہے ------

عطار میرب کے کانوں کو ہولے سے اپنے ہونٹوں سے چھوتا پیچھے ہو گیا تھا ----

میرب جھٹکے سے دور ہوتی آنکھوں میں آنسو لیے بے یقینی سے عطار کی جانب دیکھ رہی تھی عطار سے اتنے رومانوی الفاظ کی امید نہیں تھی ----

عطار میرب کی حیران آنکھوں کو اندیکھا کرتا دروازے سے باہر نکل کر ادھر ادھر دیکھنے لگا ----

جاؤ اب باہر کوئی بھی نہیں ہے دروازے سے نکلتے ہی ساتھ والے دروازے کے اندر چلی جانا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ملک صاحب جیسے آپ نے کہا تھا میں نے کر دیا ہے اور اتفاق سے انٹی فروا نے مجھے ہی کہا تھا کہ میں اسے کمرا دیکھا دوں تو میں نے اسے عطار کے کمرے میں بھیج دیا ہے -----

نایاب مسکراتی ہوئی اپنی کمینگی ملک کو بتا رہی تھی ----

بے وقوف عورت تو میرب کے باپ کو اور عطار کے گھر والوں کو کمرے میں بھیجو

اس سے پہلے وہ دونوں وہاں سے چلے جائیں ----

جی ----جی سر---

نایاب گڑبڑاتی جلدی سے جبار ملک اور شہریار ملک کے پاس پہنچی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں چلے گئے تھے آپ جبار صاحب ---

بس ایک فون آگیا تھا آپ بتائیں بزنس کیسا چل رہا ہے ------

ہاں جی ٹھیک------سر ---سر شہریار سر وہ ----

وہ میرب میم اور عطار سر ایک ہی روم میں میں نے ان کو ایک ساتھ دیکھا سر وہ

وہ ----

جبار کو لگا تھا جیسے اس کی دنیا ہی ہل گئی ہو تو دوسری طرف شہریار صاحب کی بھی

یہ ہی حالت تھی -----

وہ دونوں جیسے ہی بھاگ کر عطار کے کمرے کی طرف گئے تو عطار کمرے میں اکیلا

تھا -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جبار صاحب اندر گئے اور عطار کے گریبان کو جکڑ لیا ----

کہاں ہے میری بیٹی بولو کہاں ہے ----

عطار نے حیرانگی سے پانے کالر کو دیکھا پھر شہریار صاحب کو جو غصے سے لال پیلے

ہو رہے تھے -----

نرمی سے جبار صاحب کے ہاتھ ہٹاتا وہ جبار صاحب کو مزید غصہ دلانے پر مجبور کر چکا تھا-----

یہاں میرے کمرے میں آج تک میری اجازت کے بغیر میرے باپ کی بھی جرت نہیں ہوئی آنے کی ایک تو آپ میرے کمرے میں میری اجازت کے بغیر آئے پھر آکر میرا گریبان پکڑا---

اپکو بتا دوں آپکی بیٹی اس کمرے میں نہیں ہے اور جس نے آپکو یہ خبر پہنچائی ہے وہ بہت کچا کھلاڑی ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا آپ یہاں کیا کر رہے ہیں----

اپنے پیچھے میرب کی آواز سن کر جبار صاحب پیچھے مڑے تو کمرے کے باہر میرب کھڑی اپنی ساڑھی کا پلو درست کر رہی تھی-----

تم اوپر کیا کرنے آئی تھی ---- جبار نے میرب کو بازو سے پکڑ کر جھنجوڑ دیا تھا

بابا میں تو اپنی ساڑھی پر گرا جوس صاف کرنے آئی تھی-----

چلو یہاں سے ابھی جبار صاحب میرب کو لے کر جانے ہی والے تھے کے سب مہمان ہنگامہ دیکھ کر گھر کے اندر آنے لگے تھے -----

یہ کیا بے حیائی چل رہی ہے -----امیری کا مطلب یہ تو نہیں کے اب بزنس مین کی لڑکیاں لڑکوں کے کمروں سے نکلنے لگیں -----

عطار تو اس افتاد پر گھبرا گیا تھا یہ ہو کیا رہا تھا -----

کیا کہہ رہے ہیں آپ لوگ ایسا کچھ نہیں ہے

ایسا نہیں ہے کچھ بھی آپ سب کو غلط فہمی ہو رہی ہے -----

عطار بول کم دھاڑ زیادہ رہا تھا ---

دیکھیں مسٹر جبار آپکی بیٹی مسٹر شہریار کے بیٹے کے کمرے سے نکلی ہے یہ ماجرا کیا ہے -----

ازغن جو باہر انتظام دیکھ رہا تھا گھر کے ایک نوکر نے سارا معاملہ بتایا تھا -----

کیا ہو رہا ہے یہاں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبار ملک اور میرب تو اپنی جگہ پتھرا گئے تھے عطار ازغن اور شہریار ملک کا بھی کچھ الگ حال نہیں تھی ----

بھائی کیا ہوا ہے ازغن سب کو پیچھے کرتا آگے ہوا پیچھے پیچھے فروا بیگم اور مائدہ بھی آگئے تھے ---

یہ لڑکی اس لڑکے کے ساتھ ایک کمرے سے نکلتی پکڑی گئی ہے میں پوچھتی ہوں

کون سے شریف گھرانے والے اب اس لڑکی سے شادی کریں گے -----

آپ کو کیوں فکر ہو رہی ہے آنٹی ہم نے اپنی بیٹی کے لیے آپ کے بیٹے کا رشتہ تو

نہیں مانگا جو آپ ہتھے سے اکھڑ رہی ہیں -----

میرب آپی کیسی ہیں ہم اچھے سے جانتے ہیں اگر وہ خود بھی کہہ دیں کے وہ عطار

بھائی کے روم۔سے نکلی ہیں تو میں اللہ کو حاضر جان کے یہ بات واضح کر سکتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوں کہ وہ غلط نیت سے عطار بھائی کے کمرے نہیں گئی ہوں گی ----

اور دوسری بات اتنا تماشا کیوں لگایا ہوا ہے کیا آپ سب نے ان کو عطار بھائی

کے کمرے سے نکلتے دیکھا ہے کیا جو اتنا ہنگامہ آرائی کی ہوئی ہے ----

اور آپ کیا بتائیں گی آنٹی آپکا تو بیٹا خود پچھلے دنوں ایک معصوم لڑکی کے ریپ میں دو مہینے جیل میں رہ کر آیا ہے -----

ازغن بولنے پر آیا تو لگلے پچھلے سارے حساب چکا گیا-----

ازغن بیٹا بس کرو ---- نہیں بابا یہ لوگ خود کو کیا سمجھتے ہیں ہم امیر ضرور ہیں مگر غیرت مند ہیں عزت دار لوگ ہیں ہم دوسروں کی بیٹیوں کو اپنی عزت تو بنا سکتے ہیں مگر ان کی عزت پامال کر کے انہیں جوتی کی دھول نہیں بنا سکتے ارے ہماری ماں کے دودھ اور ہمارے باپ کے خون میں غداری بے وفائی اور بے حیائی کا کوئی عنصر شامل نہیں ہے ---

کیوں کہ ہم اس ماں کی اولاد ہیں جنھوں نے وضو کیے بغیر کبھی ہمیں دودھ تک نہیں پلایا تھا اور اس باپ کی نسل میں سے ہیں جنھوں نے پہلا لفظ ہی اللہ سکھایا تھا ----

اور میرب آپی آپ -----اپ کیوں گھبرا رہی ہیں آپکا بھائی ابھی زندہ ہے ان جیسے لوگ صرف گرج سکتے ہیں برسنا ان کے بس کی بات نہیں ہے ازغن میرب کے پاس گیا اور دھیرے سے اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھ دیا -----

میرب جس کے رونے سے اب ہچکی بندھ گئی تھی ہاتھوں کے پیالے میں منہ چھپائے سسک اٹھی -----

عطار کے دل میں ٹیسیں اٹھنے لگی تھیں -----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

فروا بیگم کا سر فخر سے بلند ہوا تھا جبار صاحب بھی آنکھوں میں نمی لیے اس انمول انسان کو دیکھ رہے تھے جس نے آج ان کی لاج رکھ لی تھی بے شک جبار صاحب بہت بڑی شخصیت تھے مگر تھے تو ایک بیٹی کے باپ ہی --

بس میرب آپی چپ ہو جائیں آج سے میں آپکا بھائی ہوں آپکو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے -----

جبار صاحب کی آنکھیں ضبط سے لال ہو چکی تھیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن نے بروقت جبار صاحب کا ہاتھ تھام لیا ورنہ وہ زمین بوس ہو جاتے -----

دور کھڑی مائدہ جو یہ سب ہوتا دیکھ رہی تھی آج پہلی بار ازغن کے لیے مائدہ کے دل نے ایک بیٹ مس کی -----

مائدہ نے ازغن کو گور سے دیکھا جس کے گھنے بورے بال گھنی مونچھیں اور داڑھی خوب جچ رہی تھی ------

مائدہ کو ازغن آج پہلی بار بہت خوبصورت لگا تھا -----

مائدہ آگے آئی اور اپنی بہن کو پکڑ کر صوفے پر بیٹھایا -----

تب تک ازغن نے سب کو نیچے فنکشن انجوائے کرنے کا حکم دے دیا تھا کچھ تو منہ بسورے وہاں سے چلے گئے اور کچھ نیچے فنکشن انجوائے کرنے لگے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فروا بیگم نے جلدی سے میرب کو پانی پکڑایا ---بیٹا یہ پی لو شاباش ----

نہیں آنٹی مجھے نہیں پینا مجھے اپنے گھر جانا ہے -----

اچھا چلی جانا اپنے گھر لیکن پہلے پانی پہ لو-----

میرب نے کانپتے ہاتھوں سے گلاس پکڑا اور پورا کا پورا ایک سانس میں ختم کر لیا

بابا مجھے گھر جانا ہے عطار ہاتھ باندھے الماری کے ساتھ لگا میرب کی طرف دیکھ رہا تھا جس نے رو رو کے آنکھیں اور اپنی چھوٹی سی ناک جس میں ہیرے کا کوکا چمک رہا تھا لال انگارا کر لی تھی ----

چلو ---جبار صاحب اپنی جگہ سے اٹھے اور مردہ قدموں سے کمرے سے باہر چلے گئے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انکل آئیں میں اپکو چھوڑ آتا ہوں ----

ازغن نے کہا تو جبار صاحب نے نا میں انکار کر دیا ---

میرا ڈرائیور ساتھ ہے ہم چلے جائیں گے تمہارا شکریہ بیٹا تم نے ہماری لاج رکھ لی آج

آپ شرمندہ کر رہے ہیں انکل آج معاملہ میرے جان سے پیارے بھائی کی آن اور میری معصوم بہن کی عزت کا تھا پیچھے کیسے ہٹ سکتا تھا ----

ازغن کا جذبہ دیکھ مائرہ کی آنکھوں میں الگ ہی روشنی چمکی تھی ----چلو بیٹا ----جبار صاحب کمرے سے نکل گئے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب جانے لگی تو ازغن نے ہولے سے میرب کے سر پر پیار دیا جس پر وہ پھر سے آنسو بہانے لگی شکریہ بھائی ----

ارے بھائی بھی بولتی ہیں اور شکریہ بھی کہتی ہیں ----

خوش رہیں ہمیشہ ---

ازغن سے دعا لیتی میرب بھی دروازے سے نکل گئی مائدہ بھی جانے لگی پھر دروازے پر رک کر ازغن کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

شکریہ ازغن کے مسکراتے لب ایک دم ساخت ہو گئے ۔۔۔۔

شکریہ کہہ کر میری محبت کی بے عزتی کرنے کا اپکو کوئی حق نہیں ہے مس مائدہ جبار ۔۔۔۔

ازغن کی آنکھوں میں ایک دم لالی اگئ جسے دیکھ مائدہ حیران رہ گئی اور پھر خوف سے کمرے سے بھاگ گئی جیسے ازغن تو مائدہ کا قتل ہی کر دے گا۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جبار ملک آگے جب کے میرب اور مائدہ پیچھے بیٹھے تھے گاڑی اپنے راستے رواں دواں تھی تبھی گولی کی آواز شیشے کے پاس سنائی دی اور پھر ایک دم گاڑی جھٹکا

کھا کر رکی اندھیرا ہونے کی وجہ سے گاڑی کے اندر کا منظر کوئی نہیں دیکھ سکا کچھ دیر بعد جب ڈرائیور نے ہوش میں آتے ہی گاڑی میں چھوٹی سے لگی لائٹ کا بٹن اون کیا تو جبار ملک کو ایک طرف جھکے ہوئے پایا----

بابا نہیں بابا آپ نہیں جا سکتے ہمیں چھوڑ کر بابا پلیز نہیں بابا ہم کیسے رہیں گے جس کے سہارے چھوڑ کر جا رہے ہیں نہیں بابا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس بیٹا صبر کرو ہونی کو کون ٹال سکتا ہے تمہارے بابا بس اتنی سی ہی عمر لکھوا کر آئے تھے---

عطار دور کھڑا میرب کو تڑپتے ہوئے دیکھ رہا تھا لیکن وہ بے بس تھا یہ تکلیف ایسی تھی جس پر وہ میرب کو دلاسہ بھی نہیں دے سکتا تھا

میرب جبار آپکا نکاح ایک لاکھ سکہ رائج الوقت عطار ملک سے کیا جاتا ہے کیا اپکو یہ نکاح قبول ہے ----

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اپنے باپ کے قتل کا غم منائے یا اپنی محبت مل جانے کا جشن

قبول ہے قبول ہے قبول ہے

آج وہ جس نے اپنے باپ کے خلاف کبھی آواز نہیں اٹھائی تھی آج اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ اپنے باپ کے بغیر کر چکی تھی جسے اسے ساری زندگی نبھانا تھا

||||||||||||||

میرب اور مائدہ کی چیخیں فضا میں گونجی تھیں ------

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بابا بابا یہ کیا ہو گیا ڈرائیور جلدی سے ہسپتال چلو ----

میرب اور مائدہ اپنے باپ کی حالت دیکھ آدھی ہو گئی تھیں ---

ڈرائیور نے جلدی سے گاڑی ہسپتال کی طرف روانہ کی اور کچھ دیر میں ہی وہ لوگ ہسپتال کے باہر کھڑے تھے ----

لاتے جاتے لوگ میرب اور مائدہ کو دیکھ آپس میں باتیں کر رہے تھے کوئی ان کی تکلیف دیکھ دکھ کا اظہار کر رہا تھا تو کوئی ایک نیا سسپینس دیکھ دلچسپی لے رہی تھے جیسے انہیں یہ منظر بہت دلچسپ لگ رہا ہو -----

سر میں گولی لگنے کی وجہ سے خون بہت بہہ رہا تھا ڈاکٹر کے آتے ہی نرس جبار صاحب کو سٹریچر کے سہارے اوپریشن تھیٹر میں لے گئیں ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جیسے ہی ڈاکٹر اوپریشن تھیٹر میں جانے لگا میرب نے انہیں وہاں ہی روک لیا

ڈاکٹر میرے بابا ٹھیک تو ہو جائیں گے نا پلیز اپکو جتنے پیسے چاہیے ہم دیں گے لیکن میرے بابا کو کچھ نہیں ہونا چاہیے ----

ڈاکٹر کو اس چھوٹی سی بچی پر ترس آیا تھا جو شاید اپنا آخری سہارا گوانا نہیں چاہتی تھی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دیکھیں بیٹا اللہ پر بھروسہ رکھیں سب ٹھیک ہو جائے گا اگر اللہ نے چاہا تو -----

میرب مائدہ کے پاس آئی جو بس ایک مرئی نقطے پر نظریں ٹکائے ساخت تھی جیسے اس کے وجود میں ایک خون کی بوند بھی نا باقی ہو -----

مائدہ میری جان ----

مائدہ نے اپنی بہن کی طرف دیکھا جس نے ہمیشہ ایک ماں کی جگہ سنبھالی لیکن شاید آج اسے بھی ایک ماں کی ضرورت تھی -----

مائدہ آگے بڑھی اور جلدی سے میرب کو اپنے گلے لگا لیا ---

میرب کا ضبط جواب دے گیا اور سسک سسک کر رو دی میرب اور مائدہ کی آہو پکار پورے ہسپتال میں گونج رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں میں بابا کے فون سے انکل شہریار کو فون کرتی ہوں ----

میرب نے ہاں میں سر ہلایا ----

ہیلو ہیلو انکل میں مائدہ بات کر رہی ہوں انکل بابا کو کسی نے گولی مار دی ہے ہم۔لوگ ہسپتال میں ہیں پلیز آپ لوگ ا جائیں -----

بیٹا آپ پریشان نہیں ہو میں ازغن اور عطار ابھی آ رہے ہیں ------

انکل کہہ رہے ہیں وہ لوگ ابھی ا رہے ہیں ---

ہممم بیٹھ جاؤ مائدہ ----

آپی بابا ٹھیک تو ہو جائیں گے نا ہم کس کے پاس رہیں گے ہمارا کون سہارا بنے گا

اگر بابا کو کچھ ہو گیا تو ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسے نہیں کہتے آپی کی جان بابا ٹھیک ہو جائیں گے انشاء اللہ --------

آپی ماما جب گئیں تو میں ہوش میں نہیں تھی لیکن اب تو میں ہوش میں ہوں بابا کو نہیں کھو سکتی ----

مائدہ میرا بچہ کچھ نہیں ہو گا بابا کو آپی ہیں نا ---

مائرہ میرب کے سینے سے لگی رونے لگی تھی ----

آدھے گھنٹے بعد ہی عطار کی پوری فیملی ہسپتال میں موجود تھی ----

آپی انکل کیسے ہیں اب ----

میرب نے نظریں اٹھائیں تو سامنے ہی لال انگارا آنکھیں لیے دشمن جان کھڑا تھا

عطار کو دیکھتے ہی میرب کی آنکھیں پھر سے بھیگ گئیں ----

آپی سب ٹھیک ہو جائے گا پریشان نہیں ہوں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار جو ضبط سے مٹھیاں بھیجے کھڑا تھا

چہرا موڑ کر اپنی آنکھوں میں آنے والے آنسو پر بند باندھا ورنہ یہ بات سچ تھی کہ وہ

میرب کی آنکھوں میں آنسو دیکھ تڑپ اٹھا تھا ------

آدھے گھنٹے کے بعد ڈاکٹر باہر آئے تو میرب ماءرہ جلدی سے ڈاکٹر کے پاس گئیں

ڈاکٹر بابا----

ڈاکٹر نے ان دونوں بچیوں کی جانب دیکھا تھا اور پھر دروازے سے ہٹتے سٹریچر باہر لانے کی جگہ دی ------

آئی ایم سوری ہی از نو مور------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سلیسہ جو ماءرہ میرب کے کانوں میں انڈیلا گیا تھا ------

وہ بے یقینی سے حواس باختہ ادھر ادھر دیکھنے لگیں تھیں ----

عطار اور ازغن کی جان پر بن آئی تھی فروا بیگم جلدی سے آگے بڑھیں اور میرب ماءرہ کو اپنے گلے سے لگایا ----

لیکن دونوں جیسے کاٹو تو بدن میں خون نہیں کے مترادف تھیں -----

میں ڈیڈ باڈی لے کر گھر پہنچتا ہوں عطار بھائی آپ ان دونوں کو لے کر جائیں

بھائی میں آپ سے بات کر رہا ہوں ----

عطار ہوش میں آتے ہی ازغن کی طرف بے خیالی میں دیکھنے لگا -----

بھائی ہمت رکھیں ہم۔ایسے کریں گے تو ان کو کون سنبھالے گا جن کا آخری سہارا بھی ان سے جدا ہو گیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مام آپ ان لوگوں کو گھر لے کر جائیں بابا اور عطار بھائی کے ساتھ ------

نہیں نہیں میں کہیں نہیں جاؤں گی میرے بابا بابا بلکل ٹھیک ہو جائیں گے میں انہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی ----

نہیں چھوڑیں آنٹی مجھے چھوڑیں ----

مائرہ جو اپنے ہوش میں نہیں تھی ایک دم ہتھے سے اکھڑ گئی تھی ----

میرب تو بے جان وجود لیے کسی مرائی نقطے پر نظر گاڑے بیٹھی رہی

مائرہ ہوش میں آؤ ----

مائرہ میں کہہ رہا ہوں ہوش میں آؤ ----

مام آپ میرب آپی کو لے کر جائیں اسے میں لے کر آتا ہوں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے بیٹا دھیان رکھنا اس کا ---

جی ٹھیک ہے مام----

بابا -----

بابا----

ازغن چھوڑو مجھے مجھے بابا کے پاس جانا ہے ----

مائدہ ہوش میں آؤ وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے ----

مائدہ ---

ما---

ابھی ازغن اسے مزید جھنجھوڑتا وہ بے ہوش ہوتی ازغن کی باہوں میں جھول گئی-----

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

شٹ ---ڈاکٹر ڈاکٹر --ازغن ڈاکٹر کو آواز دیتا مائدہ کو اپنی باہوں میں اٹھائے سامنے پڑھے صوفے پر لٹا چکا تھا ----

ڈاکٹر نے آکر چیک کیا ------

یہ سٹریس اور شاکڈ میں ہیں اسی لیے بے ہوش ہو گئی ہیں جلدی ٹھیک ہو جائیں گی آپ انہیں گھر لے جائیں -----

ڈاکٹر جا چکا تھا ازغن مائدہ کے پاس بیٹھے اسے غور سے دیکھ رہا تھا ---

ایک ہاتھ اس کے خوبصورت چہرے پر پھیرتے ہلکے سے لب اس کے ماتھے پر رکھ دیے -----

تمہاری تکلیف میں محسوس نہیں کر سکتا جانتا ہوں بہت تکلیف میں ہو لیکن ایسے نہیں کروں میرا دل دکھ رہا ہے ٹھیک ہو جاؤ مائدہ میری خاطر ٹھیک ہو جاؤ -----

ازغن مائدہ کا ہاتھ تھامے التجا کر رہا تھا تڑپ رہا تھا -----

لیکن آج مائدہ کسی کی بھی نہیں سن رہی تھی ----

ازغن بہت مشکل سے جبار ملک کی ڈیڈ باڈی اور مائدہ کو گھر لے کر گیا تھا -----

گھر پہنچتے ہی جبار ملک کا گھر کسی خوفناک منظر کی تشریح کر رہا تھا -----

میرب اپنے باپ کو اس حالت میں دیکھتی چیخ اٹھی تھی مائدہ کو بھی ہوش آگیا تھا

دونوں بہنے اپنے باپ کے ساتھ لپٹی سب کو رونے پر مجبور کر گئی تھیں ----

بابا نہیں بابا آپ نہیں جا سکتے ہمیں چھوڑ کر بابا پلیز نہیں بابا ہم کیسے رہیں گے

جس کے سہارے چھوڑ کر جا رہے ہیں نہیں بابا ----

بس بیٹا صبر کرو ہونی کو کون ٹال سکتا ہے تمہارے بابا بس اتنی سی ہی عمر لکھوا کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئے تھے ---

عطار دور کھڑا میرب کو تڑپتے ہوئے دیکھ رہا تھا لیکن وہ بے بس تھا یہ تکلیف ایسی

تھی جس پر وہ میرب کو دلاسہ بھی نہیں دے سکتا تھا

جنازہ اٹھانے کا وقت آیا تو میرب مائدہ روتی چیختی باپ کی میت کے پیچھے بھاگی تھیں

بابا بابا نہیں لے کر جاؤ بابا کو بابا نا جائیں ہمیں چھوڑ کر ---

کس کے سہارے چھوڑ کر جا رہے ہیں بابا -----

بابا ---

مائدہ بابا کو روکو وہ تو تمہاری سب باتیں مانتے ہیں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں بچیوں کی حالت دیکھ کر وہاں آئے ہر بندے کی آنکھ اشک بار تھی ------

دونوں ایک دوسرے کو سینے سے لگائے زمین پر بیٹھ گئیں تھیں پورا گھر میرب مائدہ کی چیخوں سے کانپ اٹھا تھا ----

فروا بیگم بہت سنبھالنے کی کوشش میں تھیں ---- لیکن باپ کے جانے کا غم ہی ایسا تھا کہ چاہ کر بھی میرب مائدہ کسی کی ہاتھ نہیں آ رہی تھیں ---------

میرب مائدہ چلو بیٹا اندر بابا نہیں آئیں گے -----

نہیں آنٹی وہ آئیں گے وہ جانتے ہیں ہم ان کے بغیر نہیں رہ سکتے -----

میں خود بابا کو لے کر آؤں گی میں میں جاؤں گی بابا کو لینے ----

مائدہ بیٹا حوصلہ رکھو -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی مجھے میرے بابا کے پاس جانا ہے ----

ازغن جس کو عطار نے واپس بھیج دیا تھا وہ جنتا تھا کہ گھر مائدہ میرب کو سنبھالنا مشکل ہو جائے گا مائدہ کی آخری بات سن کر اپنی جگہ جامد ہو گیا تھا ----

مائدہ اٹھ کر کمرے میں چلو ----

نہیں نہیں ازغن مجھے بابا کے پاس جانا ہے پلیز مجھے کوئی مار دو مجھے بابا کے پاس جانا ہے اللہ جی پلیز مجھے بھی اپنے پاس بلا لیں

مائدہ کے یہ الفاظ ازغن کیسے برداشت کر رہا تھا یہ وہ ہی جانتا تھا اگر کوئی اور وقت ہوتا تو اب تک مائدہ کا چہرا تھپڑ سے لال کر چکا ہوتا -----

میرب آپی اٹھیں کمرے میں چلیں ----

میرب نے نم آنکھوں سے ازغن کی طرف دیکھا تھا جس کا کلیجہ کٹ کر رہ گیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی کہا ہی نہیں ہے ابھی آپکا بھائی زندہ ہے ازغن نے میرب کے سر پر ہاتھ رہا جس پر میرب ہاتھوں کے پیالے۔میں چہرا چھپا۔کر رو دی ----

رات کا وقت تھا سب مہمان جا چکے تھے مائدہ کی حالت کے پیش نظر ڈاکٹر کو بلوا کر اسے نیند کا انجیکشن لگوا دیا تھا۔۔۔۔

میرب گم سی کمرے میں بیٹھی تھی ۔۔۔

ازغن اور فروا بیگم کب سے کوشش کر چکے تھے کہ وہ کچھ کھا لے لیکن وہ ہر بار انکار کر دیتی ۔۔۔۔

بھائی میرب آپی نے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔۔

ٹھیک کہہ رہا ہوں ازغن کی بات سن کر عطار کو پریشانی لاحق ہوئی ۔۔۔۔۔۔

کسی سے بولو کھانا ڈال دے میں دیکھتا ہوں ۔۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی ۔۔۔۔

عطار کھانے کی ٹرے لیے کمرے میں داخل ہوا تو میرب ایک ہی پوزیشن میں صبح سے بیٹھی ہوئی تھی ----

میرب ---

عطار کی آواز سن کر میرب نے جیسے ہی گھٹنوں سے سر اٹھایا عطار کو لگا وہ مر جائے گا ----

سوجھی لال آنکھیں قیمت خیز منظر پیش کر رہی تھیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سرخ چھوٹی سی ناک اور کپکپاتے لب ----

عطار خود پر ضبط کرتا آگے بڑھا اور ٹرے میرب کے پاس رکھ دی ----

عطار میرب کے چہرے پر بکھرے بال ہاتھوں سے سمیٹتے ہوئے میرب کی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگا ----

صبح سے کچھ کیوں نہیں کھایا ---

میرب بغیر جواب دیے بس عطار کہ طرف دیکھتی رہی ----

میرب میں آپ سے پوچھ رہا ہوں صبح سے کیوں کچھ نہیں کھایا ----

عطار بابا----

میرب بابا اتنی ہی عمر لکھوا کے آئے تھے نا ایسے کریں گی تو کیسے چلے گا میں جانتا ہوں میں آپکی تکلیف کم نہیں کر سکتا مگر اپکو اس تکلیف کو جھیلنے کے لیے بھی طاقت چاہیے نا تو کھانا کھائیں گی تو ہمت آئے گی ----

اور اللہ پاک کتنا ناراض ہو رہے ہوں گے کہ آپ ان کی رضا میں راضی نہیں ہیں ان کے معاملات میں دخل اندازی کر رہی ہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں عطار میں اللہ کے معاملات میں کیسے دخل اندازی کر سکتی ہوں بس ماما کے بعد بس بابا ہی ہمارا آخری سہارا تھے ---

میرب اللہ ہی ہمیشہ ہمارا آخری سہارا ہیں کیوں کہ دنیا کا ہر سہارا عارضی ہے ---

اور اگر اپکو دنیا پر ساتھ چاہیے کسی کا تو کیا میں کافی نہیں ہوں آپکے لیے اور پھر ازغن جس نے آپکو دل سے بہن کہا ہے کیا آپ اس کو اپنا بھائی نہیں مانتیں -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ازغن کتنا دکھی ہے آپ کے اس رویے سے اپکو اندازہ ہے ----

میرب نے شرمندگی سے سر جھکا لیا تھا ----

اب جلدی سے کھانا کھائیں پھر مائدہ کو بھی تو دیکھنا ہے ----

عطار مجھے مائرہ سے خوف ا رہا ہے وہ سب کیسے برداشت کرے گی اس نے تو ماما کا پیار بھی نہیں دیکھا تھا ----

سب ٹھیک ہو جائے گا میرب ---

زخم جتنے مرضی گہرے ہوں وقت کے ساتھ بھر جاتے ہیں ----

لیکن عطار کچھ زخموں کے نشان ہمیشہ ناسور بن کر رہ جاتے ہیں جو لمحہ بالمحہ ہمارے ساتھ ہوئے حادثے کی یاد دلاتے رہتے ہیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانتا ہوں لیکن اگر ان نشانوں کو اپنی طاقت بنالیا جائے تو وہ نشان ہماری حفاظت بھی کر لیتے ہیں ------

یہ رشتوں کے نشان ہے عطار ملک اتنی آسانی سے تو نہیں جائیں گے لیکن ہاں میں خود کو مضبوط کروں گی کیونکہ مجھے اپنے باپ کے قاتل کو تلاش کرنا ہے -----

کیا آپ میرا ساتھ دیں گے عطار -----

ضرور کیوں نہیں میں ضرور ساتھ دوں گا مگر اس سے پہلے ہم دونوں کا تعلق مضبوط ہونا ضروری ہے -----

عطار آنکھوں میں چمک صاف دیکھائی دے سکتی تھی جو میرب کی آنکھوں سے چھپی نہیں رہ سکی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبار ملک کا چالیسواں ہو گیا تھا اس عرصے میں شہریار کی فیملی نے میرب مائدہ کا ساتھ نہیں چھوڑا تھا مائدہ کو تو جیسے چپ ہی لگ گئی تھی ازغن بہت کوشش کرتا اس کو نارمل کرنے کی مگر سب ناکام رہتا۔ --

میرب مائدہ میں اندر ا جاؤں بیٹا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے ---

فروا بیگم میرب مائدہ کے کمرے میں آئیں تھیں ----

جی آنٹی آ جائیں ----

مائدہ نے فروا بیگم کو اپنی جگہ دی تھی ----

بیٹا میں چاہتی ہوں کہ آپ دونوں میرے ساتھ چلیں ہمارے گھر ----

نہیں میں کہیں نہیں جاؤں گی میں یہاں ہی رہوں گی -----

مائدہ نے دو ٹوک لہجے میں فروا بیگم جو جواب دیا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائدہ ان کی بات سن لو پہلے ----

فروا بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی ----

بیٹا میں عطار کے لیے میرب کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں ----

بھائی صاحب زندہ ہوتے تو ان سے بات کرتی لیکن سب آپ دونوں ہی ہو تو اپ دونوں سے ہی بات کرنی پڑھ رہی ہے ----

آنٹی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں ہمارے باپ کو مرے ابھی چالیس دن ہوئے ہیں اور آپ شہنائیوں کی باتیں کر رہی ہیں ----

ماءرہ کا لہجہ تلخ تھا جس نے فروا بیگم کو دکھ تو دیا تھا مگر وہ ماءرہ کا غم سمجھتی چپ رہیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماءرہ یہ کس لہجے میں بات کر رہی ہیں آپ میں نے یا بابا نے آپکو بڑوں سے بدتمیزی کرنا تو نہیں سکھایا ---

ماءرہ کو بھی اپنے لہجے کا حساس ہوا تو وہ شرمندگی سے سر جھکا گئی -----

میں میں معافی چاہتی ہوں انٹی ----

کوئی بات نہیں بیٹا میں سمجھ سکتی ہوں تمہارا دکھ لیکن اب جوان جہان بیٹیوں کو میں ایسے تن تنہا تو نہیں چھوڑ سکتی اسی لیے چاہتی ہوں کہ میرب کی شادی عطار سے کروا کر اپکو بھی اپنے ساتھ لے جاؤں تاکے کوئی بھی آپ دونوں کے کردار پر انگلی نا اٹھا سکے میری جان مجھے یا میرے اور شہریار کے فیصلے کو غلط مت سمجھنا

اور میرب بیٹا اگر اپکو کوئی اور پسند ہے تب بھی آپ بتا سکتی ہیں مجھے تب بھی کوئی عتراض نہیں ہو گا لیکن لڑکا ہر لحاظ سے بہتر ہونا چاہیے کہتی ہیں تو سوچنے کا وقت لے لیں بیٹا لیکن میں چاہوں گی کے آپ جلد سے جلد فیصلہ لیں کیوں کہ میں اب اپکو اس دنیا کے سہارے نہیں چھوڑ سکتی اس دنیا۔ میں بہت بھیڑیے ہیں بیٹا جو ہر وقت نوچنے کی تاک میں رہتے ہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی آپی کے لیے ہمیں عطار بھائی ہی پسند ہیں آپ کوئی تاریخ دیکھ کر سمپل سا نکاح کر دیں آپی اور عطار بھائی کا اب میں بہن ہونے کے ناطے اتنا تو فیصلہ لے ہی سکتی ہوں ----

کیوں آپکی آپکو کوئی عتراض ہے کیا ----

میرب اپنی بہن کو دیکھ کر مسکرائی تھی نہیں مجھے کوئی عتراض نہیں ہے جیسے میری بہن میرے لیے فیصلہ لے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میرب مائرہ کے سینے سے لگ گئی تھی اور زار و قطار رونے لگ گئی -----

کہ فروا بیگم کے لیے دونوں کو چپ کروانا مشکل ہو گیا تھا ----

اگلے ہی دن سب میں بیٹھ کر میرب اور عطار کا رشتہ تہہ ہوا میرب کی طرف سے اس کے کچھ رشتے دار شامل ہوئے جو بس نام کے ہی رشتہ دار تھے -----انہیں میرب مائدہ سے کوئی دلچسپی نہیں تھی ----

ایک ہفتے بعد جمعہ کا دن نکاح کے لیے مقرر کیا گیا تھا -----

عطار تو بہت خوش تھا مگر میرب اندر ہی اندر گھبرا رہی تھی وہ اپنے باپ کے فیصلے کی مخالفت کر رہی تھی -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کیا وہ سہی کر رہی تھی یہ ہی بات اسے بے چین کیے ہوئے تھی -----

پھر آخر وہ دن بھی اگیا جس دن میرب کو عطار کے نکاح میں دیا جانا تھا -----

میرب جبار آپکا نکاح ایک لاکھ سکہ رائج الوقت عطار ملک سے کیا جاتا ہے کیا اپکو یہ نکاح قبول ہے ----

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اپنے باپ کے قتل کا غم منائے یا اپنی محبت مل جانے کا جشن

قبول ہے قبول ہے قبول ہے

آج وہ جس نے اپنے باپ کے خلاف کبھی آواز نہیں اٹھائی تھی آج اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ اپنے باپ کے بغیر کر چکی تھی جسے اسے ساری زندگی نبھانا تھا

نکاح کے بعد میرب بہت روئی تھی ----

بس بیٹا چپ ہو جائیں ----

آنٹی میں نے ایسا تو کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں ایسے بھی اپنے گھر سے رخصت ہوں گی ----

میں میں کیسے اپنے بابا کا گھر چھوڑوں گی میں کیسے ان کے پیار کے بغیر اس گھر سے جاؤں -----

بس میری جان یہ سب ایسے ہی لکھا تھا تم یہ کیوں نہیں دیکھ رہی کہ اللہ نے تمہیں ماں باپ کے ساتھ ساتھ بہن اور اب ایک بھائی کا پیار دوبارہ سے دیا ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اللہ کی ناشکری نہیں کرو میری جان ----

فروا بیگم میرب کی حالت سے واقف تھیں مگر ابھی اس کو ڈھیل دیتیں تو وہ مزید رونے لگتی تبھی بہت خوبصورتی سے اسے سمجھانے لگی تھیں -----

رخصتی کا شور اٹھا تو فروا بیگم نے مائرہ کو بھی ساتھ چلنے کا بولا ----

نہیں انٹی آج آپ بس آپی کو لے جائیں ابھی مہمان ہیں گھر پر کل ریسپشن کے بعد جب یہ لوگ چلے جائیں گے تو میں ا جاؤں گی -----

فروا بیگم کو بھی مائرہ کی بات درست لگی بس ایک واحد ازغن تھا جو مٹھیاں بیچ گیا تھا وہ جانتا تھا مائرہ ایسی بے وقوفی ضرور کرے گی -----

مائرہ کو ایک گھوری سے نوازتا وہ گھر سے نکلتا چلا گیا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب مائرہ کے گلے لگتی پھر سے رو دی اب کی بار مائرہ بھی بھرپور ساتھ دے رہی تھی ----

مائرہ اپنا خیال رکھنا اور پلیز کمرے سے زیادہ باہر نہیں نکلنا پیکنگ کر لینا کل آپ بھی ساتھ جاؤ گی ----

ٹھیک ہے آپی ---

ابھی اپ بس عطار بھائی کے بارے میں سوچیں کے ساری رات انہیں کیسے جھیلیں گی ----

مائدہ نے ماحول کو خوشگوار بنانے کے لیے میرب سے ایسی بات کہی جس پر عطار تو مسکرایا مگر میرب نے گھوری سے نوازا تھا شرم کرو تھوڑی سی بڑی بہن ہوں ----

ہاہاہاہاہاہا ہائے آپی آپ تو ابھی سے بلش کرنے لگیں جب صبح قوس قزح کے رنگ آپ کے چہرے پر دیکھوں گی تو کیا سماں ہو گا اوففففف----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت بد تمیز ہو گئی ہو ----

اپنا بہت خیال رکھنا مائدہ ----

آپی کیا ہو گیا ہے ایک دن کی ہی تو بات ہے بلکے رات کی وہ بھی عطار بھائی کی آغوش میں گزر جانی آپکی آپکو تو میرا خیال بھی نہیں ہوناکہ میں بھی ہوں ---

کہاں عطار بھائی سہی کہہ رہی ہوں نا ----

اوففففف میرب نے ٹھنڈی آہ بھری تھی ---

میرب گھر سے نکلی تو مڑ کر اپنے گھر کو دوبارہ دیکھا جہاں اس نے اپنا بچپن گزارا تھا یہ گھر اس کی جنت ہوا کرتا تھا جس کو ہمیشہ کے لیے خیر آباد کہے وہ پیا سنگ جا رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فروا بیگم نے میرب کو سہارا دے کر عطار کے ساتھ گاڑی میں بیٹھایا تھا ----

میرب کا کپکپاتا وجود اس بات کی وضاحت کر رہا تھاکہ وہ عطار کی قربت سے گھبرا رہی ہے ----

عطار میرب کی گھبراہٹ اور بے چینی محسوس کر کے کھڑکی کی طرف کھسک گیا تا کے میرب سکون سے بیٹھ سکے ----

گاڑی میں گاؤں خیز ماحول تھا ---

جہاں میرب کی چھنکتی چوڑیوں کے علاؤہ میرب اور عطار کی بھاری سانوں کی دھیمی آواز تھی ----

میرب ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار نے میرب سے بات کرنی چاہی جس پر میرب پہلے تو خوفزدہ ہوئی پھر یہ سوچ کر کے عطار اس کا شوہر ہے اب تھوڑا سکون محسوس کرنے لگی ورنہ یہ بات سچ تھی کہ جبار ملک کی سختی نے میرب کے زہن کو منجمد کر دیا تھا -----

ج---جی ----

کیا ہو گیا ہے یار شوہر ہوں آپکا ایسے گھبرا کیوں رہی ہو ----

نہیں گھبرا نہیں رہی بس کنفیوز ہو رہی ہوں ----

ہاہاہاہاہاہا عطار کا اچانک گاڑی میں قہقہہ بلند ہوا ---

جس پر میرب اور گھبرا گئی تھی ----

کیسے وقت گزرا دونوں کو ہلکی پھلکی گپ شپ میں پتا ہی نہیں چلا راستے میں

اندھیرے میں ہلتے درخت اور ساتھ بیٹھا محرم ماحول کو فسوں خیز بنا رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر پہنچے تو سب ہی میرب اور عطار کے استقبال میں کھڑے تھے ----

ازغن بھی سب میں شامل تھا اور اپنے بھائی کی محبت مل جانے پر بہت خوش

بھی تھا ----

شہریار ملک بھی بہت خوش تھے اپنے بیٹے کو خوش پا کر آخر وہ بھی تو یہ ہی چاہتے تھے مگر یہ سب ایسے ہو گا انہوں نے کبھی نہیں سوچا تھا ----

نایاب بھی سب میں شامل تھی مگر کچھ حسد جلن میں جل بھن رہی تھی ----

عطار گاڑی سے اتر کر میرب کی جانب آیا اور اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام کر گاڑی سے نکلنے میں مدد کرنے لگا -----

آرام سے میرب گاڑی سے اتر رہی تھی جب لہنگا پیر میں اٹکنے کی وجہ سے لڑکھڑا گئی بروقت عطار اسے کمر سے نا تھامتا تو ممکن تھا وہ زمین بوس ہو جاتی ----

کمر سے پکڑے اپنے محبوب کو اپنے اتنے قریب پا کر عطار کے دل کی دھڑکنیں منتشر ہونے لگیں ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دل کی اس دغا بازی پر وہ بھی مسکرا دیا تھا جو رہتا تو عطار کے سینے میں تھا مگر دھڑکتا میرب کے دیکھنے پر تھا-----

جانم کیا یہاں ہی جان لینے کا ارادہ ہے ----

میرب اپنے کانچ سی آنکھوں سے عطار کو گھورے جا رہی تھی جب عطار کے کہے گئے جملے سے ہوش کی دنیا میں واپس لوٹی ----

نہیں وہ سوری پتا نہیں کیسے پیر پھسل گیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں اب گھبرانے کی ضرورت نہیں آپ کا مضبوط سہارا اب آپ کے ساتھ ہے اپکو گرنے نہیں دے گا----

اتنے یقین اور محبت پر میرب کی آنکھیں پھر سے نم ہونے لگیں تھیں جن کو میرب نے مسکرا کر گرنے نہیں دیا----

ہاتھ تھامے دونوں ایک دوسرے کے سنگ گھر کے دروازے پر پہنچے تھے جہاں سب ان کا انتظار کر رہے تھے محل نما یہ گھر آج خوشیوں سے بھرا ہوا تھا ہر کوئی شامیانے بجا رہا تھا ہر طرف خوشیوں کا سماں تھا ہوتا بھی کیسے نا گھر کے پہلے اور بڑے بیٹے کی شادی تھی ----

شہریار صاحب نے کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی تھی شادی کے انتظامات میں فروا بیگم بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی تھیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار کے آئے کزنز بھی خوب ہلا گلا کر رہے تھے ----

دروازے کی دہلیز پار کرتے ہی دونوں طرف سے میرب اور عطار پر پھول برسائے گئے ----

جو خوشی کا پیغام دے رہے تھے ----

لیکن اگر پھول صرف خوشی کی نشانی ہوتے تو لوگ قبروں پر نا بچھاتے ----

سب کے ہمراہ وہ دونوں ٹی وی لاؤنج میں بیٹھ گئے سب کزنز باری باری کوئی نا کوئی رسم نکال رہے تھے ---

سب رسموں سے تھک کر آخر کار سب کو میرب اور عطار پر رحم ا ہی گیا تھا ----

فروا بیگم آئین تو دونوں کو کمرے میں جانے کا بولا عطار نے تو سکھ کا سانس لیا لیکن میرب کے ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ماما میں کہہ رہی تھی ابھی تھوڑی دیر اور بیٹھ جاتے ہیں اتنا اچھا لگ رہا تھا

عطار نے ایک آنکھ اٹھا کر میرب کو دیکھا تھا وہ میرب کی ساری بات سمجھ رہا تھا کہ اس سے گھبرا کر وہ یہ سب کر رہی ہے ----

واقعی بھابھی اپکو ہمارے ساتھ بہت مزہ آ رہا ہے ----

ہاں آپ سب بہت اچھے ہو میرا تو دل ہی نہیں کر رہا جانے کو ----

تو ٹھیک ہے نا عطار بھائی آپ بھی ہمارے ساتھ ہی بیٹھ جائیں نا -----

فروا بیگم مسکرا کر میرب کے پاس آئیں اور اسے اپنے ساتھ کھڑا کر لیا چلو بیٹا رات کافی ہو گئی ہے اب تم لوگوں کو آرام کی ضرورت ہے -----

نہیں ماما انہوں نے آرام کرنے کہاں دینا ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب کی آواز اتنی بلند تھی کے پیچھے بیٹھے عطار کے سب کزنز کا قہقہہ فضا میں بلند ہوا تھا میرب اپنے کہے الفاظ پر جی بھر کر شرمندہ ہوئی تھی -----

فروا بیگم کے سنگ میرب دھیمے قدموں سے چلتی کمرے میں داخل ہوئی تھی ---

ٹھیک سے بیڈ پر بیٹھا کر فروا بیگم کمرے سے باہر آگئیں تھیں -----

عطار کمرے میں داخل ہونے لگا تو سب کزنز نے عطار کا راستہ روک لیا ----

بھائی ایسے تو نہیں جانے دیں گے ----

یار سنمبل کتنا لوٹ چکے ہو صبح سے تم لوگ اب بس بھی کرو یار ----

نہیں اندر جانا ہے تو پیسے تو دینے ہوں گے ورنہ آج ہم سب بھابھی کے ساتھ سوئیں گے ----

سنمبل ان سب میں تھوڑی تیز اور تھوڑی چنچل تھی تبھی سب کی آنکھ کا تارا تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنمبل کی کہی گئی بات پر عطار کا سر ہی چکرا گیا تھا جلدی سے کوٹ کی جیب سے پانچ پانچ ہزار کے کئی نوٹ نکال کر سنمبل کے ہاتھ میں تھمائے تھے---

اب جگہ دو جانے کی اور دروازے کے باہر نظر نا آنا۔۔۔۔عطار نے خطرناک انداز میں سمنبل کو جھڑکا تھا لیکن وہ سمنبل ہی کیا جس کی ذات پر رتی بھر اثر پڑا ہوا

ہمارا دماغ خراب ہے رات بھر کمرے سے آتی خطرناک آوازیں سننے کا رات سونا بھی ہے ہم نے ۔۔۔ سمنبل کہتی وہاں سے بھاگ گئی تھی اس کے پیچھے پیچھے سارے کزنز بھی اس کی بات سمجھتے بھاگ گئے تھے -----

عطار کو جب تک بات سمجھ آئی وہ خود شرم سے پانی پانی ہو گیا لیکن وہ لڑکی مجال ہے جو کوئی سیدھی بات کر دے -----

اللہ اللہ کرتے عطار کمرے میں داخل ہوا لیکن یہ کیا خالی کمرا عطار کا منہ چڑھا رہا تھا

-----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اوففففف آج یہ ہو کیا رہا ہے اللہ جی اگر مشکل سے میری محبت مجھے مل گئی ہے تو یہ کیسی کیسی آزمائش میں ڈال رہے ہیں اب یہ محترمہ کہاں چلی گئی ہیں

عطار نے کمرے جا کر کمرے کا دروازہ بند کیا اور واشروم کا رخ کیا -----

کمرا کافی وسیع تھا چاروں طرف بلیک پینٹ اور بلیک کارپٹ نے کمرے کی خوبصورتی میں چار چاند لگائے ہوئے تھے ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار نے واشروم کا دروازہ کھولا تو وہ بھی خالی تھی ابھی کمرے کے ساتھ بنے ڈریسنگ روم کا دروازہ کھولتا اسے کمرے سے منسلک بالکنی میں کسی کا سایہ نظر آیا

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

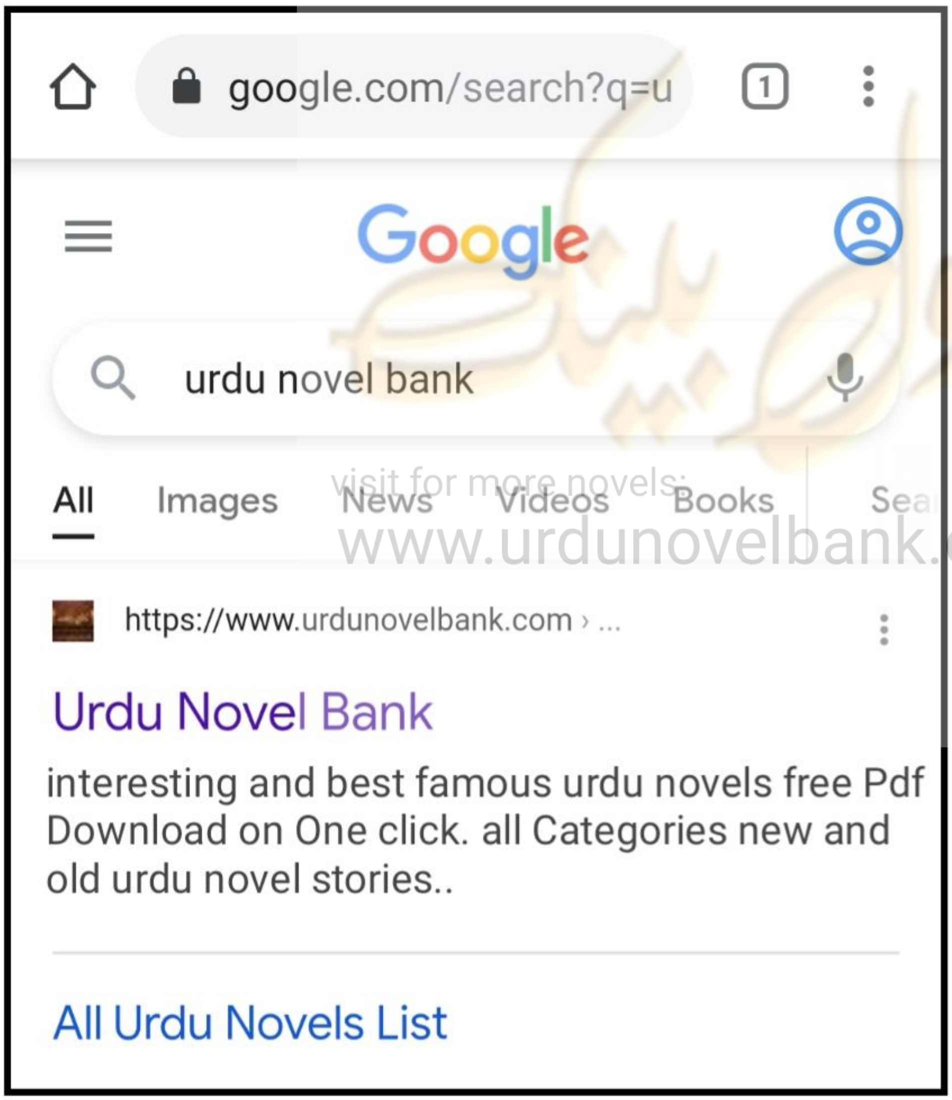

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

سردیوں کی ٹھنڈی ہوا اور بالکنی کے کھلے دروازے نے کمرے کا کو سرد کر رکھا تھا

عطار مسکراتا ہوا بالکنی میں گیا جہاں میرب ریلنگ پر کہنیاں جمائے ٹھنڈی ہوا کے مزے لے رہی تھی -----

عطار نے میرب کو پیچھے سے اپنے حصار میں لیا تھا ----

جان عطار اتنی ٹھنڈ میں یہاں کیا کر رہی ہیں میری جان ٹھنڈ لگ جائے گی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب کی طرف سے کوئی جواب نا پاکر عطار نے اپنا چہرا میرب کے کاندھے پر رکھ دیا

میرب کے پیٹ پر مظبوطی سے ہاتھ باندھتے وہ اسے سانس روکنے پر مجبور کر رہا تھا

پتا ہے ہمیشہ سے میرے دل نے آپکی قربت چاہی آپ کو ہمیشہ اپنی زندگی کی۔

شامل کرنا چاہا۔۔۔

بہت دعائیں کرتا تھا کہ آپ میری ہو جائیں آپ کے معصوم حسن کا دیوانہ تو میں

تبھی ہو گیا تھا جب آپ کو پہلی بار دیکھا تھا اور جب دوسری بار دیکھا تو آپ ایک

ڈری سہمی سی چڑیا لگیں مجھے۔۔۔

تب میرا دل کیا آپکو ایک سونے کے پنجرے میں قید کر لوں جہاں سے آپ کبھی

بھی کہیں بھی نا جا سکیں۔۔۔۔

میرب آپ میری زندگی وہ امید ہو جسے میں نے کبھی نہیں چھوڑا۔۔۔

آپ میری وہ سانسیں ہیں جن کو میں نے کبھی ایک پل کو بھی نہیں روکا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب مجھ سے دور مت جانا کبھی یہ بندہ آپکے عشق میں اس قدر ڈوب چکا ہے کہ اگر اسے آپ سے کوئی دور کرنا چاہے تو یہ مر جائے گا---

عطار نے کہتے ہی میرب کی گردن پر بوسہ لیا----

بس کر دے بھائی تو تو میری عزت کے پیچھے ہی پڑ گیا ہے توبہ توبہ کتنا گندہ ہے تو خوف خدا کر لڑکے میں عزت دار معصوم بندہ ہوں جسے تو نے اپنی روٹھی محبوبہ سمجھ کر چومنے چاٹنے ہی شروع ہو گیا ہے میں میرب بھابھی نہیں ہوں تیرا یار ہوں یار کمینے تو ویسے۔کتنا کمینا ہے کتنا میسنا ہے چھپے رستم تجھے دیکھ کر کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ ابھی تیرے ہونٹوں سے نکلے یہ الفاظ تیرے ہی ہیں----

عطار تو بھنچکا کر رہ گیا تھا وہ کب سے جسے میرب سمجھ رہا تھا وہ تو عطار کا کزن حسین تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوئے تو کیا کر رہا ہے یہاں ----

تیری رومنٹک باتیں سننے آیا تھا لیکن یہاں تو تو نے پوری ہالی ووڈ مووی ہی شروع کر دی ہے ------

عطار کو اپنے پیچھے قہقوں کی آواز سنائی دی تھی ---

عطار نے مڑ کر دیکھا تو سنمبل سمیت عطار کے سارے کزنز بالکنی کے دروازے پر کھڑے ہنس رہے تھے اور ان سب کے درمیان وہ دشمن جان بھی موجود تھی جس چہرے پر ہاتھ رکھے اپنا قہقہہ روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی ----

اوے شہزادے تو نے تو میرا موڈ بنا دیا میرے اندر کا عمران ہاشمی زندہ کر دیا ہے اب تو بس مجھے کسی صنف نازک کی ضرورت ہے حسین کی نظر سنمبل پر ٹھہر سی گئی تھی -----

کمینوں نکلو ابھی کے ابھی یہاں سے ----

عطار نے حسین کو گردن سے پکڑ کمرے سے نکلا تھا پیچھے پیچھے باقی بھی دانت نکالتے کمرے سے نکل گئے تھے پیچھے میرب لہنگا پہنے عطار کے لیے پور پور سجی سنوری کھڑی رہ گئی تھی ----

عطار نے دروازہ لاک کیا اور خطرناک انداز میں میرب کی طرف دیکھا تھا ---

میرب جو پہلے مسکرا رہی تھی اب عطار کی غضب ناک آنکھیں دیکھ کر اندر سے کانپ گئی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ وہ سب نے کہا تھا کہ مذاق کرنا ہے مجھے تو بس دروازہ کھولنے کو بولا تھا حسین بھائی نے-----

عطار ایک ہی قدم میں میرب کے قریب پر پہنچ گیا تھا ----

اتنے قریب کے دونوں کی سانسیں ایک دوسرے کے چہرے پر بکھر رہی تھیں

اب آپ جانتی ہیں کہ آپکو اس مذاق کی کیا سزا ملے گی ----

سزا کے نام پر میرب کی روح تک کانپ گئی تھی ----

آ----آپ مجھے سزا دیں گے -----

ہاں بہت بری سزا دوں گا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار نے ہاتھ بڑھا کر میرب کے سر سے دوپٹے کی پنز کھول کر دوبٹہ سرکایا تھا

میرب اندر ہی اندر کانپ رہی تھی-----

اتنی بری سزا دوں گا کہ ساری زندگی آپ یاد رکھیں گی -----

وہ وہ میں سوری عطار اب نہیں کروں گی ایسا مزاق -----

میرب کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے ----

عطار نے غور سے میرب کی طرف دیکھا پھر دھیرے سے اس کا چہرا اپنے ہاتھوں کے پیالوں میں لے کر اوپر کی جانب اٹھایا تھا -----

ناک مین نتھلی گلے میں ہسلی وہ بے حد خوبصورت موم کی گڑیا لگ رہی تھی ----

عطار نے میرب کے ناک میں پہنی نتھلی کو ہلکا سا کھینچا تھا جس پر میرب سسک اٹھی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناک پر ہاتھ رکھے نم آنکھوں سے عطار کی جانب دیکھا تھا جہاں آنکھوں میں محبت کے دیپ جلائے وہ میرب کو خاکستر کرنے کی طاقت رکھتا تھا -----

میرب کو عطار سے خوف سا محسوس ہوا ابھی وہ اپنے بچاؤ کے لیے کچھ کرتی عطار میرب کے ہونٹوں پر جھک گیا-----

ایک بھرپور جسارت کرتا وہ میرب کی جان لینے پر تلا ہوا تھا-----

عط----

ششششش ایک لفظ نہیں آج جتنا بولو گی اتنا نقصان اٹھاؤ گی-----

میرب کے ہونٹ پر میٹھا زخم دیتے اب وہ میرب کی گردن پر ہونٹ جما چکا تھا

گردن پر بوسہ لیتے اس نے اپنی زبان سے میرب کے گردن کا ذائقہ محسوس کیا جس پر میرب کا سانس رک سا گیا تھا-----

عطار نے میرب کے گرد ہاتھ جمائے اسے مزید اپنے قریب کر لیا----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار میرا سانس بند ہو جائے گا---

میں بھی یہ ہی چاہتا ہوں کہ تم میری قربت میں اس قدر ڈوب جاؤ کے میری قربت کے بغیر آپکو سانس تک نا آئے-----

عطار نے میرب کو اپنی باہوں میں اٹھایا اور اسے بیڈ پر نرمی سے لیٹا دیا----

میرب آنکھوں کی جھالر جھکائے شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی---

عطار نے میرب پر جھکتے میرب کو ہر اس چیز سے آزاد کر دیا جو عطار اور میرب کے درمیان حائل عطار کے سکون میں خلل پیدا کر رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب سانس روکے عطار کی من مانیاں برداشت کرتی رہی---عطار میرب کے ساتھ لیٹتے خود کو اور اسے چادر میں چھپا گیا تھا----

تم جانتی ہو تمہارا حسن ایک سمندر جیسا ہے جتنا گہرا اتنا پرکشش-----

جتنا گہرائی میں جاؤ گے اتنا ڈوبتے جاؤ گے ---

تمہارے حسن میں ٹھہراؤ نہیں ہے

وہ شرم سے لال ہوتی کروٹ بدل گئی تھی ---

برہنہ کمر عطار کو مزید اپنی طرف کھینچ رہی تھی دھیرے سے کمر پر اپنے لب رکھتے وہ میرب کو سسکنے پر مجبور کر گیا تھا -----

ایک ہاتھ کاندھے پر رکھے اس کا چہرا اپنی جانب بدلہ کھلتی بند آنکھوں سے عطار کو دیکھتی وہ پھر سے شرم سے پانی پانی ہوئی تھی ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کپکپاتے گلابی ہونٹ عطار کو پھر سے دیوانہ کر رہے تھے ----

وہ میرب پر جھکتا اسے بے بس کرتا جا رہا تھا آخر کار وہ میرب کے وجود پر قبضہ کر ہی چکا تھا ----

جیسے جیسے رات گزر رہی تھی ویسے ویسے عطار اور میرب کی سانسیں بھاری ہوتی جا رہی تھیں۔ ۔۔۔۔میرب کی سسکیوں میں رات بھر اضافہ ہوتا رہا ۔۔۔۔

عطار نے بہت محبت سے ساری رات اس ٹوٹی ہوئی گڑیا کو سمیٹا تھا

صبح کا سورج بڑی بے تابی سے دونوں کی چال رنگ روپ دیکھنے کی تاک میں تھا

۔۔۔۔۔

کمرے میں چھن کر کے دھوپ کی روشنی پردوں کو دھکیلتے داخل ہوئی تھی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دھوپ کی روشنی چہرے پر پڑھنے سے میرب ہلکا سا ہلی ۔۔۔
آنکھیں ہلکی سی کھولتی وہ ماحول کی نزاکت کو سمجھنے کی کوشش کرنے میں جٹ گئی

۔۔۔۔

لیکن یہ مشکل بھی عطار کی آواز نے ختم کر دی۔۔۔۔

گڈ مارننگ جاناں مائے سن شائین۔۔۔۔

میرب کو خود میں بھینچتے میرب کی کان کی لوح کو دانتوں میں دبائے وہ میرب کا سانس پھر سے اس کے سینے میں اٹکا گیا تھا۔۔۔

رات کا ایک ایک منظر میرب کی آنکھوں سے گزرا تو میرب خود میں سمٹنے لگی۔۔۔۔

لیکن عطار کی گرفت اتنی تیز تھی کہ وہ اپنی جگہ سے ہل بھی نہیں پائی تھی۔۔۔۔

You are my sunshine

visit for more novels:

My only sunshine

www.urdunovelbank.com

You make me happy

When skies are grey

You never know dear

How much I love you

Please don't take my sunshine away

عطار کی بھاری آواز میں کہے گئے چند فکرے میرب کے چہرے پر مسکراہٹ لانے پر کامیاب ہوئے تھے ---

عطار اپنی جگہ سے اٹھا اور شرارت سے میرب پر سے چادر کھینچی میرب اس افتاد کے لیے تیار نہیں تھی جبھی ڈر کے مارے چیخ مار گئی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار قہقہہ لگاتے چادر کو سامنے پڑے صوفے پر پھینک چکا تھا ----

میرب جو اس وقت عطار کی قمیض ہی پہنے ہوئے تھی جو بمشکل گھٹنوں تک آ رہی تھی ----

عطار آپ بہت برے ہیں ----

ساری رات عطار کی بے باکیاں اور من مانیاں برداشت کرتے اب وہ روہانسا ہو گئی تھی ----

عطار کو بھی میرب پر ترس آگیا تھا اس کے پاس بیٹھتے اس کے چہرے سے بال ہٹاتے اسے اپنے مقابل بیٹھایا تھا ----

اچھا سوری اب کچھ نہیں کرتا میرب کے برعکس عطار شرٹ کے بغیر تھا سینے پر آئے بال اس کی مردانگی کا منہ بولتا ثبوت تھے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میرب کی نظر عطار کے سینے پر پڑھی تو میرب کے گال دھک گئے تھے ----

عطار نے نرمی اور محبت سے میرب کو اپنے سینے سے لگایا تھا اور اس کے گرد گھیرا تنگ کر دیا تھا ----

میرب نے بھی کانپتے ہاتھ عطار کے گرد باندھ لیے تھے ---

دونوں فریش ہوئے اور تیار ہو کر نیچے ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھ گئے ----

گڈ مارننگ -----

سب نے داخلی دروازے کی طرف نگاہ دوڑائی تو وہاں ازغن کے ساتھ مائرہ بھی کھڑی تھی ----

ارے واہ مائرہ بیٹی بھی اگئ ہے ماشاءاللہ ماشاءاللہ آؤ بیٹا شہریار صاحب نے بڑی محبت سے مائرہ کے سر پر پیار دیا جو واقعی میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی ----

مائرہ نے کالے رنگ کا نیٹ کا جوڑا پہن رکھا تھا جو اس کی گوری رنگت پر بے حد جچ رہا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائرہ سب سے ملنے لگ گئی میرب کے پاس ارے ہی وہ بھاگ کر میرب سے لپٹ گئی اور آنسو بہانے لگی میرب بھی اپنی بہن سے مل کر رونے لگی ----

آپی میں نے آپکو بہت مس کیا ---

میں نے بھی بہت مس کیا اپنی جان کو -----

لیکن چندہ آپ آئی کیسے ہو ----

میں لے کر آیا ہوں بھابھی آپ سب کو تو شائد یاد بھی نا ہو ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن غصے میں کمرے میں چلا گیا سب اس کے رویہ پر حیران تھے ----

لیکن عطار مسکرا رہا تھا کیوں کہ وہ اپنے بھائی کے دل کا حال باخوبی جانتا تھا

اچھا بس بس اب مائرہ بیٹی بھی آگئی ہے اب سب بیٹھ کر ناشتہ کرو ----

ناشتے کے بعد سب ٹی وی لاونچ میں بیٹھ گئے جب مائرہ پانی پینے کی گرز سے کچن میں گئی جہاں ازغن کھڑا پہلے ہی پانی پی رہا تھا۔۔۔۔

مائرہ کو کچن میں آتے دیکھ ازغن گلاس رکھتا وہاں سے جانے کو تھا جب مائرہ نے ازغن کا ہاتھ تھام کر اسے روک لیا۔۔۔۔

شکریہ آپ نا آتے تو نا جانے کیا ہو جاتا۔۔۔۔

ازغن نے غصے سے ایک نظر مائرہ کو دیکھا اور پھر اس کا چہرا اپنے ہاتھ میں دبوچ کر پیچھے فریج سے مائرہ کو لگا دیا۔۔۔۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بچی ہو کیا جو تمہیں اس کی نیت سمجھ نہیں آئی تھی اگر میں رات بھر تمہارے گھر ہے باہر نا رہتا تو جانتی ہو کیا ہو سکتا تھا آج یہ جو چہرا لیے کھلے عام پھر رہی ہو کسی کو دیکھانے کے قابل نا رہتا۔۔۔۔

میں سمجھتا تھا تم عقل مند ہو لیکن تمہاری بس زبان لمبی ہے باقی عقل تو تمہارے شائید گھٹنوں میں بھی نہیں ----

آج کے بعد تم اکیلی کہیں آتی جاتی نظر آ گئی تو پھر جو میں کروں گا وہ شائید تمہیں پسند نا آئے اور جو ہوا اسے اپنے حد تک رکھنا بھابھی یا کسی اور کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے سمجھیں ---

ازغن ماءرہ کا چہرا چھوڑتا کچن سے جانے کو تھا ماءرہ کی اگلی بات پر ازغن کے پیر اپنی جگہ تھم گئے -----

اتنی نفرت کرتے ہیں تو پھر مجھے ادھر ہی رہنے دینا تھا اس بھیڑیے کے پاس ہی کیوں بچا کر ساتھ لائے ہیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن نے پھٹی آنکھوں سے مائدہ کی طرف دیکھا مائدہ کی بات نے ازغن کے دل پر ایسی کاری ضرب لگائی تھی کہ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ مائدہ کا سانس بند کر دیتا ----

بہت جلد پتا چل جائے گا کہ میں تم سے کتنی نفرت کرتا ہوں جسٹ ویٹ اینڈ واچ ازغن آندھی طوفان کی طرح کچن سے نکلتا چلا گیا اور مائدہ وہاں پڑی کرسی پر بیٹھ کر آنسو بہانے لگی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مائدہ میری جان کیا ہوا ہے تم ٹھیک تو ہو-----

مائدہ دروازہ کھولو-----

مائدہ جو میرب کو رخصت کر کے اپنے کمرے میں آئی تھی تاکہ کچھ دیر لیٹ سکے ----

لیکن دروازے پر اپنے ایک کزن کی آواز سن کر مائرہ دروازہ کھولنے آئی ---

دروازہ کھولتے ہی اکبر جو میرب کے چاچو کا بیٹا تھا لیکن بہت کم ان کے گھر آیا کرتے تھے ایک دم کمرے میں داخل ہو گیا ----

مائرہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہو گئی ----

اکبر اندر آتے ہی دروازہ بند کر چکا تھا ----

یہا---یہاں کیا کر رہے ہو اس وقت ----

تم سے بات کرنے آیا ہوں ----

کیا بات کرنی ہے جلدی بولو اور جاؤ یہاں سے ---

اکبر خبیث ہنسی ہنستا مائرہ کے پاس آیا تھا -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اس کے قریب ہوتے مائدہ کو بازوں سے کھینچ کر اپنے قریب کیا تھا ---

چھ---چھوڑو مجھے -----

مائدہ کا کمرا گھر کی باہری دیوار کے ساتھ تھا اور کمرے کی کھڑکی گلی میں کھلتی تھی تبھی باہر کھڑے ازغن جو سب کی آنکھ سے بچ کر واپس مائدہ کے گھر کے باہر اگیا تھا نا جانے اس کا دل مائدہ کو تنہا چھوڑنے کا نہیں تھا تبھی وہ مائدہ کے گھر کے باہر آکر دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی اسے یہاں کھڑے تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ اچانک مائدہ کی اونچی آوازیں آنے لگیں ----

دور رہو اکبر مجھ سے خدا کے لیے ہاتھ مت لگاؤ مجھے ----

مائرہ آنسو بہاتی اکبر سے اپنا آپ چھڑوا رہی تھی لیکن اکبر بھی اپنے نام کا ایک ڈھیٹ ثابت ہوا تھا تبھی مائرہ کو زور سے بیڈ پر دھکا دیتے اس کے کاندھے سے اس کی قمیض پھاڑ چکا تھا-----

مائرہ کی دلخراش آواز نے باہر کھڑے ازغن کو اپنی جگہ ہلا کر رکھ دیا تھا-----

وہ جلدی سے گھر کے اندر گھستا اس سے پہلے باہر کھڑے چوکیدار نے ازغن کی تعریب پوچھیں جس پر ازغن نے پہنا ہوا ماسک نیچے کیا تو وہ اسلام علیکم سر کہتے پیچھے ہو گئے تھے-----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ازغن بھاگتا ہوا مائرہ کے کمرے کے دروازے تک پہنچا تھا-----

دروازہ کھٹکنے پر کچھ پل کے لیے اکبر کے ہاتھ اپنی جگہ ساکت ہو گئے تھے----

چہرا پسینے سے تر ہو گیا تھا----

وہ جو مائرہ کے اوپر جھکا کوئی گستاخی کرنے کا ارادہ رکھتا تھا جلدی سے اس پر سے اٹھا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔۔

مائرہ ہاتھوں میں چہرا لیے رونے لگی تھی۔۔

اکبر نے جلدی سے دروازہ کھولا اس سے پہلے وہ باہر بھاگتا ازغن نے اسے گلے سے پکڑا اور پیٹنا شروع کر دیا ازغن جو ماسک پہنے ہوئے تھا اکبر کی پہچان میں نا اسکا۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اکبر جس نے پوری شادی میں مائرہ پر نظر رکھی ہوئی تھی اور ایسا کیسے ہو سکتا تھا جس کی نظر مائرہ پر ہو اس پر ازغن کی نظر نا ہو۔۔۔۔

صد شکر تھا کہ سب سونے کے لیے جا چکے تھی اور ازغن نے بہت احتیاط سے مائرہ کے کمرے کی طرف آیا تھا۔۔۔۔

اکبر مار کھاتا دم دبا کر کمرے سے بھاگ گیا تھا ----

ازغن نے جلدی سے کمرے کا دروازہ بند کیا اور مائرہ کو دیکھا جو بستر پر بیٹھی گھٹنوں پر سر رکھے رونے کا شغل فرما رہی تھی ----

مائرہ کا رونا ازغن کے جلے پر نمک چھڑکنے کے برابر تھا تبھی وہ مائرہ کے قریب گیا اور اس کے بالوں کو اپنے ہاتھ کی مٹھی میں جکڑے اس کا چہرا اپنی آنکھوں کے سامنے کیا ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مائرہ ازغن کے عمل پر سسک اٹھی ----

زبان تالو سے چپک گئی تھی کیا جو اس خبیث کو روک نہیں پائی ۔

مائرہ بھی جانی پہچانی آواز سن کر جلدی سے ازغن کے سینے سے لگ گئی تھی ----

از--ازغ---

نام مت لو میرا مائدہ کو اپنے بازوں میں بھینچے ازغن کی آنکھوں سے دو آنسو مائدہ کی آنکھوں میں جذب ہو گئے تھے ----

ازغن نے مائدہ کو ایسے تھاما ہوا تھا جیسے اگر وہ مائدہ کو چھوڑ دے گا تو وہ کہیں کھو جائے گی -----

مائدہ بھی خاموش آنسو بہاتی رہی لیکن جب ہوش آیا اور اپنی پوزیشن کا خیال آیا تو دھیرے سے اپنا آپ چھڑوا کر ازغن سے دور ہوئی -----

ازغن کی نظر مائدہ کے کاندھے پر پڑی تو وہ ضبط سے آنکھیں میچ گیا ازغن کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اکبر کے ہاتھ توڑ دے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تمہیں ضرورت کیا تھا دروازہ کھولنے کی ازغن کا غصہ مائدہ کی یہ حالت دیکھ دوبارہ سے تازہ ہو گیا تھا ----

تمہیں نہیں پتا تھا کہ انکل اور میرب نہیں ہیں گھر میں تو کوئی اور ہی ہو گا کیوں کھولا تم نے دروازہ ----

مائدہ نے ازغن کے غصے سے ہولے ہولے خوف سے کانپنے لگی تھی ----

مائدہ کا یہ روپ ازغن نے پہلی بار دیکھا تھا ڈری سہمی کوئی معصوم گڑیا لگ رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن کو یہ مائدہ تو کوئی اور ہی لگی تھی وہ پٹاخا تو نا جانے کہاں چلی گئی تھی ----

ازغن نے خود پر لی شال اتار کر نرمی سے مائدہ کے کاندھے پر پھیلا دی اور نظریں مائدہ سے پھیر لیں کیوں کے وہ کافی دیر سے دوپٹے سے بے نیاز بیٹھی ہوئی تھی

خود کی حالت سے لاپرواہ رونے کی وجہ سے سوجھی آنکھیں خوف سے کانپتا جسم ہلکے سے ہلتے ہونٹ ازغن کا ایمان خراب کرنے کے لیے کافی تھے مگر ازغن اتنا کمزور نہیں تھا کہ وہ خود کو قابو میں نا رکھ سکتا ---

ہلکا سے مائدہ کے ماتھے پر بوسہ دیتے وہ پیچھے ہوا تھا ----

ازغن مجھے یہاں نہیں رہنا پلیز اپنے ساتھ لے جاؤ ----

مائدہ کے روتے ہوئے ایسا کہنے پر ازغن کا دل زور سے دھڑکا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سب کے بعد بھی تمہیں لگتا ہے میں تمہیں یہاں اکیلا چھوڑ کر جاؤں گا ----

میں اتنا کمزور نہیں جو اپنی عزت کو تن تنہا چھوڑ کر کسی کے بھی حوالے کر جاؤں ----

کل صبح ہوتے ہی اپنے ساتھ لے جاؤں گا فکر نہیں کرو اور آرام کرو اب ----

مائرہ نے اپنی پلکوں کی جھالر اٹھا کر ازغن کی طرف غور سے دیکھا تھا اپنی عزت کہنے پر مائرہ کے دل نے بی ایک بیٹ مس کی تھی ----

ازغن وجیہ خوبرو جوان مرد تھا ---

کسرتی جسم چہرے پر گھنی داڑھی مونچھیں عنابی ہونٹ بڑی بڑی آنکھیں گھنے بھورے بال گندمی رنگت براؤن شلوار قمیض میں وہ کسی بھی لڑکی کا دل دھڑکانے کی طاقت رکھتا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن اٹھ کر کمرے میں پڑے واحد صوفے پر جا کر لیٹ گیا اور آنکھوں پر بازو رکھ لیے ----

ساری زندگی مجھے ہی دیکھنا ہے جاناں سو جاؤ آرام سے اور میرے وجود سے خوف مت کھانا میں انسان ہوں جانور نہیں ہوں تو بے فکر ہو کر سو جاؤ ----

آنکھوں پر بازو رکھے وہ مائرہ کے گھورنے پر چوٹ کر گیا تھا ----

مائرہ گڑبڑاتی ازغن کی دی ہوئی چادر کو خود پر اچھے سے لیتے ہوئے کمبل میں لیٹ گئی ----

ہاں وہ بھی تو نامحرم تھا لیکن مائرہ کو اس کے وجود سے خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا ---

مائرہ نے دھیرے سے ازغن کی چادر کو اپنے سینے سے لگایا جس میں سے پرفیوم کی دھیمی دھیمی خوشبو آ رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن کو لیٹے ابھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی کہ ازغن کے فون پر کسی کی کال آنے لگی ----

جی ماما ---

بیٹا کہاں ہو اتنی رات ہو گئی ہے اپنے بھائی کی کسی رسم میں شرکت بھی نہیں کی

جن رسموں میں میں اس وقت الجھا ہوا ہوں ماما وہ سب سے زیادہ ضروری تھیں

صبح آجاؤں گا آپ پریشان نا ہوں اور آرام کریں بابا سے بھی بولیں وہ بھی آرام کریں

تم ہو کہاں اس وقت ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپکی بھو کے گھر ہوں اب ریسٹ کریں ----

فروا بیگم ہیلو ہیلو کرتی رہ گئیں تھیں ازغن ایسے ہی تھا مذاق میں سچ کہہ دینے والا

پتا نہیں یہ لڑکا کب بڑا ہو گا ---

کیا ہوا بیگم اتنی تپی کیوں ہوئی ہیں ۔۔۔

فروا بیگم بڑبڑاتی کمرے میں چلی گئی تھیں ۔۔۔

یہ جو آپ کا چھوٹا لال ہے مجال ہے جو میری ایک بھی سن لے ۔۔۔۔

شہریار صاحب بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے کوئی کتاب پڑھنے میں مصروف تھے آنکھوں سے عینک نیچے کیے اب فروا بیگم کو دیکھ رہے تھے جو اچھا خاصہ غصے میں تھیں ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کہہ رہا تھا اور ہے کہاں وہ ۔۔۔

اپنے دوستوں کے پاس ہو گا کہہ رہا تھا آپکی چھوٹی بہو کے گھر ہوں ۔۔۔۔

ہمممم ۔۔۔۔۔

شہریار صاحب ہنکارا بھرتے پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔۔۔۔

ازغن نے ایک نظر کمبل میں لپٹے وجود پر ڈالی جو ابھی بھی کانپ رہا تھا---

کمرے میں ہیٹر ہونے کی وجہ سے کمرا اچھا خاصہ گرم ہو چکا تھا کہ ازغن کو کمبل کی بھی ضرورت نہیں تھی----

اس کا مطلب تھا وہ ابھی بھی جاگ رہی تھی---

ازغن مائدہ کو اگنور کرتا کروٹ بدل کے آنکھیں موند گیا تھا----

مائدہ بھی جلد ہی نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگلے دن جب مائدہ کی آنکھ کھلی پہلے تو وہ

رات کا سارا وقعہ یاد کرتی ڈر گئی تھی پھر ازغن کی آمد اور اس کی اتنی توجہ دینا سب یاد آیا تو ایک بھولی بسری مسکراہٹ نے مائدہ کے ہونٹوں کا احاطہ کر لیا----

چونک کر سامنے صوفے پر دیکھا تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا---

یہ کہاں گیا----

اٹھ کر واشروم کا دروازہ ہلکا سا کھولا تو وہ کھلتا چلا گیا اس کا مطلب تھا کہ ازغن وہاں بھی نہیں تھا

یہ صبح صبح کہاں چلا گیا

مائرہ بھی جلدی سے شاور لے کر فریش ہو گئی ہلکے جامنی رنگ کا جوڑا پہنے وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ابھی وہ تذبذب کا شکار تھی خواہ اس کا نیچے جانا ٹھیک ہے بھی یا نہیں کہ دروازے کھٹکنے کی آواز مائرہ کو اپنے کانوں میں سنائی دی ---

پہلے رات کہی ازغن کی بات یاد آئی پھر اللہ کا نام لے کر دروازہ کھولا --

سامنے ہی جبار ملک صاحب کی بہت پرانی ملازمہ کھڑی تھی----

بی بی جی باہر ازغن صاحب آئے ہیں بلا رہے ہیں آپ اپنا بیگ لے کر آ جائیں

مائدہ ازغن کی چلاکی پر مسکرا دی پھر ہولے سے ہاں میں سر ہلا کر آدھے گھنٹے میں زینے اترتی نیچے آ گئی ----

سامنے ہی ازغن ملک اپنی صوفے پر پورے ٹھاٹ سے بیٹھا گلے میں سن گلاسز لٹکائے روعب سے بیٹھا ہوا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شادی میں اتنے لوگ نہیں تھے جو تھے وہ شادی کے بعد ہی چلے گئے تھے پیچھے مائدہ کے دو چاچو اور ان کی فیملی باقی بچی تھی ----

جو آج مائدہ کو رخصت کر کے خود بھی وہاں سے چلے جاتے ----

سیڑھیوں سے اترتے اس پری پیکر کو دیکھ ایک بار ازغن اپنی جگہ جم گیا تھا ہلکے جامنی رنگ کے کپڑوں میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اوپر سے کھلے لمبے بال مائدہ کے بال کمر سے نیچے تک تھے ازغن مائدہ کے بال دیکھ حیران تھا کیوں کہ اس سے پہلے جتنی بار بھی وہ مائدہ سے ملا تھا یا تو وہ دوپٹے میں تھی یا پھر میرب کی شادی پر وہ حجاب کیے ہوئے تھی تبھی وہ مائدہ کے بال دیکھ نہیں پایا تھا۔۔

ہال میں سب جمع تھے جبار ملک کی بہت پرانی ملازمہ آنسو بہا رہی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائدہ نیچے اتری تو سب سے پہلے ملازمہ کے پاس گئی اور اس کے گلے سے لگ کر رو دی کیوں کہ وہ واحد عورت تھی جو ہمیشہ مائدہ اور میرب کے ساتھ ساتھ ہر دکھ سکھ میں شریک تھی ------

بی بی آپ اپنا بہت خیال رکھنا مجھے آپ بہت یاد آؤ گی ----

مجھے بھی بانو آپا آپ بہت یاد آئیں گی ---

بانو آپا آپ یہاں سے کہاں جائیں گی ---

پتا نہیں بیٹا جہاں رب لے جائے ----

آپا آپ بھی چلیں نا ساتھ ---

مائرہ ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ ان کے گھر کا فرد ہی ہیں چلیں آپ بھی ساتھ ----

بیٹا میں کیا کروں گی جا کہ ساتھ ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائرہ کا خیال رکھیے گا آپ اب میں کچھ نہیں سنوں گا اور جلدی چلیں مجھے تھوڑا سا کام ہے -----

ازغن بات ملازمہ سے کر رہا تھا لیکن نظریں مائرہ پر ٹکی ہوئی تھیں ----

نہیں صاحب میں نے ہمیشہ عزت کی روٹی کھائی ہے کسی کا احسان نہیں لیا میں اپنے لیے گاؤں میں کوئی کام ڈھونڈ لوں گی آپ پریشان نا ہوں ----

میں آپ کو بہت یاد کروں گی بانو آپا ----

مجھے بھی آپ لوگوں کی بہت یاد آئے گی بی بی جی ---

مائرہ ازغن کے ساتھ سب کو گھر سے بھیج کر گاڑی میں آکر بیٹھ گئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر کو تالا لگتا دیکھ مائرہ کی آنکھیں بھر آئیں کبھی وہ وقت تھا جب وہ اور میرب اپنے بابا کے ساتھ اس گھر میں رونق لگایا کرتے تھے اور آج یہ گھر ایک دم خالی ہو گیا تھا ----

آخری نگاہ ڈالتے مائرہ نے چہرا سامنے شیشے کی طرف کر لیا -----

ازغن نے سن گلاسز لگاتے گاڑی سٹارٹ کی تھی ----

سارے راستے ازغن کو گاڑی میں مائدہ کے رونے کی آواز آتی رہی -----

کیا ہو گیا ہے مائدہ کیوں روئے جا رہی ہو یار -----

اب تو ازغن بھی پریشان ہو گیا تھا -----

اپکو کیا لگے آپ کو اپنا گھر چھوڑنا پڑے تب پتا چلے نا ----

ارے یار اپکا جب دل کرے اکر اس گھر میں بھی رہ لینا ابھی کون سا رخصت کر کے لے کر جا رہا ہوں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو رخصتی کے بعد نہیں آنے دیں گے کیا -----

جلد بازی میں بولا گیا جملہ ہوش آنے پر مائدہ کو شرمندہ کر گیا تھا وہ بات سمجھتے ہی آنکھیں نیچے کر گئی تھی جب کہ مائدہ کی بات سنتے ازغن کا دنیا سے بھرپور قہقہہ گاڑی میں گونجا تھا ----

باتوں میں کب وہ گھر آ گئے ازغن گاڑی سے اترتے ہی مائدہ کو لیے گھر داخل ہوا جہاں سب ناشتے کی میز پر بیٹھے ناشتہ کا انتظار کر رہے تھے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو سر جبار ملک کی ڈیتھ ہو گئی ہے ----

ہمم جانتا ہوں ----

اور سر سب ہمارے پلین کے خلاف چل رہا ہے

او ہمم نہیں جیسے چل رہا ہے چلنے دو ---

سر آپ سمجھ کیوں نہیں رہے عطار ملک نے شادی کر لی ہے جبار ملک کی بیٹی میرب کے ساتھ ----

لیکن ملک صاحب ---

بس نایاب جتنا کہا کروں اتنا نظر رکھا کرو بس ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نایاب جو کچھ کہنے کے لیے منہ کھولنے لگی تھی ملک نے اسے کچھ بھی کہنے سے روک دیا ----

اور ٹھک کر کے فون بند کر دیا تھا -----

ابھی ملک کو فون بند کیے دس منٹ ہی گزرے تھے کہ دوبارہ فون کی ٹون پر ملک کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی ----

شاید وہ جانتا تھا کس کا فون ہے ---

ہیلو سر مبارک ہو ہم اپنے مشن میں کامیاب رہے ----

ہمم ----ملک محض ہنکارا ہی بھر سکا ----

مسکراہٹ چہرے پر جوں کی توں تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ملک صاحب جبار ملک کو مارنا اتنا آسان نہیں تھا آپ بھی جانتے ہیں اب مجھے بھی خوش کر دیں میں نے بھی آپکو خوش کیا ہے -----

تمہارے بینک میں پیسے پہنچ جائیں گے .جو تمہاری اولاد کے کام آئیں گے اب بچاری تمہاری

جوان بیوی بیوہ ہو کر اور چھوٹے دو بچے یتیم ہو کر کہاں جائیں گے -----

کلک---کیا مطلب ملک صاحب -----

ٹھاااااا------

ابھی مقابل کچھ کہتا کہ ملک صاحب کو فون میں سے گولی کی آواز سنائی دی اور اس کے بعد کوئی آواز نا سنائی دی -----

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ملک نے مسکرا کر فون بند کر دیا تھا -----

مائرہ چندہ کیا ہوا ہے کیوں ایسے رو رہی ہو ----

آپی اگر بابا ہمیں چھوڑ کر نا جاتے تو ہم آج اپنے گھر ہوتے نا ----

میرب مائرہ کی بات سن کر تڑپ اٹھی تھی ----

میری جان سب ٹھیک ہو جائے گا بس چپ ہو جاؤ ----

اپنے ساتھ لگاتے اس سے زیادہ خود کو تسلی دیتے میرب کی بھی آنکھیں بھر گئی تھیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب مائرہ ا جاؤ بیٹا سب ڈرائے فروٹس کھا رہے ہیں آؤ باتیں کرو ہمارے ساتھ ----

فروا بیگم نے ٹی وی لاونج میں بیٹھے میرب اور مائرہ کو آواز لگائی تھی -----

مائرہ میرب آنکھیں صاف کرتیں اٹھ کر باہر آگئی ----

جہاں عطار اور ازغن کے ساتھ ساتھ ان کے سب کزنز بھی موجود تھے -----

چلو بھائی اب کچھ کھیلتے ہیں ---

یہ سنمبل تھی جو سکون سے بیٹھ ہی نہیں سکتی تھیں ----

کیا کھیلیں -----

یہ حسین تھا جو سنمبل کا پورا پورا ساتھ دیتا تھا ----

ٹرتھ اینڈ ڈیر کھیلتے ہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے سب گول دائرہ بنا کر بیٹھ گئے مائرہ کا دل نہیں چاہ رہا تھا لیکن سب کے اصرار پر وہ سب میں بیٹھ گئی ازغن بھی یہ ہی چاہتا تھا کہ وہ اپنے دماغ کو تھوڑا بدلے تاکہ اس کے ساتھ ہوا حادثہ وہ بھول سکے -----

مائرہ ازغن کے سامنے بیٹھی تھی میرب عطار کے سامنے جب کہ سمبل حسین

کے سامنے ----

ایک بوتل سب کے درمیان میں رکھی گئی ----

جس کی طرف اس بوتل کا منہ آئے گا اسے یا تو ایک سچ بولنا پڑھے گا یا کوئی کام

کرنا پڑھے گا ----

اور کام وہ بتائے گا یا سوال وہ پوچھے گا جس کی طرف بوتل کا پچھلا حصہ آئے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے ---

سمبل نے سب سے ان کی رائے جانی جس پر سب نے مسکرا کر ہاں کا جواب

دیا -----

سنمبل نے سب سے پہلے بوتل گھمائی تھی ----

اب سب کی نظریں بوتل پر تھیں ماحول کا اثر تھا کہ کچھ دیر پہلے روتی ہوئی مائرہ کا بھی اب پورا دھیان بوتل پر تھا ----

مائرہ دل میں دعائیں کر رہی تھی کہ اس پر بوتل نا رکے کیوں کہ اس کے سامنے بیٹھا ازغن چہرے پر دلکش مسکراہٹ لیے اسے ہی گھور رہا تھا جیسے بوتل مائرہ پر رکے گی تو وہ یا سوال پوچھ کر یا کام میں مائرہ کی جان مانگ لے گا -----

بوتل رک چکی تھی سب کی سانس اٹکی ہوئی تھی مائرہ فل آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی جب ہوٹنگ کی آواز آئی اور مائرہ نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں اور بوتل کو غور سے دیکھنے لگی -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مائرہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گیئں کیوں کے اس کو جس بات کا ڈر تھا وہ ہی ہوا تھا بوتل کا منہ مائرہ کی طرف آگیا تھا-----

ازغن کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی جیسے سے وہ ہر کسی کو زیر کرنا جانتا تھا ----

اووووو دونوں طرف سے ہوٹنگ ہونا شروع ہو گئی ----

ازغن بھائی آپ آپی سے کیا پوچھیں گے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں---نہیں میں سوال کا جواب نہیں دوں گی میں کام کروں گی ----

مائرہ کو یہ ڈر تھاکہ وہ کوئی ایس سوال نا پوچھ لے جس کا جواب وہ سب کے سامنے نا دے سکے اسی لیے اس نے ٹرتھ کی جگہ ڈیر لیا تھا---

شیور ازغن نے ہاں میں سر ہلایا جیسے کہہ رہا ہو کوئی بات نہیں اس کا بھی حل

ہے میرے پاس -----

بولو ازغن کیا کروانے والے ہو ہماری مائدہ سے -----

بھائی مائدہ آپکی کب ہوئی مائدہ تو فقط صرف ایک کی ہی ہے ------

سب کے سامنے ازغن نے عطار کا ایسا جواب دیا کے مائدہ کی آنکھوں کے آگے

اندھیرا چھانے لگا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائدہ کو ازغن سے ایس جواب کی توقع نہیں تھی -----

میرب کی بھی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں لیکن کچھ دیر بعد وہ معنی خیز نظروں

سے ازغن کو دیکھنے لگی جس پر اس نے کاندھے آچکا دیے جیسے کہہ رہا ہو کہ کیا

؟؟؟

تین دن تک اپکو میرے لیے صبح دوپہر جب میں آفس سے آؤں تب اور رات 12 بجے چائے کا ایک ایک کپ بنانا ہو گا ---اور کام نا کرنے پر میں جو چاہے سزا بھی دے سکتا ہوں ---

ازغن شرم کرو وہ تمہاری ملازمہ نہیں ہے یہ کام تم خود کر لینا اس بیچاری بچی کو کیوں تنگ کر رہے ہو ----

ازغن کی بات سنتے ہی فروا بیگم اس پر بھڑک گئی تھیں -----

میں کچھ نہیں جانتا ماما جب گیم کھیلا ہے تو بات بھی ماننی پڑے گی -----

جی پھوپھو ازغن بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں -----

سنمبل نے پھر سے ہوٹنگ شروع کر دی تھی----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اور مائدہ کو نا چاہتے ہوئے بھی ازغن کی ماننی پڑھی تھی وہ اتنی سی بات کو بھی دل پر لے گئی تھی خوف اس کے دل میں سما گیا تھا کہ ازغن اس رات کا بدلہ اب تب تک اس سے لے گا جب تک وہ اس گھر سے شادی کر کے رخصت نہیں ہو جاتی ----

حسین تمہیں کیا ہوا ہے ----

عطار نے حسین کی طرف دیکھ کر پوچھا جو بہت گہری سوچ میں تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا سوچ رہا ہے بھائی ----

ازغن نے دھیرے سے حسین کے کام میں پوچھا ---

سوچ رہا ہوں سنمبل سے کیا پوچھوں ----

یہ بھی تو ہو سکتا ہے وہ کوئی کام لے لے ----

اگر کام لے گی تو اپنی ٹانگیں دبانے کا بولوں گا ----

ہاہاہاہا پاگل ازغن کا زندگی سے بھرپور قہقہہ ہال میں گونجا تھا -----

گیم ایسے ہی چلتا رہا باری باری سب پر ایک ایک بار بوتل ٹھہر گئی ----

سنمبل پر جیسے ہی بوتل ٹھہری حسین ساتھ ہی سیدھا ہو گیا ----

سنمبل نے مشکل سے تھوک نگلا حسین اپنی ایکسرے کرتی آنکھوں سے ہی سنمبل کو سالم نگلنے کا ارادہ رکھتا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور بھائی حسین کیا کر وا رہے ہو ہماری گڑیا سے ----

عطار بھائی یہ دو دن تک میرے سارے کہنے مانے گی جو جو میں کہوں گا وہ کرنا ہو گا

نہیں نہیں میں کوئی کام نہیں کروں گی میں نے تو ٹرتھ لینا تھا ابھی تو میں نے دونوں اوپشنز میں سے کوئی سیلیکٹ ہی نہیں کیا تھا ----

حسین تو چونک گیا تھا سنمبل کی چلاکی پر پھر چہرے پر خطرناک حد تک مسکراہٹ دبائے پرسوچ نظروں سے سنمبل کو دیکھنے لگا جیسے کہہ رہا ہو جو بھی کرنا چاہتی ہو کر لو میں تو ہر حال میں تمہیں زندہ دفن کر دوں گا ----

میں ٹرتھ ہی لوں گی ------

ٹھیک ہے تو یہ بتاؤ زرہ عطار بھائی کی بارات والے دن مجھے دلہن بنانے کا پلین کس کا تھا ----

فروا بیگم اور شہریار صاحب تو آنکھیں پھاڑے حسین کے سوال پر دنگ رہ گئے تھے جب کے سنمبل کو بھی اس سوال کی توقع نہیں تھی ---

سب جانتے تھے شہریار یہ سب پسند نہیں کرتا خاص کسی کی پرائیویسی میں دخل

اندازی کرنا انہیں بے حد ناپسند تھا ----

کو---کون سی دلہن ----

سمبل کے دیکھنے پر حسین نے ایک آنکھ ونک کی--چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ

تھی ---

جب کہ عطار اور ازغن کی حالت بھی سمبل سے کچھ مختلف نہیں تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ میں کیا سن رہا ہوں سمبل ---

یہ تربیت کی ہے تمہارے ماں باپ نے ---

ایسی گھٹیا حرکت کرتے شرم نہیں آئی تمہیں ----

وہ انکل میں بس---مذ--مذاق کر رہی تھی ---

یہ تمہارے لیے مذاق ہے کسی کے کمرے میں جانا وہ بھی تب جب ان کی شادی کا پہلا دن ہو ----

سنمبل کے ساتھ ساتھ حسین اور باقی سب بھی گھبرا گئے تھے شہریار کے غصے سے ----

میرب اور مائدہ بھی ڈر گئی تھیں اور اب حیران نظروں سے کبھی ایک دوسرے کو دیکھتیں کبھی شہریار صاحب تو کبھی سنمبل کو جس کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ ابھی رو دے گی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہریار صاحب بس کریں اب بچی ہے ---

بچی ہے تو کیا ہوا کم۔از کم اتنی تو تمیز ہونی چاہیے کے کسی کے ساتھ ایسا گھٹیا مذاق نہیں کرتے ---- لیکن۔ نہیں یہ ہی اچھی تعلیم لے رہی ہوتی تو پتا ہوتا اخلاقیات کیا ہیں ----

شہریار صاحب بول کر اپنی نشست سے اٹھ کر کمرے میں چلے گئے ----

فروا بیگم بھی سب پر ایک نظر ڈالتیں پیچھے چلی گئیں ----

اب ٹی وی لاونچ میں ماءرہ میرب سنمبل ازغن عطار اور حسین رہ گئے تھے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب نے غصے اور دکھ سے حسین کی طرف دیکھا تھا ----

سنمبل کسی سے کچھ بھی کہے اپنے آنسو چھپاتی وہاں سے اٹھ گئی تھی ---

عطار نے میرب کو اشارے سے روم میں چلنے کو کہا تھا ---

گیم ختم ہوگئی تھی اب سب اپنی اپنی جگہ جا رہے تھے ----

مائدہ بھی اٹھ کر میرب کے بتائے گئے روم میں جانے لگی تھی ---

ابھی وہ زینے چڑھتی اس سے پہلے ہی ازغن کی آواز پر رکنا پڑھا ---

مائدہ میرے لیے ایک کپ چائے بنا کر میرے روم میں لے کر آؤ ----

وہ آنکھیں پھاڑے الٹے پاؤں واپس مڑی ---

کس خوشی میں کمر پر لڑا کا عورتوں کی طرح ہاتھ رکھے وہ ازغن کو دنیا کی سب سے پیاری لڑکی لگ رہی تھی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بھول گئی ابھی گیم میں کیا کہا تھا میں نے ---

تو وہ تو بس ایک گیم تھی ---

تو کیا میں یہ سمجھ لوں کہ مائدہ ایک ڈرپوک لڑکی ہے ----

ہر گز نہیں ایسا کبھی سوچیے گا بھی نا لاتی ہوں بنا کر چائے میں ڈرتی ورتی نہیں آپ سے آئے بڑھے ---

مائدہ انہی قدموں پر تن فن کرتی کچن میں غائب ہو گئی تھی جب کہ مائدہ کو کچھ کچھ پہلے کی طرح دیکھ ازغن کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی وہ سر ہلاتا اوپر کمرے میں چلا گیا ----

ٹی وی لاونچ میں بس حسین باقی بچا تھا

اس نے اٹھ کر سنمبل کے پیچھے بھاگنا چاہا لیکن قدم چلنے سے انکاری تھے ----

انکھوں کے پردے پر دو معصوم شکوہ کناں ڈبڈبائی آنکھیں گھوم گئی تھیں ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ مردہ قدموں سے چلتا ہوا باہر لان میں آگیا جہاں ٹھنڈی تیز ہوا چل رہی تھی

تیز ہوا کے بیچ لان کے ایک الگ حصے میں سنمبل جھولے پر بیٹھی ہوئی تھی

حسین سنمبل کے پاس چلتا جا رہا تھا یہ جانے بغیر کے آج وہ ایک معصوم لڑکی کے دل میں کس قدر خود کے لیے نفرت پیدا کر چکا ہے نا جانے یہ نفرت زندگی بھر ختم ہو بھی پائے گی یا نہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ---یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہو کچھ لڑکھڑاٹ تھی حسین کے لفظوں میں حسین کو اپنی آواز گہری کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی -- --

م--میں کچھ پوچھ رہا ہوں یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہو ---

سمنبل کی آنکھیں اور لب ساخت تھے وہ کچھ نہیں بولی بس ایک اچٹتی نگاہ حسین پر ڈال کر پھر سے نظریں جھکا لیں ----

سمنبل کا کچھ نا بولنا کیسے حسین برداشت کر سکتا تھا وہ چاہتا تھا سمنبل اس سے لڑے بات کرے کچھ بھی کرے مگر کچھ بولے ---

تمہاری نظریں میری جان لے لیں گی آئی ایم سوری سیمی مجھے ایسا مذاق نہیں کرنا چاہیے تھا وہ بھی بڑے پاپا کے سامنے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سمنبل نے بھرائی آنکھوں سے حسین کی طرف دیکھا اور پھر زور زور سے تالیاں بجانے لگی ----

یو جو واٹ مسٹر حسین عباس آپ کو بس مجھے نیچا دیکھانا تھا سو وہ دیکھا لیا آپ نے اب دوبارہ مجھے نیچا دیکھانے کے لیے اب یہ کوئی نیا ہتھ کنڈا استعمال کر رہیں تو

ایک بات سن لیں یہ آپ کی بہت بڑی بھول ہے میں ہر گز اس بار آپ کے جھانسے میں نہیں اوں گی نا ہی آپ کے پھیلائے گئے جال میں پھنسانے والی ہوں ----

سمبل اپنی آنکھیں بے دردی سے رگڑتی جلدی سے اندر کی جانب بھاگ گئی تھی جب کہ حسین وہاں دم سادھے کھڑا رہ گیا تھا -----

حسین کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیا وہ سمبل کا بھروسہ کھو چکا ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں شائید ہمیشہ سے وہ کسی نا کسی بات پر اس کو سب سے ڈانٹ پڑواتا رہا تھا تو پھر اب وہ کیسے اس پر یقین کرتی اور آج تو بات بھی اس کی عزت نفس کی تھی جس کو بہت برے طریقے سے کچلا گیا تھا ----

ہاں حسین خود پر سے اس کا بھروسہ کھو چکا تھا ----

حسین کو کھلی فضا میں بھی اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا آج اسے پتا چلا تھا کہ سانس بند ہونا کسے کہتے ہیں -----

میں میں منا لوں گا تمہیں -- حسین ایک خوبرو جوان مرد تھا جس کی خوبصورتی لگلے کو چندھیا دیتی تھیں مگر آج اس کی پرسنالٹی اور اس کی خوبصورتی کسی کام نہیں آئی تھی ----

ماءرہ نے جلدی سے چائے بنائی اور جلدی سے اوپر ازغن کے کمرے میں لے گئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دروازہ کھٹکنے پر ازغن کی مصروف سی آواز آئی تھی -----

آ جاؤ----

ہمم اندر تو ایسے بلا رہے ہیں جیسے میں ان کی بیوی ہوں ---

نہیں ابھی تو نہیں ہو بیوی لیکن اگر چاہو تو بن بھی سکتی ہو ----

مائرہ کو اپنے کان کے قریب ازغن کی آواز آئی جس پر وہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی تھی جس کے نتیجے میں کچھ چائے کپ میں سے چھلک کر مائرہ کا ہاتھ جلا گئی ---

ااا ہلکی سی سسکی مائرہ کے ہونٹوں سے نکلی تھی ----

دیکھاؤ دھیان کہاں ہے تمہارا ---

تو یہ کون سا طریقہ تھا بات کرنے کا میں ڈر گئی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن تو مائرہ کی آنکھوں کو دیکھتا رہ گیا تھا جس میں موٹے موٹے آنسو بھر آئے تھے

ازغن نے مائرہ کا ہاتھ کھینچا اور کمرے میں چلا گیا جاتے ہی دروازہ لوک کر دیا ----

نیچے سے کسی نے بہت غور سے دونوں کو دیکھا تھا نایاب جو کسی کام سے عطار کے پاس آئی تھی لیکن جاتے ہوئے اس کی اچانک نظر ازغن اور مائدہ پر جا رہی تھی لیکن پھر چہرے پر شاطرانہ مسکان لیے وہ گھر سے نکل گئی ---

دیکھاؤ یہ ہاتھ کہاں سے جلا ہے میں یہ مرہم لگا دوں ---

آپ آپ نے کیوں بچایا تھا مجھے اور ---اور آپ کو کیسے پتا چلا تھا کہ میں مشکل میں ہوں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن نے مرہم لگاتے مائدہ کے چہرے پر دیکھا تھا جہاں تجسس تھا دکھ تھا اور نا جانے کیا کیا ---

آپ جواب کیوں نہیں دے رہے میں آپ سے کچھ پوچھ رہی ہوں ----

بہت جلد عمل سمیت جواب دوں گا ابھی چپ رہو اگر اپنی زندگی چاہتی ہو تو ----

مرہم لگ چکا تھا۔ ۔۔

ازغن بیڈ پر تھوڑا سیدھا ہو کر بیٹھ کر چائے پینے لگا ----

ازغن نے کمرے لگا ٹی وی چلایا تو سامنے ہی ہولی ووڈ مووی لگی ہوئی تھی مائدہ نے بھی مڑ کر ٹی وی کی طرف دیکھا جہاں کوئی بولڈ سین چل رہا تھا ازغن نے بہت مشکل سے نکلنے والے قہقہے کا گلا گھونٹا جب کہ مائدہ تو جیسے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں کے مترادف ہو گئی تھی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

رکنا چاہو تو رک سکتی ہو میرے کمرے میں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے ----

جی اپکو کیوں مسئلہ ہو گا ---

مائدہ نے دانتوں تلے زبان دبائی تھی ---

ہاہاہاہا ازغن کا زندگی سے بھرپور قہقہہ کمرے میں گونجا تھا -----

مائرہ جلدی سے کمرے سے بھاگی تھی اس سے پہلے کچھ ہو جاتا -----

ازغن نے کسی خاص ارادے سے مووی نہیں لگائی تھی لیکن یہ مووی کم از کم ازغن کی فیورٹ مووی بن گئی تھی جس نے اس کا موڈ اتنا اچھا کر دیا تھا ----

مائرہ جلدی سے اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی ----

ہیلو ملک صاحب مجھے ایک ترکیب آئی ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم بولو ---

سر مجھے جہاں تک لگتا ہے آپکا مقصد شہریار کی فیملی کو نیچا دیکھانا ہے تو کیوں نا ازغن اور مائرہ کو پھسا دیا جائے میں نے ان دونوں کو آج چھپ کر کمرے میں جاتے دیکھا تھا ---

ملک آپ دم چونک گیا تھا --

کیا مطلب تمہاری اس بات کا ---

مجھے لگتا ہے ان دونوں میں کوئی چکر چل رہا ہے-------

نہ---نہیں ابھی بس عطار پر دھیان دو جتنا اس کے قریب ہو سکتی ہو ہو ---

میں چاہتا ہوں ان دونوں کی شادی شدہ زندگی بکھر جائے -----

ٹھیک ہے سر اور وہ سر مجھے کہنا تھا کہ کیا مجھے کچھ پیسے مل سکتے ہیں اور ہاں کیا اس بار میں خود لینے آؤں پیسے آپ کے پاس مجھے بھی تو پتا چلے جن کا۔میں کام کرتی ہوں وہ دیکھنے میں کیسے ہیں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نایاب نے پر جوش انداز میں کہا لیکن ملک نے بھی کچی گولیاں نہیں کھیلی تھیں

تبھی اسے جھڑک کر روک دیا ----

اگلی صبح سب ہی فریش تھے فروا بیگم کو کام کرتا دیکھ سمنبل ان کی مدد کرنے چلی گئی تھی جب کہ میرب نے بھی کچن میں جانا چاہا تو فروا بیگم نے پیار سے جھڑک دیا کے خاموشی سے بیٹھی رہے ابھی دوسرا تو دن تھا اسے یہاں ----

مائرہ بھی اٹھ کر کچن میں چلی گئی ---

لائیں آنٹی میں آپ کے ساتھ ہیلپ کرواتی ہوں آپی آپ جاؤ میں اور سمنبل کروا لیتے ہیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سمنبل کا چہرا ابھی بھی سپاٹ تھا فروا بیگم نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا ---

بیٹا انکل بڑے ہیں ان کی بات کا برا نا ماننا ----

نہیں آنٹی میں نے کسی کی بات کا برا نہیں مانا ----

خاموشی سے وہ اپنا کام کرنے لگ گئی جب کے سب جانتے تھے کہ وہ ہر وقت ہنسی مذاق کرتی لڑکی اتنی خاموش تو کبھی نہیں تھی ----

میرب ان کے پاس ہی ضد کر کے بیٹھ گئی۔---

جب کہ مائدہ فروا بیگم اور سنمبل جلدی سے ناشتہ بنانے لگ گئی ---

جلدی سے ناشتہ بنا کر ٹیبل پر لگایا گیا تب تک مرد حضرات بھی وہاں آ گئے تھے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب عطار کے ساتھ بیٹھ گئی تھی شہریار صاحب سامنے بیٹھے تھے ان کے ساتھ فروا بیگم اور پھر مائدہ عطار کی دوسری طرف ازغن ساتھ ہی حسین مائدہ کے ساتھ سنمبل بیٹھی تھی ----

سب ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گئے تھے شہریار صاحب کو آج آفس میں جلدی کام تھا جس لیے وہ جلدی چلے گئے تھے ----

عطار بھائی ---- کمرے میں خاموشی کو سنمبل کی آواز نے توڑا تھا ---

بھائی مجھے واپس کینیڈا جانا ہے ماما بابا کے پاس آپ پلیز ٹکٹ کروا دیں میری ----

سب کے ہاتھ ایک دم ناشتے سے رک گئے تھے ----

حسین کو لگا تھا وہ نوالہ نگل نہیں پائے گا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سامنے بیٹھی سنمبل پر نظر دوڑائی لیکن سنمبل نے ایک نظر بھی حسین کی جانب نہیں دیکھا تھا ---

لیکن بیٹا اتنی جلدی آپ تو ایک مہینے کے لیے آئی تھی نا ---

جی بھائی بس مجھے اب ماما بابا کی یاد ا رہی ہے تو جانا چاہتی ہوں ----

یارا کیا ہو گیا ہے پلیز بابا کی بات کا برا نہیں مناؤ ---

نہیں ازغن میں نے برا نہیں منایا انکل کی بات کا بس ایسے ہی اب دل نہیں یہاں رہنے کو ----

ماما بابا کو انفارم کر چکی ہوں ----

آپ میری کل کی ٹکٹ کروا دیں پلیز ----

سب نے فروا بیگم کی جانب دیکھا تھا جن کی آنکھیں بھر آئی تھیں حسین وہاں سے اٹھ کر کمرے میں چلا گیا تھا ----

سب نے یہ بات نوٹ کی تھی ----

ازغن اور عطار بھی آفس کے لیے نکل گئے تھے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ازغن نے آفس سے سیدھا یونیورسٹی جانا تھا میرب اور مائدہ نے برتن سمیٹ لیے

سمنبل بھی اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی ----

حسین کو تو جیسے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی کتنے عرصے سے وہ انتظار کر رہا تھا سمنبل کا پاکستان آنے کے لیے ----

وہ اٹھا اور سمنبل کے کمرے کی طرف چل دیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمرے میں جا کر دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا البتا واشروم سے پانی کے گرنے کی آواز آ رہی تھی وہ وہاں ہی بیڈ پر بیٹھ کر اس کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگا

سمنبل واشروم سے باہر آئی تو سامنے ہی حسین کو بیٹھے پایا ----

وہ اپنی جگہ چونک گئی کیوں کہ آج حسین کی نظروں میں کوئی نرمی نہیں تھی ----

تبھی وہ جھٹکے سے اٹھ کر سنمبل کے پاس آیا ہاتھ سے کھینچ کر اسے ساتھ لگی

وارڈروب کے ساتھ لگایا ----

ہاتھوں کو دونوں ہاتھوں میں قید کیے پیچھے کی طرف لگا دیے ---

ایک ہاتھ سے منہ جکڑے گھور کر اس کی طرف دیکھا ----

کیا بکواس کی ہے کہاں جانا ہے تم نے واپس-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنمبل حسین کا یہ روپ پہلی بار دیکھ رہی تھی تبھی ایک دم سہم گئی ----

میں کچھ پوچھ رہا ہوں کہاں جانا ہے تم نے ----

گھ---گھر اپنے جانا ہے مجھے ----

سمبل کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تبھی دھاڑ کی آواز سے دروازہ کھلا سامنے سے آنے والے شخص کو دیکھ حسین اور سمبل اپنی جگہ ساخت رہ گئے

سامنے عطار کو کھڑے دیکھ ایک بار دونوں کی جان ہوا ہوئی تھی ہاں عطار کی جگہ اگر ازغن ہوتا تو بات الگ تھی مگر حسین نے عطار کے سامنے اپنا ایک امیج بنایا ہوا تھا جو آج ٹوٹتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھا۔۔۔ بھائی وہ ۔۔۔۔

حسین ممنایا۔۔۔ جب کہ سمبل اپنی جگہ کھڑی تھر تھر کانپ رہی تھی ۔۔۔

وہ جانتی تھی عطار کو جب غصہ آتا تھا تو وہ حد سے زیادہ پاگل ہو جاتا تھا۔۔۔۔

سمنبل فروا بیگم کی ایک کزن کی بیٹی تھی مگر فروا بیگم کو وہ شروع سے بہت پسند تھی اسی لیے سمنبل اکثر فروا بیگم کے ہاں آتی جاتی تھی ----

حسین جو عطار کا کزن تھا ایک روڈ ایکسیڈینٹ میں اس کے والدین دنیا فانی سے کوچ کر گئے تھے تبھی وہ پہلے ہوسٹل میں رہا لیکن اب عطار کی شادی سے کچھ عرصہ پہلے وہ عطار کے گھر ہی شفٹ ہو گیا ----

سمنبل کا آنا جانا حسین کو بھانے لگا دیکھتے ہی دیکھتے وہ کب اس کے پیار میں دیوانہ ہو گیا اسے بھی اس بات کا علم نا ہوا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین بھرپور وجیہہ مرد تھا اور کچھ اس کی شخصیت میں نکھار کسرت کرنے سے آگیا تھا -----

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں ----

عطار اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ سنمبل جو الماری کے ساتھ چپک کر کھڑی تھی ایک دم اچھل گئی۔۔۔۔

عطار جو آفس کے لیے نکل چکا تھا مگر کسی فائل کو لینے گھر آیا جہاں اپنے کمرے کی جانب جاتے اسے سنمبل کے کمرے سے گھٹی گھٹی غرانے کی آوازیں آنے لگیں۔۔۔۔

عطار پریشانی کے عالم جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ وہ کچھ پل کے لیے اپنی جگہ ٹھہر سا گیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھ۔۔۔۔ بھائی وہ سنمبل کے منہ پر تو جیسے کفل لگ گیا تھا۔۔۔۔

چٹا کھھھھ۔

کمرے میں تھپڑ کی گونج چار سو پھیل گئی تھی ۔۔۔۔

کب سے چل رہا ہے یہ سب حسین ت--- تم زنا--- چھی----

عطار نا جانے کہاں کی بات کہاں لے کر جا رہا تھا------

حسین کو لگا کسی نے اس کے کان میں گرم سیسہ ڈال دیا ہو----

اور سمبل تو جیسے زمین کھلے اور اس میں سما جائے----

بھائی آپ غلط سمجھ رہے ہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے آپ جو سوچ رہے میں ایسا مر کر بھی نہیں سوچ سکتا----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سمبل مسلسل آنکھیں جھکائے رونے میں مشغول تھی----

حسین ابھی کے ابھی اس کمرے سے دفع ہو جاؤ اگر اپنی بھلائی چاہتے ہو تو----

میں یہاں سے نہیں جاوں گا جب میں نے کچھ کیا نہیں تو میں کیوں جاؤں بھائی

اپکو یقین نہیں تو سمبل سے پوچھ لیں ----

عطار نے اب کی بار رخ سمبل کی جانب کیا سمبل مجھے امید ہے تم اپنے بھائی سے کچھ نہیں چھپاؤ گی بتاؤ کیا یہاں کچھ غلط ہوا ہے ----

یہ عطار ہی جانتا تھا کیسے وہ اپنا غصہ ضبط کر رہا تھا ------

سمبل عطار کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رو دی حسین تو اس سب کے لیے بلکل تیار نہیں تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار کے شک پر موہر لگ چکی تھی وہ گھور کر حسین ک دیکھ رہا تھا جب کہ حسین تو بس سمبل کی جانب زخمی شیر کی طرح دیکھ رہا تھا ----

تم اس کے ساتھ زیادتی کرنے والے تھے حسین تمہاری ہمت کیسے ہوئی اپنے ہی گھر میں نقب لگانے کی ----

بولو ---- سنمبل کو ایک طرف کرتے اب حسین کا گریبان عطار کے ہاتھ میں تھا

جب کہ حسین کی نظریں اب بھی سنمبل کی طرف تھیں ----

سنمبل نے کچھ پل کے لیے انکھیں اٹھائیں دونوں کی نظریں آپس میں ملی تھیں کیا

کچھ نا تھا حسین کی آنکھوں میں سنمبل زیاد دیر تک حسین کی آنکھوں میں نا دیکھ

سکی تبھی نظریں جھکا کر سسک اٹھی ----

نکل جاؤ ابھی اسی وقت اس گھر سے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اپنی سزا کے لیے تیار رہنا حسین بہت جلد تمہیں تمہارے کیے کی سزا ملے گی یاد

رکھنا میری بات ----

حسین آخری نظر سنمبل پر ڈال کر بغیر کچھ بولے کمرے سے نکلتا چلا گیا ----

اور پھر گھر سے بھی ----

عطار کی آنکھیں غصے کی وجہ سے لال ہو رہی تھیں سنمبل کو عطار کی آنکھوں سے بہت خوف محسوس ہوا ----

بیگ ریڈی رکھنا کل ہی تمہاری ٹکٹ کرواتا ہوں جاؤ اپنے گھر یہ سکینڈل میں کم از کم اپنے گھر برداشت نہیں کر سکتا ---

سنمبل روتے ہوئے واشروم میں بند ہو گئی جب کہ عطار بالوں میں ہاتھ پھیرتا کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی جانب چلا گیا صد شکر تھا کے ٹی وی لاونچ میں کوئی بھی موجود نہیں تھا ورنہ بہت بڑا تماشا لگ سکتا تھا-----اور اگر یہ بات شہریار تک پہنچتی تو یقیناً وہ حسین اور سنمبل کا حشر کر دیتے ----

میرب جو اپنی وارڈروب ٹھیک کر رہی تھی دروازہ کھلا ہونے کی وجہ سے محسوس نہیں کر پائی کے کون اس کے کمرے میں آیا ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار جو غصے میں تھا سامنے ہی اپنی محبت کو دیکھ ایک دم سارا غصہ ہوا ہوا تھا----

پیچھے سے میرب کی کمر تھامے خود سے لگاتے جیسے وہ مسرور سا ہوا تھا----

ایک سکون رگ وپے میں اترتا محسوس ہوا---

ااااک---کون ہے----

میرے علاوہ کسی میں ہے جرت کے آپ کو ہاتھ لگا سکے----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میرب کی جان میں جان آئی تھی---

آپ اس وقت آپ تو آفس کے لیے نکلے تھے نا---

ہاں یار بس ایک فائل رہ گئی تھی وہ ہی لینے آنا پڑھا----

تو یہ آپ فائل لے رہے ہیں کیا ۔۔۔۔

میرب نے عطار کو آڑے ہاتھوں لیا جو ہر وقت اس کی جان عزاب میں ڈالنے پر تلا رہتا تھا ۔۔۔۔

اچھا جی جا رہا ہوں ۔۔۔۔

عطار منہ بناتا چلا گیا جب کے میرب ہنس دی ۔۔۔

رات کو پوچھوں گا سر پر ہلکی سی فائل مارتے وہ کمرے سے چلا گیا ۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مائرہ کے نمبر کسی کا میسج آیا تو وہ جو کوئی کتاب پڑھ رہی تھی ایک دم میسج کی ٹون سے فون کی طرف متوجہ ہوئی جہاں گوریلا کے نام سے میسج آیا ہوا تھا ۔۔۔۔

مائرہ نے پہلے تو سوچا چھوڑ دے ایسے ہی پھر اس کی بدماشی یاد کر کے میسج اوپن کر لیا اس سے کوئی بعید نہیں تھی وہ دن دھاڑے کمرے میں آجاتا ۔۔۔۔

میں جب شام میں گھر آؤں تو پنک کلر کا ڈریس پہن کر رکھنا اور ریڈی رہنا کل سمنبل نے چلے جانا ہے تو آئس کریم کھانے چلیں گے ----

مائدہ کے چہرے پر کئی رنگ بکھر گئے تھے وہ مسکراتی جی اچھا کا میسج کر کے دوبارہ سے کتاب کی جانب متوجہ ہو گئی لیکن اب اس کا دھیان بھٹک کر ازغن کی طرف جا رہا تھا ----

تنگ آکر کتاب وہیں رکھتی وہ باہر نکل گئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین دوبارہ سے ہوسٹل میں کمرا لے چکا تھا اب اس کا ارادہ سمنبل کے گھر سے چلے جانے کے بعد واپس گھر جانے کا تھا اسی لیے ابھی ہوسٹل میں ہی رکا رہا

شام میں مائرہ ازغن کے بتائے گئے رنگ میں ہی رنگی گئی تھی وہ نک سک سی تیار اب ازغن کا انتظار کر رہی تھی لیکن اب اسے چڑ ہونے لگی تھی کہ کب سے وہ انتظار کر رہی ہے لیکن مجال جو ازغن وقت پر آیا ہو ----

تب تک سنمبل سے کہہ دیتی ہوں وہ تیار ہو جائے ----

مائرہ اٹھتی سنمبل کے کمرے میں چلی گئی جہاں سنمبل ٹانگوں کو باندھے سر گھٹنوں پر رکھے ہوئے تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنمبل اٹھ جاؤ اور تیار ہو جاؤ ازغن آ رہے ہیں کہہ رہے تھے کہ آئس کریم کھانے کے جائیں گے ----

آپی آپ چلی جانا مجھے نہیں جانا ---

ایسے ہی سر دھرے سنمبل نے انکار کیا تھا ---

رونے کی وجہ سے آواز رندھی گئی تھی

سنمبل تم ٹھیک ہو ---

مائدہ کو ایک دھڑکا لگا تھا -- تبھی وہ آگے ہوتی ہوئی مائدہ کا سر اوپر کیا تو مائدہ اپنی جگہ ساکت رہ گئی ----

سنمبل کی آنکھیں سوجھی ہوئی تھیں ---

سنمبل کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپی وہ وہ حسین کو بھائی نے گھر سے نکل دیا میری وجہ سے میں بہت بری ہوں

مائدہ آپی میں بہت بری ہوں ----

مائدہ نے جلدی سے آگے ہو کر سنمبل کو اپنے ساتھ لگا لیا ----

کو۔۔۔کون سے بھائی نے نکالا پہلے تو مائدہ کو ازغن پر بہت غصہ آیا کہ وہ کیسے حسین کو گھر سے نکال سکتا ہے ۔۔۔

آپی عطار بھائی نے حسین کو گھر سے نکلا ہے حسین مجھ سے بہت ناراض ہوگا اب ۔۔۔۔

اتنی دیر میں میرب جو مائدہ کے کمرے کی طرف جا رہی تھی اچانک سمنبل کی بات سن کر اس کے کمرے میں چلی گئی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سمنبل مجھے ساری بات بتاؤ کیا ہوا تھا کیوں عطار نے ایسے کیا۔۔۔۔

میرب کی آواز سن کر جہاں مائدہ کو کچھ ہمت ملی تھی وہاں ہی سمنبل کو شرمندگی ہوئی ۔۔۔۔

اور سمنبل سب کچھ بتاتی گئی ۔۔۔

میرب کو تو بہت دکھ ہوا سنمبل کی حرکت پر ---

سنمبل تمہیں پتا ہے انسان کے پاس سب سے مضبوط اس کا کردار ہوتا ہے لیکن جب وہ ہی کسی کی نظروں میں مشکوک ہو جائے تو انسان خالی ہاتھ رہ جاتا ہے اور آج تم نے اپنی خاموشی سے حسین سے اس کا سب کچھ چھین لیا ہے ---

مجھے بہت دکھ ہے اس بات کا کہ تم نے حسین کو بے گناہ ہوتے ہوئے بھی اتنی بڑی سزا دے دی ہے کہ وہ چاہ کر بھی کبھی عطار کی نظر میں خود کو ٹھیک ثابت نہیں کر پائے گا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائرہ کو بھی دکھ ہوا تھا لیکن اسے اپنا بولنا مناسب نہیں لگا اسی لیے وہ خاموش رہی ----

بھ-- بھابھی میں بہت شرمندہ ہوں ---

اب پچھتانے کا کیا فائدے جب چڑیاں چگ گیئں کھیت -----

سنمبل کا دل کیا زمین کھلے اور وہ اس میں سما جائے کیوں اتنی بڑی تکلیف وہ حسین کو دے گئی تھی -----

شام میں جب ازغن آیا تو اس بار کوئی کچھ نہیں بولا سنمبل کو تھا کہ شاید میرب یا مائدہ میں سے کوئی کچھ کہہ دے گا اور عطار حسین کو معاف کر کے واپس بلا لے گا لیکن نا تو میرب مائدہ نے کوئی بات کی نا ازغن نے کوئی بات کی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ازغن تو مائدہ کے چہرے میں ہی کھویا ہوا تھا آج اس کی پسند کا سوٹ پہنے اور اس پر لپسٹک سے ہونٹ سجائے بال کھولے وہ ازغن پر قیامت بن کر نازل ہوئی تھی

بہت مشکل سے ماءرہ کے چہرے سے نظریں ہٹاتے وہ سب کو آئس کریم پارلر لے کر گیا تھا

میرب اور ماءرہ سب محسوس تو کر رہی تھیں مگر کچھ بولیں نہیں وہ چاہتی تھیں کہ سمبل اپنی غلطی کا خود اطراف کرے مگر سمبل خاموش رہی ----

سب نے آئس کریم کھائی ----

ماءرہ تمہاری آئس کریم کا فلیور زیادہ مزے کا لگ رہا ہے --- مجھے چکھاو تو ازغن کے اس طرح کہنے پر ماءرہ گلال ہوئی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ --اپنی کھائیں میری والی پر کیوں نظر رکھی ہوئی ہے ----

ازغن کافی دیر سے نوٹ کر رہا تھا کہ ان کے ساتھ والی میز پر بیٹھے لڑکوں کے گروپ میں سے دو تین لڑکے ماءرہ کو بہت غور سے دیکھ رہے تھے جس کے لمبے

گھنے بال کھلے ہوئے تھے اور ہلکی پنک لپسٹک میں وہ ازغن جیسے مرد کو ہلا کر رکھ سکتی تھی تو وہ تو کوئی سڑک چھاپ لڑکے لگ رہے تھے ----

ایسے ہی ہنستے مسکراتے سب نے آئس کریم کھائی سب اپنی اپنی دھن میں تھے تبھی سمنبل کی خاموشی ازغن نے نوٹ نہیں کی ----

رات کے وقت سب گھر پہنچے تو شہریار صاحب کھانے کی میز پر بیٹھے ہوئے تھے عطار بھی تھا جب کہ دونوں کے تیور بتا رہے تھے کہ یہاں کوئی کھچڑی پک رہی ہے ----

سلام کی آواز پر فروا بیگم عطار اور شہریار ملک نے دروازے کی جانب دیکھا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سب ہنستے ہوئے کھانے کی میز پر بیٹھ گئے فروا بیگم اور مائدہ نے سب کو کھانا سرو کیا سمنبل بھی ان کی مدد کرنا چاہتی تھی مگر عطار کی آواز پر اسے وہاں ہی رکنا پڑھا

سمنبل گڑیا آپ بیٹھو مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے ----

سمنبل وہاں ہی ٹک گئی اب وہ چہرا جھکائے ہاتھ مروڑ رہی تھی تبھی عطار نے بات شروع کی ---

سمنبل آپکی کل کی ٹکٹ بک ہوگئی ہے اگر آپ جانا چاہو تو چلی جاؤ لیکن اگر رکنا چاہو تو رک سکتی ہو وہ اب کبھی گھر نہیں آئے گا جب تک آپ یہاں ہو اور ائی ایم سوری میں نے صبح آپ سے بہت برا رویہ اختیار کیا ----

سنمبل چیخ کر بتانا چاہتی تھی کہ عطار کو معافی سنمبل سے نہیں حسین سے مانگنی چاہیے لیکن آنسوں کا پھندا ایسا گلے میں اٹکا کے وہ کچھ کہہ ہی نہیں پائی ----

بھ---بھائی میں گھر واپس جانا چاہتی ہوں ازغن جو اصل بات سے ناواقف تھا اسے بھی حسین پر بہت غصہ آیا لیکن سب کی موجودگی کا لحاظ کرتے ہوئے خاموش رہا -----

رات کے وقت جب سب اپنے کمروں کی جانب چلے گئے تو ازغن موقع محل دیکھتا مائرہ کے کمرے کی طرف گیا دروازہ ہلکی آواز میں کھٹکھٹایا مائرہ نے جیسے ہی دروازہ کھولا اپنے سامنے ازغن کو دیکھ اس کے اوسان خطا ہوگئے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ یہاں اس وقت ----

ہاں ---کہتے ہی ازغن کمرے میں داخل ہوگیا----

جب میں نے آئس کریم مانگی تو کیوں نہیں دی اور ہاں آج کے بعد خود کو اچھے طریقے سے کور کر کے باہر نکلنا اگلی بار کسی کی بھی گندی نظریں میں آپ پر برداشت نہیں کروں گا سمجھیں ----

مائرہ ازغن کے ایک دم غصے میں آنے پر گھبرا گئی لیکن بولی کچھ نہیں -----

اور ہاں آج کے بعد تمہارے بال مجھے کھلے نظر آئے تو کاٹ کے ہاتھ میں پکڑا دوں گا میں بھی ایک مرد ہوں زیادہ دیر برداشت نہیں کروں گا جس دن میرے ہاتھ بس کی بات سے بات باہر ہو گئی اس دن کونے کھدروں میں منہ چھپاتی پھرو گی لیکن تمہیں میرے علاؤہ کہیں منہ چھپانے کی جگہ نہیں ملے گی بات یاد رکھنا

ازغن کی بات پر مائرہ ہولے ہولے کانپنے لگی ----

مائرہ جسے اندازہ نہیں تھا کہ دروازے پر ازغن ہو گا کبھی وہ دوپٹے سے بے نیاز کافی دیر سے ازغن کے سامنے کھڑی تھی ----

مائرہ کے جسم کے خوبصورت خدو خال دیکھتے ازغن نے مائرہ کے بال ہاتھ کی مٹھی میں پکڑے اسے جھٹکے سے اپنے قریب کیا ----

بہت شوق ہے اپنے آپ کو کسی کے سامنے دیکھانے کا بولو ----

ازغن کا غصے سے برا حال تھا جب کہ اب مائرہ خوف سے رونے لگی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خبردار جو تمہاری آنکھ سے ایک بھی آنسو نکلا جان لے لوں گا تمہاری ---

اگر اپنی جان بچانا چاہتی ہو تو خود کو میرے سامنے بھی ڈھانپ کر رکھنا ورنہ جان من میں بہت اچھے سے تمہاری خوبصورتی کو خراجِ تحسین پیش کر سکتا ہوں اگر تم چاہو تو -----

ازغن کی نظروں میں ماءرہ بہت اچھے سے اپنے لیے عزت ہی عزت دیکھ سکتی تھی لیکن ازغن کی آخری بات نے ماءرہ کو خوف زدہ کر دیا تبھی ازغن جھٹکے سے ماءرہ کو بیڈ پر دھکا دیتا تن فن کرتا کمرے سے نکلتا چلا گیا---

ازغن باہر نکلا تو ماءرہ کو اپنی حالت دیکھ ڈھیروں شرم آئی جلدی سے اٹھتی دروازہ لوک کرتی لمبے لمبے سانس بھرنے لگی----

ازغن غصے میں کچن کی طرف گیا تاکہ پانی پی کر اپنا کچھ غصہ ٹھنڈا کر سکے سامنے میرب جو عطار کے لیے چائے بنانے آئی تھی اسے دیکھ وہیں رک گیا----

بھابھی جیسے خود کو ڈھانپ کر رکھتی ہیں ویسے ہی اس گھر کی باقی عورتوں کو بھی سیکھا دیں کے جب باہر نکلیں تو خود کو کیسے ڈھانپ کر نکلتے ہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن پانی پیتا واپس اپنے کمرے میں آگیا جب کہ میرب حیران ہوتی وہیں سوچ میں پڑھ گئی کے ازغن کس کے بارے میں کہہ کر گیا ہے۔------

بہرحال ازغن تھوڑا پر سکون تھا کہ مائدہ اب تھوڑی توجہ خود پر دے گی ----

سوچتے سوچتے کب ازغن کی آنکھ لگی اسے کچھ پتا نا چلا ----

میرب کمرے میں آئی تو عطار فون پر کسی سے بات کر رہا تھا میرب کو دیکھتے ہی فون بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور سکون سے بیٹھ گیا بہرحال آج پہلے جیسی مسکراہٹ عطار کے چہرے پر موجود نہیں تھی ----

عطار نے چائے لی اور کچھ سوچتے ہوئے چائے پینے لگا ----

عطار ---

میرب کے پکارنے پر وہ چونک کر میرب کی طرف دیکھنے لگا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا عطار کوئی پریشانی ہے کیا ----

ہم نہیں کچھ نہیں بس حسین کی حرکت پر پریشان ہوں اگر کچھ غلط ہو جاتا تو بابا کس طرح انکل کا سامنا کرتے ----

عطار ہو سکتا ہے کہ جو ہمیں نظر آرہا ہو ویسا نا ہو ----

میرب تمہیں کیا لگتا ہے میں نے سنمبل سے کنفرم نہیں کیا تھا لیکن اس کا رو کر میرے سینے سے لگنا ہی سب بیان کر گیا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب کو لگا سنمبل کو احساس ہونا چاہیے کہ وہ کتنی بڑی غلطی کر بیٹھی ہے تبھی وہ خاموش رہی اور عطار ہے کندھے پر سر ٹکا دیا ----

عطار آپ نے کہا تھا کہ آپ بابا کے قاتل ڈھونڈنے میں میری مدد کریں گے کیا آپ نے پتا کروایا کچھ -----

عطار کو بہت دکھ ہوا کہ وہ یہ بات تو بلکل فراموش کر چکا تھا ----

چائے کا کپ سائیڈ پر رکھے عطار نے میرب کو اپنی باہوں میں بھرا ----أئی ایم سوری یار میں کل ہی کچھ کرتا ہوں پتا کرواتا ہوں ----

میرب نے بھی ہلکا سا سر کو جنبش دی اور عطار کے سینے سے لگ گئ -----

عطار گہری سوچ میں ہلکا ہلکا میرب کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا جس سے میرب جلد ہی نیند کی وادیوں میں گم ہو گئ -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اگلی صبح سب میز پر بیٹھے ناشتے کے انتظار میں تھے جب سنبل بیگ پیک کر کے آئی اور کرسی کھینچ وہاں بیٹھ گئ -----

سب نے ایک نظر دکھ سے سنمبل کی طرف دیکھا جب کہ میرب نے دکھ اور افسوس سے دیکھا-----

مائدہ بھی اپنے کمرے سے آئی ازغن کا چہرا مائدہ کے کمرے کی طرف ہی تھا جہاں سے وہ آرہی تھی----

سر پر حجاب کیے ازغن کو پہلے دھچکا لگا اور پھر وہ مائدہ کے چہرے میں کھو گیا جو اسے اس دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی لگ رہی تھی---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ازغن کو دیکھتے ہوئے میرب نے اس کے عقب میں دیکھا تو مائدہ کو دیکھتی رہ گئی ہلکے پیلے رنگ کے لانگ فراک جس پر خوبصورت کام ہوا ہوا تھا سر پر اسی رنگ کا حجاب ہلکا سا لپ گلوز لگائے وہ کوئی حور پری لگی رہی تھی---

میرب اور ازغن نے ایک ساتھ ماشاءاللہ کہا---

ازغن نے تو فوری نگاہیں چرا لی کہیں اسکی نظر ہی مائدہ کو نا لگ جائے اور خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا۔۔۔۔

مائدہ نے سب کی طرف دیکھا اور ازغن۔ کی طرف دیکھ نگاہیں جھکا لیں۔۔۔۔

جو آج خود بلیک شلوار قمیض میں بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔۔

سب نے بھرپور طریقے سے ناشتہ کیا اور پھر ازغن میرب مائدہ سنمبل کو چھوڑنے ایئرپورٹ گئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن ٹکٹ وغیرہ چیک کرنے گیا تو میرب نے سنمبل کو آڑے ہاتھوں لیا۔۔۔۔

سنمبل یہ حسین کے ساتھ بہت زیادتی ہے تم ٹھیک نہیں کر رہی کم از کم ازغن کو تو سچ بتاؤ تم جانتی ہو نا ازغن اور حسین کے بے اچھے دوست ہیں باقی ازغن خود سنمبھال لے گا۔۔۔۔

سمبل خاموش رہی کہنے کو کچھ نہیں تھا وہ شرمندہ تھی تبھی اناونسمینٹ پر سمبل خاموشی سے اپنا سامان پکڑے اندر چلی گئی ----

میرب کو اس وقت سمبل بہت بری لگی تھی لیکن وہ کر بھی کیا سکتی تھی تبھی لمبا سانس کھینچ کر واپس ازغن اور مائدہ کے ساتھ آگئی -----

سمبل کے جانے کے بعد گھر بہت سونا سونا ہو گیا تھا ----

مائدہ اپنے کمرے میں چلی گئی ابھی جا کر وہ حجاب اتارتی کے اپنے فون پر کسی کا میسج آتا دیکھ وہ فون کی طرف متوجہ ہوئی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لب و رخسار چھپا رکھے ہیں توں نے حجاب میں"

"آنکھیں بتا رہی ہیں -----------تو بندہ حسین ہے

میسج پر ازغن کا بھیجا گیا شعر پڑھ کر مائدہ کے گال لال ہو گئے تھے ----

وہ سین کر کے ویسے ہی چھوڑتی واشروم میں بند ہو گئی ----

دوسری طرف ازغن بھی مسکراتا فون بند کر کے رکھ چکا تھا جانتا تھا آگے سے کوئی جواب نہیں آئے گا ----

عطار میں سوچ رہی تھی کیوں نا حسین کو واپس بلا لیں وہ بیچارہ نا جانے کہاں ہو گا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

الو کہیں کا میرے فلیٹ میں جانے کی بجائے ہوسٹل رہ رہا ہے ---

عطار کو تو غصہ ہی بہت تھا ایک تو غلطی کی تھی اوپر سے جب نوکر کے ہاتھ عطار نے اپنے فلیٹ کی چابیاں حسین کو بھیجیں تو اس نے سہولت سے انکار کر دیا تھا اور خود ہوسٹل میں شفٹ ہو گیا تھا----

تو آپ اسے لے کیوں نہیں آتے ----

آ جائے گا کچھ دن میں سامان لینے آئے گا تو روک لوں گا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور تم پریشان نہیں ہو ٹھیک ہے وہ میں نے اپنے بندے لگوائے ہوئے اس کی دیکھ بھال کے لیے ----

عطار اپکو اتنی محبت ہے حسین سے -----

عطار کے سینے پر سر رکھتے میرب نے نرمی سے پوچھا تھا----

جان جاناں وہ بہت چھوٹا تھا جب اس گھر میں آگیا تھا ہاں کچھ عرصہ وہ اس گھر سے دیکھ دور ضرور رہا تھا لیکن میں اس سے ہر روز ملتا تھا زندگی میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ میں دو دن سے اس سے ملا نہیں ----

ہمممم-----

میرب نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں ----

دو دن گزر گئے تھے ازغن نے اب مائدہ کو کچھ بھی کہنا چھوڑ دیا تھا شام کا وقت تھا جب شہریار صاحب ٹی وی لاونج میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے اور عطار کافی پی رہا تھا تبھی دروازے پر حسین اندر داخل ہوا اور اونچی آواز میں سلام کیا----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار حسین کی آواز سنتے اندر تک سکون محسوس کر گیا تھا وہ جانتا تھا کہ جو ہوا غلط ہوا تھا حسین کو وہ شروع سے جانتا تھا وہ ایسا تو نہیں تھا لیکن سنمبل کا رونا اور عطار کے سینے سے لگنا اسے شک میں مبتلا کر گیا تھا -----

شہریار نے سلام کا جواب دیا فروا بیگم بھی کمرے سے باہر اگئیں جو کمرے میں کپڑے سمیٹ رہی تھیں --

میرب جو کچن میں تھی وہ بھی باہر آگئی تھی ----

سب کی نظریں حسین پر تھیں اور اس کی نظریں صرف عطار پر تھیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار نے ایک نظر حسین کی طرف دیکھا کیا کچھ نہیں تھا حسین کی آنکھوں میں دکھ غصہ ناراضگی شکوہ لال آنکھیں عطار کو تکلیف دے گئی تھیں -- تبھی عطار نے نظریں پھیر لیں -----

او بیٹا آؤ اندر آجاؤ-----

فروا بیگم نے حسین کو اندر آنے کا اشارہ کیا----

جس پر مسکراتا وہ فروا بیگم سے ملا----

میرب کو دیکھ اس نے نظریں پھیر لیں یہ بات بھی عطار نے باخوبی نوٹ کی جب

کہ میرب کو بھی برا لگا تھا---

اسلام علیکم دیور جی بھابھی کو سلام نہیں کریں گے----اتنا پرایا کر دیا۔---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بھابھی آپ تو بہن ہیں میری اور بہنیں ماں کے برابر ہوتی ہیں اور ایک

انسان اپنی ماں بجا عورت کو کیسے پرایا کر سکتا ہے لیکن اب ڈر لگتا ہے مزید الزام

سہنے کی ہمت نہیں---اسی لیے معافی چاہتا ہوں---

عطار کے دل کو جیسے حسین کی بات نے کچل کر رکھ دیا تھا میرب تو اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتی سسک اٹھی تھی ----

بکواس بند رکھو اپنی --- عطار غصے سے حسین پر دھاڑا ----

جس پر حسین نے سنجیدگی سے عطار کی طرف دیکھا اور پھر رخ موڑ کر فروا بیگم سے مخاطب ہوا ----

آنٹی میں اپنے کپڑے لینے آیا ہوں اگر اجازت ہو تو لے جاؤں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہریار صاحب یہ سب خاموشی سے دیکھ رہے تھے ----

بیٹا یہ تمہارا گھر ہے تم واپس ا جاؤ پلیز ---

فروا بیگم نے آنسو روکے حسین کو کہا تو حسین کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ آگئی ----

نہیں آنٹی میرا کوئی گھر نہیں ہے گھر تو میرا اسی دن ختم ہو گیا تھا جس دن امی بابا اس دنیا سے چلے گئے تھے مجھے اکیلا چھوڑ کر ----

اب عطار کی بس ہوئی تھی حسین کی باتوں نے عطار کو اندر تک ہلا دیا تھا تبھی وہ صوفے پر بیٹھتا چلا گیا ----

میرب بھی رونے لگی تھی اور فروا بیگم بھی حسین کی آخری بات پر رو دی ----

بہرحال حسین خاموشی سے کمرے میں گیا اور اپنے کپڑے ایک بیگ میں پیک کرنے لگا ----

میرب جلدی سے حسین کے کمرے میں گئی ---

دیور جی میں جانتی ہوں آپ ٹھیک تھے سب غلطی سنمبل ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس بھابھی بس اب ایک بار اور آپ اس لڑکی کا نام نہیں لیں گی مجھے ایک بار اور اس لڑکی کا نام نہیں سننا۔۔۔۔

نفرت کرتا ہوں میں اس سے شدید نفرت ہے مجھے اس سے۔۔۔۔

جلدی جلدی کپڑے باندھتا وہ واپس کی راہ پر نکل گیا۔۔۔

شہریار صاحب کو سلام کرتا فروا بیگم کو ساتھ لگاتا اور میرب کے سر پر ہاتھ رکھتا وہ جانے والا تھا کہ سامنے ہی مائرہ اپنے کمرے سے شور سن کر نکلی تھی اس کے سر پر حجاب دیکھ حسین کے چہرے پر بھرپور مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ہو گڑیا۔۔۔۔

مائرہ حسین کو دیکھتی خوشی سے نیچے آئی حسین نے شفقت سے مائرہ کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

کہاں جا رہے ہیں پلیز مت جائیں میں بور ہو جاتی ہوں ---

کیوں ازغن کہاں ہوتا ہے حسین نے لاشعوری طور پر بات کی تھی مگر سب کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیر گیا تھا سب ہی ازغن کی آنکھوں میں مائدہ کے لیے کچھ کچھ محبت دیکھ چکے تھے لیکن مائدہ تو لال ٹماٹر ہو گئی تھی -----

دور رہو مائدہ سے ----

دروازے سے ازغن کی بات پر سب کی نظریں ازغن کی طرف گئی تھیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن نے آتے ہی حسین کا گریبان جکڑا تھا ----

تیری جرت کیسے ہوئی یہاں آنے کی ---ازغن کا ہاتھ اٹھا تھا اور حسین کے چہرے پر انی چھاپ چھوڑ گیا تھا -----

حسین سمیت سب ہی حیران تھے کہ ازغن سے ایسی کوئی امید نہیں تھی ----

ماءدہ تو ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر بھری آنکھوں سے ازغن کو دیکھنے لگی تھی ---

حسین نے بھی زخمی آنکھوں سے پہلے عطار اور پھر ازغن کو دیکھا تھا -----

ازغن نے حسین کی آنکھوں میں دیکھا تو اسے ایک جھٹکے سے چھوڑا ----

اور تن فن کرتا کمرے میں چلا گیا لیکن ایک کٹیلی نظر ماءدہ پر ڈالنا نہیں بھولا تھا ----

چلتا ہوں آج کے لیے اتنی مار کافی ہے تھوڑا سا ہنستا ماءدہ کے سر پر ہاتھ رکھتا پھر میرب کے سر پر ہاتھ رکھتا وہ گھر سے نکل گیا آنکھوں میں آنسو تھے جو ناچاہتے ہوئے بھی چھلک پڑھے تھے ----

کسی نے اسے روکنے کی کوشش نہیں کی تھی عطار تو اپنی جگہ سن کھڑا تھا ------

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حسین سب سے پہلے قبرستان گیا اور اپنے ماں باپ کی قبر پر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا تھا-----

کیوں امی کیوں بابا آپ نہیں جانتے تھے کہ میرا کیا قصور تھا-----

کیوں گئے آپ لوگ کیوں ----

ایک جوان مرد کو ایسے بلکتا دیکھ کسی نے نرمی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا ----

حسین نے اپنے کندھے پر نرم و ملائم ہاتھ دیکھا تو ہاتھ رکھنے والی کو دیکھ حیران رہ گیا ------

♡♡♡♡♡

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ کوئی صنف نازک تھی جو شائید اپنے کسی پیارے کی قبر پر یہاں آئی تھی ----

حسین کو وہ بے حد خوبصورت موم کی گڑیا کی مانند لگی تھی -----

اپنی آنکھوں کو صاف کرتے وہ قبر کے پاس سے کھڑا ہو گیا -----

لڑکی کا چہرا سنجیدہ تھا لیکن حسین کی طرف دیکھ وہ ہلکا سا مسکرائی ----

پہلی بار مرد کو ایسے روتے دیکھ رہی ہوں ----

کون ہیں یہ ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین نے سنجیدگی سے اس لڑکی کی طرف دیکھا ----

پ---پیرنٹس ہیں میرے ----

بہت دکھ ہوا سن کر میرے بھی پیرنٹس میرا ایک بھائی اور میری ایک بہن بھی یہاں ہی دفن ہے -----

اور ایک بھائی تو بچپن میں ہی کھو گیا تھا ---

اپکو پہلی بار دیکھا میں نے میں تو ہر روز آتی ہوں -----

ہمم میں بہت کم آتا ہوں ----

اچھا --- لیکن حسین تو اس لڑکی کی بات پر ایک دم حیران ہو گیا تھا اتنے لوگوں کو جو اس کے اپنے تھے ان کو کھونے کے بعد بھی وہ کیسے اتنی پرسکون تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنیں ابھی وہ لڑکی کچھ قدم دور گئی تھی کہ حسین کے بلانے پر سنجیدگی سے پلٹی ----

آئی ایم سوری ایسے اپکو روکنے کے لیے آپ کون ہیں اور اتنا سب کھونے کے بعد اتنا سکون کیسے ----

میں بھی آپکی طرح ایک عام انسان ہوں ہاں لیکن اللہ نے میرا دل بہت مضبوط بنایا ہے باقی میری والدہ مجھے ہمیشہ ایک ہی بات کہتی تھیں کسی کے چلے جانے سے زندگی رک نہیں جاتی ----

ہاں مگر پہلے جیسی بھی تو نہیں رہتی ----

نہیں ایسا نہیں ہے یہ بس ہمارا دماغی وہم ہوتا ہے ورنہ کسی کے چلے جانے سے ہماری ذات کو بھلا کیا فرق پڑے گا ---

خیر آپکا نام مسٹر ----

میرا نام حسین ہے اور آپکا ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میرا نام عبادت علی ہے ---

نائس ٹو میٹ یو مس عبادت علی ---

دونوں باتیں کرتے قبرستان سے باہر آ گئے تھے آپ کے پیرنٹس کی ڈیتھ کیسے ہوئی

ایک روڈ ایکسیڈینٹ میں ان کی ڈیتھ ہوئی تھی مین یونی میں تھی اپنے جب میرے بابا میری ماما اور ایک بہن اور بھائی کو لیے بازار جا رہے تھے کیسے بریکس فیل ہو گئیں انہیں پتا نا چلا اور ان کا اچانک ایک ٹرک سے ٹکراؤ ہو گیا اور موقع پر سب اس دنیا سے چلے گئے ---

حسین اس لڑکی کے چہرے پر تکلیف کے آثار با آسانی دیکھ سکتا تھا ----

پھر بھی آپ اتنی پرسکون کیسے ہیں ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جب ایک انسان خالی ہاتھ ہو تو اسے کچھ بھی چھین جانے کا ڈر نہیں رہتا -----

حسین تو عبادت کی اتنی گہری بات پر ہی حیران رہ گیا تھا----

میرے پاس بھی تو کچھ نہیں ہے کھونے کو پھر بھی کیوں اداس رہتا ہوں ----

حسین نے عبادت سے بے ساختہ سوال کیا لیکن عبادت نے مسکرا کر قبرستان کی طرف دیکھا ----

میرا سکون یہاں ہے ---مجھے اس بات کا سکون ہے کہ میں اپنے ماں باپ کے پاس جاؤں گی جیسے کسی والائیت سے جب بچہ اپنے ملک واپس آتا ہے تو ماں باپ خوش ہوتے ہیں اور اولاد سکون محسوس کرتی ہے ویسے ہی مجھے اس بات کا سکون ہے کہ جب میں اپنے ماں باپ کے پاس جاؤں گی تو مجھے بھی سکون نصیب ہو گا اور بس یہ بات ہی سکون کا باعث ہے میرے لیے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حسین کی آنکھیں آنسوں سے بھری ہوئی تھیں۔۔۔۔

آپ کہاں رہتے ہیں مسٹر حسین ۔۔۔۔

میں میں ہوسٹل میں ۔۔۔

کیوں یہاں آپکا اپنا گھر نہیں ہے کیا ۔۔۔

ہے میری امی بابا کا گھر ہے ۔۔۔

تو وہاں کیوں نہیں جاتے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے تنہائی سے گھبراہٹ ہوتی ہے اسی لیے نہیں رہتا وہاں ۔۔۔۔

عبادت کے چہرے پر پھر سے مسکراہٹ در آئی ۔۔۔

یہ بھی سہی ہے لیکن اپکو وہاں ہی رہنا چاہیے شادی کے بعد بھی ہوسٹل میں رہیں گے کیا---

اب عبادت کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ تھی ----

حسین نے چونک کر عبادت کی طرف دیکھا تو اتنی دیر میں حسین کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آگئی----

واؤ اپکی سمائل تو بہت پیاری ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اممممم اب مجھے چلنا چاہیے حسین بلش کرتا عبادت سے جانے کی اجازت مانگ رہا تھا ------

ٹھیک ہے اللہ حافظ---

عبادت جواب سنے بغیر آگے کو چل پڑی ---

آپ پیدل کیوں جا رہی ہیں ----

عبادت نے مڑ کر دیکھا تھوڑی ہی دور ہے میرا گھر میں پیدل ہی آتی جاتی ہوں

آئیں میں اپکو چھوڑ دوں ---

یہ شکر تھا کہ حسین نکلتے وقت اپنی گاڑی ساتھ لے آیا تھا ورنہ اس کے لیے اور مشکل ہو جاتی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں میں چلی جاؤں گی جب دونوں کی منزلیں الگ ہیں تو وقتی طور کے بنائے گئے راستے تکلیف دیتے ہیں ----

اللہ حافظ---

عبادت مسکراتی وہاں سے چلی گئی ----

سنمبل کو آئے تیسرا دن تھا لیکن منہ پر قفل آنکھوں میں اداسی اور چہرے پر سنجیدگی سب نے ہی محسوس کی تھی ایک تو سنمبل کے والدین اس بات سے حیران تھے کہ وہ اتنی جلدی آ کیسے گئی تھی ----

لیکن کچھ بھی پوچھنے پر وہ بس یہ کہہ دیتی کے میرا دل نہیں لگا اس بار وہاں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنمبل دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھی ----

حسین اور عبادت کا ملنا اب تقریباً روز کا ہو گیا تھا اور اس بات کی خبر عطار کو تھی ----

عطار یار ازغن نے حسین سے ملنے کی بہت کوشش کی مگر وہ کسی بھی صورت میں ان دونوں سے ملنا نہیں چاہتا تھا ----

دو مہینے کا وقت پر لگا کر اڑ گیا ----

ازغن کے کہنے پر اب مائدہ حجاب کرنے لگی جس پر ازغن ہر روز اسے کوئی نا کوئی تحفہ دے دیتا ----

میرب آج پلیز میرے لیے مٹن پلاؤ بنا دو گی میر بہت دل کر رہا ہے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میرب جو ابھی کمرے میں آئی تھی عطار کہ کہنے پر آگ بگولہ ہو گئی ---

یہاں سے ہی ہانک لگا دینی تھی میں کچن میں ہی رہتی بھلا ----

میرب کو ابھی بھی حسین کی طرف سے غصہ تھا ---کہ اس نے حسین کو جانے سے کیوں نہیں روکا ----

اسی لیے وہ دن بدن عطار کے ساتھ بگڑتی جا رہی تھی -----

عطار دھیرے سے اٹھ کر میرب کے پاس گیا اور نرمی سے اسے اپنے ساتھ لگا لیا

معاف کر دو یار پلیز مجھے نہیں سمجھ آئی کے مجھے کیا ہو گیا تھا میں کیوں نہیں روک پایا اسے ----

عطار ہم نے اس کا بھی جواب دینا ہے میں نے آپکو ساری بات بتا دی اس کے بعد بھی آپ حسین کو ابھی تک گھر نا لا سکے کیا یہ نا انصافی نہیں ہے اور کیا اس بات کی پوچھ گچھ نہیں ہونی اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے عطار یہ نا ہو کل ہمیں یہ سب بھگتنا پڑھے ----

عطار خاموش تھا کہ میرب کے بات کرتے اچانک میرب کو چکر آیا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وقت پر عطار نا سنبھالتا تو اب تک وہ گر چکی ہوتی ۔۔۔۔

میرب کیا ہوا تمہیں ۔۔۔

پ۔۔پتا نہیں صبح سے سر چکرا رہا ہے ۔۔۔۔

او تو بتایا کیوں نہیں بیٹھو یہاں پر ۔۔۔۔

چلو میں ڈاکٹر کے پاس لے کر جاؤں ۔۔۔۔

جلدی چلو ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما میں میرب کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جا رہا ہوں ۔۔۔۔

کیا ہوا ہے۔میرب کو ۔۔۔۔ماما اس کو صبح سے چکر آ رہے ہیں اور اس نے بتایا نہیں ۔۔۔۔

او ہو بیٹا لاپرواہی نہیں کیا کرو نا جاؤ عطار کے کر جاؤ بچی کو دیکھو کیسے پیلی پڑھ رہی ہے ----

جی ماما بس لے کر جا رہا ہوں ----

ڈاکٹر سب ٹھیک ہے جیسے ہی ڈاکٹر کمرے سے باہر نکلیں تو عطار نے ان سے پوچھا جس پر وہ مسکرا دیں ---کیونکہ عطار کی بے چینی ہی ایسی تھی ---

مسٹر عطار آپ باپ بننے والے ہیں شی از پریگننٹ ----مبارک بعد ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار کو جیسے اپنے کانوں پر یقین ہی نہیں آیا تھا ----

ک---کیا ا---آپ سچ کہہ رہی ہیں ---

جی جی مسٹر عطار میں سچ کہہ رہی ہوں ----

عطار جلدی سے میرب کے پاس پہنچا جہاں وہ چہرے پر شرمیلی مسکراہٹ بہت بھلی لگ رہی تھی----

عطار نے جاتے ہی میرب کو نرمی سے خود کے سینے میں چھپا لیا تھا----

جانتا ہوں بہت مشکل ہے آپ کے لیے یہ سب ہینڈل کرنا ابھی آپکی عمر بھی اتنی نہیں ہے لیکن آپ ہمیشہ یہ یاد رکھیے گا میں ہر پل آپ کے ساتھ ہوں ہمیشہ دن رات ----

میرب کا ہاتھ پکڑے آج عطار میرب کو زمین سے آسمان تک پہنچا چکا تھا---

میں وعدہ کرتا ہوں میرب یہ سارا وقت آپ کا دنیا کا سب سے حسین ترین وقت بنا دوں گا

دونوں ہاتھوں کو باری باری چومتے میرب کو پھر سے شرمانے پر مجبور کر چکا تھا

سارے راستے عطار اپنے بچے کے فیوچر کے بارے میں میرب سے باتیں کرتا آیا تھا

میرب تو اب سر تھام کر بیٹھ چکی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب دیکھو اگر بیٹی ہوئی تو اس کا نام ہم دیسہ رکھیں گے مطلب بہادر عورت

بہت پیارا نام ہے اور اگر ہوا بیٹا تو پھر ہم اس کا نام رکھیں گے وصی ---

ٹھیک ہے ----

گھر پہنچتے ہی سب کو یہ خبر مل گئی تھی کہ میرب ماں بننے والی ہے واؤ آپی میں

خالہ بننے والی ہوں ----

ہرگز نہیں تم چاچی بنو گی بس -----

ازغن کی آواز اتنی اونچی تھی کہ وہاں سب بیٹھوں تک آرام سے پہنچ گئی تھی ---

سب ہی حیران نظروں سے ازغن کی طرف دیکھ رہے تھے ----

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں کوئی گناہ کی بات تو نہیں کی مجھے مائرہ سے شادی کرنی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس بات ختم -----

ایک دم گھر میں سناٹا سا چھا گیا تھا ----

جس میں شہریار صاحب کی آواز گونجی تھی ----

فروا بیگم شادی کی تیاریاں کریں میں جلد سے جلد یہ شادی چاہتا ہوں ----

شہریار صاحب کہہ کر میرب کے سر پر ہاتھ رکھتے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے لیکن ایک کٹیلی نظر ازغن پر ڈالنا نہیں بھولے تھے----

ازغن تم کب سے اتنے بدتمیز ہو گئے ہو---

اور میرب بیٹا تم ہی اس کی ماں اس کی بڑی ہو کیا تمہیں اس رشتے سے کوئی پریشانی ہے---

نہیں امی مجھے کیا پریشانی ہو گی میں تو بہت خوش ہو میری بہن میرے پاس ہی رہے گی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نہیں رہنے دوں گا اڑا کر لے جاؤں گا جہاں بس یہ اور میں ہوں----

شرم کر لیں دیور جی مجھے لگتا ہے آپ یہ شادی نہیں کرنا چاہتے بابا تک ہلکی سی بھی آواز چلی گئی تو سمجھیں گئے کام سے آپ--

ازغن نے سر مارتے فون کو دیکھا جہاں اب کسی کی کال آ رہی تھی ---

میں کیا کہہ رہی تھی عطار تم بیٹا اب حسین کو گھر لے آؤ ---

آج کل وہ جن کاموں میں پڑھا ہوا ہے وہ اپنی زندگی میں خوش ہے ماما ---- مجھے نہیں لگتا اسے اب ہماری ضرورت ہے ---

عطار اسے ہماری ضرورت نہیں ہو گی ہمیں ہے تم بیٹا اسے بتاؤ گے کہ وہ چاچو بننے والا ہے تو وہ ضرور آئے گا تمہارے ساتھ ----

اور پھر مائدہ کو تو اپنی بہن بنا لیا تھا اس نے اسے بتاؤ گے کہ اس کی شادی ہے ازغن سے تو وہ لازمی آئے گا -----

ٹھیک ہے آپ کہ کہنے پر آخری

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کوشش کروں گا۔۔۔۔

ٹھیک ہے ۔۔۔

میرب تم بیٹا جاؤ اور سمنبل کو بھی کال کر کہہ دو کے آ جائے شادی پر۔۔۔۔

میرب نے ہاں میں سر ہلایا اور کمرے میں

اپنا فون لینے چلی گئی۔۔۔۔

عطار بھی اٹھا اور ازغن کو ملنے ہوسٹل کی بجائے ایک نئے پتے پر گیا جہاں آج کل

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

وہ رہ رہا تھا۔۔۔۔

عطار نے گاڑی روکتے اس بڑے سے بنگلے کو دیکھا اور آنکھوں سے گلاسز اتار کر

دروازے کی طرف گیا۔۔۔۔

دروازہ کھٹکنے پر ایک بہت ضعیف چوکیدار باہر نکلا۔۔۔۔۔

جی کون بیٹا اور کس سے ملنا ہے ---

عطار تو پہلے سوچ میں پڑھا رہا کہ کیا تعارف کروائے اپنا پھر بولا -----وہ وہ بابا یہاں حسین رہتا ہے اس سے ملنا ہے ----

بابا نے پہلے گھور کر عطار کو دیکھا پھر اس کے کپڑے دیکھ سمجھ گیا کہ کسی اچھے گھر کا ہے اور اس پر اس ضعیف چوکیدار کو عطار کا بابا کہنا بھا گیا تھا تبھی وہ عطار کو اندر آنے کا راستہ دے چکا تھا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار لمبی سی راہ داری عبور کر کے گھر کے دروازے تک پہنچا تھا جو ٹی وی لاونچ میں کھلتا تھا ----

عطار نے دروازہ بجایا تو اندر سے "آ رہی ہوں "کی آواز سے وہ جہاں تھا وہاں ہی تھم گیا ----

عطار نے لڑکی کو دیکھا جو بہت خوبصورت تھی لمبے گھنے بال کھلے ہوئے آبشار کی مانند تھے چھوٹی سی ناک جس میں چھوٹا سا کوکا چمک رہا تھا بڑی بڑی سیاہ آنکھیں جن پر لمبی گھنی پلکیں پتلے پتلے ہونٹ سرخ و سفید رنگت وہ بلا شبہ خوبصورت شاہکار تھی ----

اسلام علیکم ---

واعلیکم السلام جی اپکو کس سے ملنا ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مجھے حسین سے ملنا ہے ---

آپ عطار بھائی ہیں ----

عطار نے حیرانگی سے اس لڑکی کی طرف دیکھا تھا جا اپنے حسن سے کسی کو بھی زیر کر سکتی تھی ---

ج۔۔۔جی میں عطار ہوں آپکو کیسے پتا ۔۔۔۔

مجھے تو حسین نے بتایا تھا کہ کوئی آئے نا آئے عطار بھیا ضرور آئیں گے میرا پتا کرتے ہوئے ۔۔۔۔

آپ آئیں اندر وہ اپنے روم میں ہیں میں بلا دیتی ہوں ۔۔۔۔۔

عطار سر ہلاتا گھر میں داخل ہوا جو بہت خوبصورت تھا اور اپنی مثال آپ تھا۔۔۔۔

آپ بیٹھیں میں دیکھتی ہوں ان کو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عبادت جلدی سے اوپر سڑیاں چڑھتی ہوئی گئی اور حسین کے کمرے کے سامنے رک کر پہلے اپنا سانس بحال کیا اور پھر دروازہ کھٹکھٹایا ۔۔۔۔

حسین ۔۔۔۔

حسین نے جلدی سے دروازہ کھولا کیوں کہ آج سے پہلے جب سے وہ یہاں رہ رہا تھا کبھی بھی عبادت اس کے کمرے تک نہیں آئی تھی ان دونوں کی ملاقات ہمیشہ کھانے کے وقت ہی ہوتی تھی ----

کیا ہوا ہے حسین کی قمیض کے اوپری بٹن کھلے ہوئے تھے جس میں سے اس کا سینہ نظر آ رہا تھا تبھی عبادت نظریں جھکا گئی ---

وہ وہ عطار بھیا آئے ہیں ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کیا حسین جس نے ایک ہاتھ دیوار پر رکھا ہوا تھا چھوڑ کر سیدھا ہو گیا اور حیران نظروں سے عبادت کو دیکھنے لگا جس نے سر جھکایا ہوا تھا اور ہاں میں سر ہلا رہی تھی ----

حسین نیچے گیا تو عطار صوفے پر بیٹھا ادھر ادھر کا جائزہ لے رہا تھا ----

عبادت بھی حسین کے پیچھے آئی لیکن سیدھا کچن میں چلی گئی ----

اسلام علیکم ---

حسین نے آگے بڑھ کر عطار کو سلام کیا جس پر عطار نے صوفے کے پیچھے سے نظریں حسین پر ڈالیں کیوں کے عطار کی بیک حسین کی طرف تھی تبھی وہ حسین کو نیچے آتا ہوا دیکھ نہیں سکا تھا ---

وا علیکم السلام ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار اٹھ کر حسین کو گلے سے لگا گیا جس پر حسین طزنیہ مسکرا دیا لیکن خاموش رہا

حسین عطار کے سامنے بیٹھ گیا ----

تم تو ہوسٹل تھے یہاں کیا کر رہے ہو ---

عطار نے گھور کر حسین کی طرف دیکھا جس پر وہ پھیکا سا ہنس دیا کیا کچھ نا تھا اس ہنسی میں عطار کو دکھ ہوا کہ وہ انجانے میں کیا کر گیا ہے ----

حسین وہ بچی اکیلی رہتی ہے یہاں تمہیں یہاں نہیں رہنا چاہیے تھا-----

پوچھ سکتے ہیں میں نے اس کا ریپ نہیں کیا----

حسین کے بے ساختہ کہنے پر جہاں عطار کے دل کو کچھ ہوا وہاں ہی عبادت کو دھچکا لگا جو ابھی دونوں کے لیے لوازمات سے بھری ٹرالی لے کر آ رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شٹ اپ حسین میں نے یہ بکواس کرنے کو نہیں کہا تمہیں ----

تو اور کیا مقصد تھا آپکی اس بات کا ----

عبادت کو اپنا وہاں رکنا مناسب نہیں لگا تھا تبھی وہ شرم سے لال ہوتی کچن میں واپس چلی گئی ----

کیا چاہتے ہو ایک نظر جاتی ہوئی عبادت کو دیکھ عطار نے حسین سے پوچھا تھا ----

عبادت اور میرا نکاح کروا دیں ----

عبادت جو کچن میں برتن سمیٹ رہی تھی لیکن دھیان سارا حسین اور عطار کی بات پر تھا ہاتھوں سے ساری کی ساری پلیٹس گر کر چکنا چور ہو گئی تھیں ----

حسین کو ہنسی تو بہت آئی لیکن وہ ضبط کر گیا کیا پتا عطار کے ساتھ ساتھ اب عبادت بھی اس کا قیمہ بنا دیتی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار نے گہرا سانس لیا ----

بلاؤ عبادت کو --- عطار کے کہنے پر حسین نے وہاں ہی بیٹھے بیٹھے ہانک لگائی

عبادت تمہارے جیٹھ صاحب بلا رہے ہیں ----

عطار نے گھور کر حسین کو دیکھا جو اب عطار کو بھائی نہیں کہتا تھا ----

کتنا شرمندہ کرنا چاہتے ہو مجھے مانتا ہوں غلطی ہو گئی مجھ سے کیا یہ سزا دو گے اب اپنے بھائی کو ---

عطار کے دکھی لہجے پر حسین کا ڈوب مرنے کا دل کیا لیکن اپنے ساتھ گزرا وقت یاد کر کے اس میں چٹانوں سے سختی آ جاتی تھی ----

بس اتنی ہی تکلیف جتنی میں نے برداشت کی ایک بے گناہ ہو کر ----

حسین کی آنکھوں میں آنسو دیکھ عبادت جو عطار کے کہنے پر ان کے درمیان میں ا گئی تھی ایک دم ٹھٹک کر رک گئی ----

یاالٰہی اس بندے کی آنکھیں پہلے کم طوفان اٹھاتی تھیں اب بھیگی آنکھیں تو قیامت برپا کر رہی ہیں ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار نے عبادت کی طرف دیکھا تو اسے اپنے سامنے حسین کے کچھ فاصلے پر بیٹھنے کو کہا ----

بیٹا آپکا نام کیا ہے ----

ع--- عبادت علی ---

بہت پیارا نام ہے ماشاءاللہ ---

عبادت آپ کو یہ گھونچو پسند ہے کیا آپ اس سے شادی کرنا چاہتی ہیں اگر تو ہاں تو ٹھیک ورنہ ابھی دونوں بہن بھائی مل کر اس کو اس گھر سے نکالیں گے ----

تو یہ کہاں جائیں گے پھر عبادت کے آنکھوں کو مزید بڑا بڑا کر کے پوچھنے پر عطار کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گونجا تھا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اور حسین جو عبادت کے جواب سننے کے ارادے سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا

ایک دم اپنا سر تھام کر بیٹھ گیا ----

حسین چلو شاباش اب اس گھر سے بھی نکلو---

عطار کے کہنے پر حسین نے پر شکوہ نگاہ سے عبادت کی طرف دیکھا تو عبادت نے

نظریں جھکا لیں ----

حسین اپنی جگہ سے اٹھا تو عطار حیران رہ گیا کہ یہ کیا ہو رہا ہے اب ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین کو جاتا دیکھ عبادت کی تو جان ہوا ہوئی تھی ----

نہیں نہیں میں شادی کرنا چاہتی ہوں آپ کہاں جا رہے ہیں --- عبادت کے

ایک دم کھڑے ہو کر کہنے پر اب عطار کو اپنا قہقہہ روکنا مشکل۔ ہو رہا تھا تبھی اس

نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا ------

حسین نے ایک دم پلٹ کر عبادت کی طرف دیکھا جو روتی ہوئی پورا کانپ رہی تھی

لیکن حسین کی نظر تو بس عبادت کے گلابی ہونٹوں پر رک گئی تھی ----

جو کپکپاتے ہوئے حسین کے دل کا حشر کر رہے تھے ----

اب تو لڑکی بھی مان گئی ہے اب تو گھر چلو ---

حسین نے عطار کی طرف دیکھا جو ایک ہاتھ اس کے کندھے پر رکھے اسے کہہ رہا تھا

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کس گھر میں جس گھر سے دھکے دے کر نکال دیا گیا تھا مجھ پر یا اس گھر میں جہاں

مجھ پر اتنا گندہ الزام لگایا گیا تھا ----

م----مجھے معاف---

نہیں بلکل نہیں میں کسی کو معاف نہیں کروں گا ---

حسین کہتے ہوئے کمرے میں جانے لگا جب عطار کی بات پر دوبارہ سے پلٹا تھا ---

تم چاچو بننے والے ہو حسین ----

ک--کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں ----

ہاں میں سچ کہہ رہا ہوں اور تمہاری بہن کی شادی ہے کیا تم اس کی شادی میں نہیں آؤ گے ---

م--مائدہ کی شادی ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں اور تمہارے جگری دوست کے ساتھ ---

میرا کوئی دوست نہیں ہے ---

حسین نے منہ موڑ لیا ----

تبھی عطار نے لمبا سانس کھینچا ----

آؤ گے ---

جی آوں گا مجھے ڈیٹ بتا دیجیے گا لیکن اس سے پہلے میرا نکاح ہو گا رخصتی جب مرضی کر دیجیے گا لیکن رہوں گا میں یہاں ہی ----

تم اب گھر جمائی بنو گے اور بیٹا آپ کے پیرنٹس کا بہت دکھ ہوا سن کر بس اللہ کی مرضی ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عبادت کی آنکھیں آج پہلی بار اپنے ماں باپ کے نام پر بھر آئی تھیں -----

اب میں چلتا ہوں ماما کو بھی تو جا کر بتانا ہے کہ ان کا ایک صاحب زادہ نکاح کا خواہشمند ہے پہلے اس کا نکاح ہو گا پھر ہی وہ اس گھر میں آئے گا ----

ماما سے بات کر کے تاریخ تہہ کر لیتے ہیں ----

اب چلتا ہوں ----

بھائی کافی --

عطار بھائی ہلکی سی بھی ٹھنڈی کافی نہیں پیتے ----

حسین کے بھائی کہنے اور اس طرح عطار کی پسند بتانے پر جہاں وہ خود شرمندہ ہوا تھا وہاں ہی عطار کا سینہ خوشی سے اور چوڑا ہو گیا تھا ----

عطار وہاں سے جا چکا تھا جب حسین عبادت کی طرف مڑا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو آپ محترمہ مجھ سے بس اس کی نکاح کہ لیے مانی کے میں یہاں سے چلا گیا تو کہاں جاؤں گا مطلب مجھ پر ترس کھا کر آپ نے اس نکاح کے لیے ہاں کی ----

حسین نے دکھ بھری آنکھوں سے عبادت کی طرف دیکھا جو کچھ کہنا چاہ رہی تھی لیکن شاید بول نہیں پا رہی تھی ----

عبادت کی تو روح کانپ گئی حسین کی یہ بات سن کر عبادت کبھی نہیں چاہتی تھی کہ حسین کے دل میں عطار کے لیے کوئی بدگمانی پیدا ہو-----

حسین اوپر زینے چڑھتا اپنے کمرے میں جانے لگا تھا لیکن عبادت کو لگا اگر آج وہ اپنے کمرے میں چلا گیا تو وہ اپنا آخری رشتہ بھی کھو دے گی----

عبادت جلدی سے اوپر گئی اور دروازہ کھلوتے حسین کے پیچھے سے اسے زور سے گلے لگا لیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین کا سانس اس کے سینے میں ہی اٹک گیا اسے عبادت سے ایسی امید نہیں تھی----

عب-- عبادت---

آئی ایم سوری حسین میرا وہ مطلب نہیں تھا----

عبادت اپنے کمرے میں جاؤ ---

خود سے عبادت کے ہاتھ چھڑواتا اس کی طرف دیکھے بغیر کہہ رہا تھا ----

عبادت کو لگا حسین بہت زیادہ ناراض ہے ---

تبھی وہ روتی ہوئی حسین کے سامنے سراپا امتحان بن کر آ کھڑی ہوئی -----

میں کہیں نہیں جاؤں گی میں بول رہی ہوں نا میرا وہ مطلب نہیں تھا ----

تو پھر کیوں آپ ناراض ہو رہے ہیں ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

پھولے ہوئے گال کپکپاتے ہوئے ہونٹ سرخ سوجھی آنکھیں گھنے بکھرے بال

حسین کو لگا اگر وہ کچھ دیر اور وہاں کھڑی ہوئی تو سب کی کہیں بات وہ سچ کر ڈالے

گا بغیر کسی کی بھی پرواہ کیے ----

حسین کے چہرے پر ایک دم سختی آگئی تھی ---

جاؤ یہاں سے ابھی کے ابھی ---

جبڑے بھینچے ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے وہ لال آنکھوں سے عبادت کو خوف زدہ کر گیا تھا ----

حس--- حسین پلیز کندھے پر ہاتھ رکھتے عبادت ابھی کچھ کہتی کے حسین نے ایک دم عبادت کو کندھوں سے پکڑے دروازے کے ساتھ بنی دیوار سے لگا دیا تھا ----

بول رہا ہوں نا جاؤ اپنے کمرے میں تو جاؤ ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عبادت کو اب احساس ہوا کہ وہ حسین کے غصے کو ہوا دے چکی ہے ---

تبھی وہ نظریں جھکا گئی رونے کا شغل ابھی بھی جاری تھا -----

عبادت کی نظریں خود پر گئیں تو مزید شرمندہ ہوئی کیوں کہ وہ جب سے حسین کے سامنے سے کھڑی تھی تب سے بغیر دوبٹے کے کھڑی تھی ----

حسین کی نظر عبادت کی نظروں کے عقب میں گئی تو وہ اپنی نظریں پھیر گیا۔۔۔۔

کیوں کہ عبادت کی قمیض کا اوپری بٹن نا جانے کیسے کھل گیا۔۔۔۔

عبادت نے دونوں ہاتھوں کا کروس بنا کر اپنے سینے پر رکھ دیے اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اب اسے اپنی بے بسی کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔

حسین عبادت سے دو قدم دور ہوا۔۔۔۔

جاؤ عبادت اس سے پہلے میں سب لگایا گیا خود پر الزام درست ثابت کر دوں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین نے اتنے غصے سے کہا تھا کہ عبادت خوف سے کانپتی بھاگ کر حسین کے کمرے سے نکلی تھی پیچھے سے حسین کے دروازے کی آواز اتنی اونچی تھی کہ وہ اپنی جگہ اچھل گئی۔۔۔۔

اپنے کمرے کا دروازہ بند کرتی عبادت زمین پر بیٹھتی چلی گئی تھی۔

عطار حسین کہاں ہے نہیں آیا کیا----

نہیں ماما وہ شادی کرنا چاہتا ہے اس کے بعد آئے گا----

کیا حسین بھائی شادی کرنا چاہتے ہیں مگر کس سے---یہ۔میرب تھی جو کچن میں کھڑی کام۔کر رہی تھی لیکن عطار کی بات پر بھاگتی ہوئی باہر----

تم یہ کیا کر رہی ہو پاگل ہو گئی ہو کیا کیسے بھاگ رہی ہو---عطار جو فروا بیگم سے بات کر رہا تھا میرب کے اچانک بھاگ کر آنے پر ایک دم غصے میں آگیا----

سو---سوری میرب آنکھیں جھکاتی عطار کو دنیا کی سب سے معصوم لڑکی لگی تھی

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فروا بیگم میرب کے سر پر ہاتھ رکھ کر کمرے میں چلی گئیں میرب کو مزید کچھ نہیں کہا کیوں کہ عطار پہلے ہی اسے ڈانٹ چکا تھا۔۔۔۔

جاناں آپ اکیلی نہیں ہیں نا اسی لیے پلیز ہمارے بے بی کے لیے دھیان سے چلا کریں۔۔۔

عطار میرب کے قریب ہوتے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اپنے قریب کرتا بولا تو میرب ایک دم گھبرا گئی کیوں کہ وہ اس وقت ٹی وی لاونچ میں کھڑے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عط۔۔

عطار کوئی آ جائے گا۔۔۔انے دو کسی میں ہے اتنی ہمت جو عطار کو کچھ کہہ سکے۔

۔۔۔

عطار ابھی میرب کے ہونٹوں پر جھکتا پیچھے سے نایاب کی آواز آئی تھی

ہیلو سر ---او او آئی ایم سوری نایاب واقعی شرمندہ ہو گئی تھی۔-----

عطار اور میرب کو زور سے جھٹکا لگا تھا سارا رومینس ہوا ہو گیا تھا ----

عطار اپنا ماتھا مسلتا ایک ہاتھ کمر پر رکھے نایاب کی طرف مڑا تھا جب کہ میرب کچن میں غائب ہو گئی تھی ----

جی مس نایاب خیریت تھی آپ یہاں آئیں -----

میں آ رہا تھا آفس ہی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ج---جی جی آئی ایم سوری سر مجھے نہیں آنا چاہیے تھا ----

جی بلکل ٹھیک کہا آپ نے بڑی مشکل سے ہاتھ آتی ہے پہلے ہی میری بیوی

سر کھجاتے عطار مدھم آواز میں بولی لیکن نایاب تک یہ بات باآسانی پہنچ چکی تھی

-----جس پر وہ بلش کرتی نظریں جھکا گئی تھی ---

چلیں محترمہ آفس چلیں رومینس کی تو آپ نے ماں بہن ایک کر دی میرے ---

سر میں چلی جاتی ہوں آپ واپس سے کنٹی نیو کر لیں -----

منہ پر ہاتھ رکھتی نایاب کھی کھی کرنے لگ گئی تھی ----

جس پر عطار مسکراتا نا میں سر ہلانے لگا یہ بات سچ تھی کہ نایاب سے پہلے اتنی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرینڈلی کبھی عطار کی بات نہیں ہوئی تھی لیکن آج اسے نایاب سے ایسے بات کرنا

اچھا لگ رہا تھا ----

نایاب اور عطار آفس کے لیے ج چکے تھے تبھی ازغن نیچے آیا----

پیاری بھابھی ناشتہ دے دیں ورنہ آپ کے شوہر میرا قتل کر دیں گے لیٹ آنے پر ----

ہاہاہاہا لا رہی ہوں میرب ناشتے کی ٹرے لیے باہر آئی تو ماءدہ کو زینے اتر رہی تھی ایک نا جانے کیا ہوا وہ گرتی ہوئی نیچے آئی سر پر گہری چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی تھی --------

ماءدہ میرب کی چیخ پر ازغن نے پیچھے مڑ کر دیا اور بھاگتا ہوا ماءدہ کے پاس پہنچا ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بھابھی آرام سے آئیں بھاگیں مت اپ --

ازغن جو ماءدہ کو اٹھا کر ڈاکٹر کے پاس لے کر جانے والا تھا میرب کو اپنے پیچھے بھاگتے دیکھ مزید پریشان ہو گیا دونوں بہنیں بہت ہی لاپرواہ تھیں ---- تبھی میرب کو ٹوک گیا ----

ازغن میں بھی چلوں تمہارے ساتھ ----

نہیں بھابھی آپ رہیں یہاں ہی میں لے جاتا ہوں ---

ازغن نے مائدہ کو گاڑی میں بیٹھایا اور اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا اتنا شور سن کر فروا بیگم جو تھوڑی دیر سوئی تھیں وہ بھی اٹھ گیئں ----

کیا ہوا ہے میرو کیوں رو رہی ہو ---

ماما وہ مائدہ سیڑیوں سے گر گئی ہے ---اور اس کے ماتھے پر چوٹ آئی ہے بہت بری ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یا اللہ خیر اب کہاں ہے وہ ----

ازغن لے کر گیا ہے اسے ---اچھا میرا بیٹا پریشان نہیں ہو آرام کرو ٹھیک ہو گی وہ ----

آدھے گھنٹے بعد ازغن مائدہ کو لے کر واپس گھر آیا تھا جس کے سر پر ہلکی سی پٹی بندھی ہوئی تھی اور وہ ازغن کے سہارے سے چل رہی تھی ---

میرب نے آگے بڑھ کر مائدہ کو تھام کر پاس پڑے صوفے پر بیٹھایا ----

ازغن کیا کہا ہے ڈاکٹر نے ----

ازغن جو مائدہ کو ہی گھور رہا تھا میرب کی بات پر میرب کی طرف دیکھنے لگا -----

بھابھی مائدہ دماغی طور پر ڈسٹرب ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ یہ اپنا خیال نہیں رکھا رہی ڈیپریشن اور کمزوری کی وجہ سے چکر آیا ہے ----

خیال نا رکھا تو اس کی دماغ کی کوئی نس بھی پھٹ سکتی ہے ----

مائدہ میرب تو منہ پر ہاتھ رکھے پریشان۔ ہو گئی تھی ----

آج سے میں خود اپنی بچی کا دھیان رکھوں گی ۔

مجھے جلد سے جلد یہ نکاح اور رخصتی چاہیے ماما جس نے آنا ہے آئے نہیں آنا تو نا آئے ----

ازغن غصے سے کہتا اپنے کمرے میں بند ہو گیا دھاڑ کی آواز پر نیچے بیٹھی تینوں عورتیں اپنی جگہ دھل گئی تھیں -----

تمیز ہی بھول گیا ہے یہ شاید ----

آپی مجھے ڈر لگ رہا ہے ازغن سے ---

مائدہ نے بھرائی آنکھوں سے میرب کی طرف دیکھ کر کہا تھا فروا بیگم کچن میں مائدہ کے لیے سوپ بنانے چلی گئی تھیں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مائرہ تم اگر یہ شادی نہیں کرنا چاہتی تو بتا دو کوئی مسئلہ نہیں ہے ہم نہیں کریں گے تمہاری شادی ---

آپی مجھے ازغن سے ڈر لگتا ہے بہت زیادہ میں میں کیسے رہوں گی اس کے ساتھ ---

جیسے پہلے اس کو ٹکا کہ جواب دیتی تھی کہاں ہے وہ مائرہ جو کسی کو ایک تنکا بھی چھٹکنے نہیں دیتی تھی خود پر آج ایک شخص جو کو پہلے پہل تم نے کسی خاطر میں نہیں لیا تھا کیسے تم پر حاوی ہو گیا ہے------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خود کو مضبوط کروں میری جان اور پھر آپکی آپی بھی تو ہیں آپ کے پاس ----

چلو تم اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو میں زرہ سنبل کو فون کر آؤں ---

جی آپی مائرہ دھیمی چال چلتی سیڑیاں چڑھنے لگی تھی-----

میرب اپنے کمرے میں فون لینے چلی گئی ----

ہیلو سنبل کیسی ہو چندہ ----

میں ٹھیک ہوں بھابھی آپ کیسی ہیں ----

میں بھی بلکل ٹھیک ہوں کیا کر رہی تھی آپ ----

کچھ نہیں کافی بنائی ابھی اپنے لیے ---

اچھا گھر سب ٹھیک ہیں آنٹی انکل ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی سب ٹھیک ہیں آپ بتائیں عطار بھائی ازغن بھائی مائدہ آپی اور آنٹی انکل کیسے ہیں ----

ہاں سب ٹھیک ہیں ---یہ بتاؤ پاکستان کب آ رہی ہو ----

مم---میں پاکستان کیا کرنے آؤں گی بھابھی ---

سنبل کو آج بھی وہ دن یاد کر کے خوف آتا تھا جس میں حسین کی آنکھوں میں سنبل کے رویہ پر بے یقینی اور تکلیف دکھ تھا ----

کب کیسے وہ حسین کی ان شکوہ بھری آنکھوں کی دیوانی ہو گئی تھی کیسے وہ ہر پل ہر لمحہ بس حسین کو سوچنے لگی تھی سنبل کو تو حسین ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا پھر یا تو حسین بدل گیا تھا یا سنبل وہ نہیں رہی تھی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ایسا ہی ہوتا ہے نا جو ہم نا چاہتے ہوں وہ ہمارے سامنے لا کر کھڑا کر دیا جاتا ہے اور محبت کی نفی کرنے والا کوئی آج تک بچ پایا ہے جو سنبل بچ جاتی محبت تو انسان کی روح تک کو پیروں تلے روند دیتی ہے یہ تو پھر سنبل کا سکون چین تھا جو حسین کی پر شکوہ نگاہوں نے چھین لیا تھا کیسے دن رات وہ پل پل تڑپی ہے کیسے وہ وقت

کے دھارے کو پھر سے پیچھے لے جانا چاہتی تھی لیکن گزرا کبھی لوٹ کر کب آیا ہے ------

وہ مستی کرتی کھلتے پھول کی مانند لڑکی کوئی دیکھے آج اسے کیسے کسی ٹھہرے سمندر کی طرح خاموش تھی جس میں ایک لہر بھی کسی کو دور دور تک دیکھائی نا دیتی تھی ----

ایک وقت تھا جب سنبل کی کلکاریوں سے بہاریں آباد ہوتی تھیں آج کیسے وہ خزاں کی طرح اداس تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاید اس کی خوشیوں کو کسی کے نظر لگ گئی تھی وہ آج تک یہ بات نہیں جان پائی لیکن وہ محبت سے گوندھی گئی معصوم لڑکی کیا جانے یہ۔ محبت کی بدعا کا اثر

ہے جو اسے اندر سے کھا گیا جیسے دیمک صاف شفاف لکڑی کو چاٹ جاتی ہے ویسے ہی محبت نامی بلا نے سنبل کو اندر سے چاٹ لیا تھا ۔۔۔۔

بلا ہاں شاید بلا ہی ثابت ہوئی تھی محبت سنبل کے لیے وہ جلد سے جلد پاکستان جانا چاہتی تھی تاکہ حسین سے مل سکے ۔۔۔

کیا وہ آئے گا کیا سنبل اس کا سامنا کر پائے گی کیا آج بھی حسین کے دل میں سنبل کے لیے محبت ہو گی کیا آج بھی اس کی آنکھیں سنبل کے لیے جنونی ہوں گی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یا پھر تقدیر نے کچھ اور لکھ دیا تھا ان آنکھوں کی ویرانی یاد کرتے سنبل نے جھرجھری لی ۔۔۔۔اور اٹھ کر کمرے میں چلی گئی اپنے والدین کو بھی اطلاع کرنی تھی کہ وہ جا رہی ہے پھر سے سات سمندر پار جہاں اپنا سب کچھ چھوڑ آئی تھی ہاں

وہ جا رہی ہے اپنا سب کچھ واپس لینے لیکن وہ بھول رہی تھی انسان جس چیز کی ناقدری کرے تو اللہ اس سے وہ چیز لے لیتا ہے کبھی واپس نا دینے کے لیے

سنبل کے جانے میں ابھی ہفتہ تھا ---

اسی لیے وہ آرام سے اپنے سارے کام نبٹا رہی تھی ----

دوسری طرف حسین اور عبادت کی شادی کا۔ شور عروج پر تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب نے بھرپور طریقے سے تیاریاں کی تھیں مائدہ کو عبادت کے گھر بھیج دیا گیا تھا تاکہ وہ عبادت کے ساتھ مل کر شاپنگ کر لے عبادت کی کوئی فیملی تو موجود نہیں تھی تبھی مائدہ ہی عبادت کے ساتھ رہی ایک ہفتے کا وقت مقرر تھا ایک ہفتے بعد

عبادت اور حسین کی شادی تہہ پائی تھی جبھی ہر طرف بھگ ڈر مچی ہوئی تھی

حسین کو واپس ملک ہاؤس میں بلا لیا گیا تھا ----

فروا بیگم کا کہنا تھا کہ بہو پہلے اسی گھر میں آئے گی ازغن کی شادی تک وہ یہاں ہی رہے گی اس کے بعد وہ جہاں رہنا چاہے رہ سکتی ہے اس پر یا حسین پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں لگائی جائے گی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سب خوش تھے میرب بھی بھاگ بھاگ کر کام کر رہی تھی چونکہ ابھی پہلا منتھ تھا تبھی وہ جلدی تھک جاتی تھی عطار بھرپور طریقے سے میرب کا ساتھ دے رہا تھا وہ سمجھ نہیں پاتی تھی کہ وہ بھی اتنی خوشنصیب ہو سکتی ہے جسے عطار جیسا شوہر ملا ہاں اس نے اپنے شوہر کی قدر کی تھی اللہ کا شکر ادا کیا تھا ----

حسین جب سے آیا تھا کسی سے بات نہیں کر رہا تھا صبح آفس چلا جاتا گھر چھوڑنے کے بعد اس نے ایک آفس میں جاب شروع کر دی تھی ساتھ ساتھ اپنی پڑھائی بھی جاری رکھی -----

جاب اچھی تھی سیلری بھی اچھی خاصی تھی حسین کو فروا بیگم اور شہریار صاحب نے منع بھی کیا کہ وہ اب کچھ دن کی چھٹیاں لے لے مگر اس کا کہنا تھا کہ جاب ابھی نئ نئ ہے وہ ابھی چھٹی نہیں کر سکتا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ازغن سے بات کرنا تو دور کی بات وہ اس دیکھتا تک نہیں تھا حسین کو آئے آگ پورا دو دن ہو چکے تھے لیکن حسین نو لفٹ کا بورڈ لگائے گھوم رہا تھا بات کرتا بھی تو بس میرب اور فروا بیگم سے عطار ازغن اور شہریار صاحب کو وہ کسی خاطر میں نہیں لے رہا تھا -----

عطار تو چپ تھا سہی وقت کا انتظار کر رہا تھا لیکن ازغن سے اب اور برداشت نہیں ہو رہا تھا حسین کا یو اسے اگنور کرنا ----

حسین کمرے سے نکلا اسے کسی کام سے باہر جانا تھا گرے ہئی نیک پہنے اوپر کوٹ پہنے نیچے جینز پہنے بالوں کو ٹھیک سے سیٹ کیے وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا ----

ایک ہاتھ جینز کی پاکٹ میں ڈالے اور دوسرے ہاتھ سے فون پر ہاتھ چلاتے وہ بے دھیانی میں نیچے آرہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کر دو تمہارے پاس ہی آنا ہے اس نے ----

حسین اپنی جگہ ٹھہر گیا اور نظریں اٹھا کر سنجیدگی سے ازغن کی طرف دیکھا جو خود بھی سنجیدگی چہرے پر سجائے صوفے پر بیٹھا ہوا تھا ----

" حسین کہاں جا رہے ہو"

جہنم میں جانا ہے ساتھ کیا-----

کیوں تیری بیوی نہیں جا رہی ساتھ کیا-----

وہ تو جائے گی کی ظاہر ہے میری بیوی ہے تو میرے ساتھ ہی جائے گی تم سے

پوچھ رہا ہوں تم نے جانا ہے ساتھ جو پوچھ رہے ہو----

بہت بدتمیز ہو گئے ہو کچھ دن دور کیا رہے گھر سے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خالی ہاتھوں والے اکثر کڑوے ہی ہوتے ہیں کیوں کہ ان کے پاس کھونے کے

لیے کچھ نہیں ہوتا جس کے لیے وہ اپنے لہجے کو میٹھا کریں ----

حسین جو باہر جا رہا تھا ازغن کو تیکھا سا جواب دے کر اب وہ ازغن کے تاثرات

دیکھ رہا تھا جو بلکل سپاٹ تھے ---

حسین طنزیہ ہنستا سر مارکر پھر جانے لگا جب پھر سے ازغن کی بات پر اسے رکنا پڑھا --

معاف نہیں کرو گے مجھے ----

حسین کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں ازغن کی بات پر ---

کیوں کروں معاف کس کس بات کے لیے معافی مانگو گے ----

مجھ پر شک کرنے پر مجھے گھر سے نکالنے پر یا میری دوستی کو روندنے پر ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولو مسٹر ازغن ملک سن اوف شہریار ملک کس کس بات کے لیے معافی مانگو گے ----

کتنا آسان تھا نا تم سب کے لیے مجھے گھر سے نکالنا بغیر کسی بھی تصدیق کے بغیر کسی کی بات سنے کتنا آسان تھا نا کیوں کہ میں تم لوگوں کہ خون میں سے نہیں تھا

اسی لیے تم سب نے مل کر مجھے اس گھر سے بہت آسانی سے دھکے دے کر نکال دیا ----

پھر معافی کیسی ----

حسین بولنے پر آیا تو وہ سب کہہ گیا جس کا کبھی کسی نے سوچا بھی نہیں تھا ---

یہ بات حقیقت تھی اگر واقعی وہ ان کا سگا بھائی ہوتا تو وہ لوگ کیا کرتے -----

بہن تھی وہ میری جس کے سر پر ہاتھ رکھنے سے تم نے میرے چہرے پر تھپڑ رسید کیا تھا تم سب سے صاف نظر تھی میری اس وقت جس کو تم لوگوں نے کوٹھے پر آئے کسی بدکردار مرد کی نظر سے ملا دیا تھا ایک وقت میں مجھے محسوس ہونے لگ گیا تھا شاید مجھ میں واقعی ہوس ہے شاید میں بد کردار مردوں کی نسل میں شامل ہوتا ہوں ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

لیکن یہ بس کچھ وقت کے لیے تھا پھر مجھے یاد آیا کہ میں آخر بیٹا کس کا ہوں مجھے یاد آیا کہ میری ماں نے تو مجھے کبھی اپنا دودھ بھی بغیر وضو کیے نہیں پلایا تھا ۔۔۔

پھر یاد آیا میں تو اس باپ کی اولاد ہوں جس نے شریفی میں اس دنیا کے ہر مرد کو مات دے دی تھی ۔۔۔۔

مجھے لگا کہ اگر تم سب کے الزام لگانے پر میرے دماغ میں یہ سوچ بھی ا رہی ہے کہ میں بدکردار ہوں تو یہ میرے ماں باپ کی توہین ہے

توہین ہو گی میری ماں کی تربیت کی توہین ہو گی میرے باپ کے ہاتھوں سے کمائی حلال کمائی کی جس نے میرے منہ میں کبھی حرام نوالہ نہیں جانے دیا

۔۔۔۔اسی لیے میں نے سوچنا چھوڑ دیا ۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اور اس سب میں مجھے سب سے زیادہ جب اپنوں کی ضرورت تھی تب عبادت نے میرا ہاتھ تھاما بغیر کسی مقصد بغیر کسی مفاد کے -----

میں اس کے ساتھ کتنا عرصہ رہا ہوں بغیر کسی مضبوط رشتے کے آج تک اسے میری آنکھوں میں ہوس نظر نہیں آئی لیکن افسوس میرے اپنوں کو نظر آگئ -----

خیر معاف تو میں کبھی کسی کو بھی نہیں کروں گا اگر یہاں آیا ہوں تو بس تین لوگوں کی وجہ سے میرب بھابھی فروا انٹی اور سب جو ازغن اور حسین کی آوازیں سن کر باہر آگئے تھے سب کی آنکھوں میں آنسو تھے حسین آج کیا کیا کہہ گیا تھا لیکن ہاں وہ سب اس کے حق دار تھے جو جو حسین نے کہا ----

عطار کی کسی گہری کھائی میں سے آواز آئی تھی ایسا عطار کو محسوس ہوا تھا جیسے ہوا میں سانس لینا مشکل ہو گیا ہو ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور----

حسین نے روتی لال آنکھوں سے پہلے عطار اور پھر ازغن کی طرف دیکھا اپنی پیاری بہن مائدہ کی وجہ سے ----

حسین کہتا رکا نہیں تھا گھر سے نکلتا چلا گیا تھا -----

شہریار صاحب بھی کندھے جھکائے صوفے پر بیٹھ گئے تھے اور ازغن عطار کی آنکھیں بھی برس پڑی تھیں میرب تو ہچکیوں سے رو رہی تھی فروا بیگم کا بھی حال کچھ مختلف نہیں تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب نے عطار کی طرف دیکھا جو سرخ آنکھوں سے زمین کو گھور رہا تھا ----

میرب کو اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہوا تو وہ بھی دھیرے قدموں سے کچن کی طرف چلی گئی ----

اسی لیے کہتے ہیں کہ پہلے تصدیق کرو بات کی اور پھر کوئی الزام لگاؤ ----

ازغن نے حسین پر طنز اس لیے کیا تھا کیوں کہ وہ جانتا تھا حسین عبادت سے نہیں سنبل سے پیار کرتا ہے پھر اتنی جلدی وہ یہ فیصلہ کیسے لے سکتا تھا لیکن ازغن بھول گیا تھا ہار ہمیشہ جھوٹ کی ہوتی ہے زیادتی کی ہوتی ہے ----

سنبل کا چپ رہنا اس وقت حسین کے ساتھ زیادتی تھی اتنی دیر حسین کا تکلیف کاٹنا آج سب پر بھاری پڑھ رہا تھا -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اس دن کے بعد سے حسین کے ساتھ کسی نے کوئی بات نہیں چھیڑی تھی واحد ازغن تھا جو حسین کے پیچھے پیچھے رہتا تھا کبھی کبھار تو حسین چڑ کر زیادہ تر گھر سے باہر ہی رہنے لگ گیا تھا ----

اور پھر وہ دن بھی آگیا جس دن حسین اور عبادت کی شادی ہونی تھی چونکہ فنکشن اکٹھا کیا گیا تھا تو نکاح پہلے کر دیا گیا تھا ----

نکاح کے وقت قبول ہے کہتے عبادت لرز اٹھی تھی ہر بیٹی کو یہ دن دیکھنا پڑھتا ہے لیکن عبادت چاہتی تھی کہ اس خاص دن میں اس کے ماں باپ بھی ہوتے اس کے پاس ----

حسین کی بھی کیفیت کچھ مختلف نہیں تھی آنکھوں میں ڈھیروں آنسو تھے لیکن اس نے خود کو مضبوط بنانے کی بھرپور کوشش کی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس میں وہ کسی حد تک کامیاب بھی ہو گیا تھا -----

عبادت کو مہندی کے جوڑے میں حسین کے ساتھ لا کر بیٹھایا گیا ----

حسین نے بھی پہلے رنگ کی شلوار قمیض زیب تن کر رکھی تھی ----

فنکشن چونکہ ملک ہاؤس کے بڑے اور وسیع باغ میں کیا گیا تھا جس کو بے حد خوبصورتی سے سجایا گیا تھا----

مہمان بہت کم تھے لیکن جو تھے بہت خاص تھے----

عبادت ہیرے کی طرح چمک رہی تھی----

پیلا رنگ دونوں پر خوب جم رہا تھا----

بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاءاللہ----

حسین کی تعریف پر عبادت اپنی جگہ سے ہل گئی تھی-----

ہاتھیلیاں بھیگ گئی تھیں دل زور زور سے دھڑکنے لگا تھا---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ایک تو نکاح جیسا مقدس رشتہ اس پر محرم بن کر بیٹھا وہ خوبصورت شخص بلکل ساتھ بیٹھا تھا اس پر تعریف نے تو عبادت کے دل میں ہل چل مچا دی تھی

عبادت ----

ج---جی ---ڈر لگ رہا ہے مجھ سے ؟؟؟

عبادت نے خود میں سمٹنے کی کوشش کی جس کو ناکام بناتے ہوئے حسین نے گہری نظروں سے عبادت کی طرف دیکھا تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھ---تھوڑا دور ہو کر بیٹھ جائیں -- عبادت اب رو دینے کو تھی ---

بیوی ہو میری اور مجھ سے دوری کسی صورت نہیں ----

حسین سب دیکھ رہے ہیں ----

دیکھنے دو تمہیں چھونے کا پورا پورا حق رکھتا ہوں میں --------

عبادت لال گلال ہوتی اب سہم گئی تھی ---

اب کوئی راہ فرار نہیں ہے ------اب تمہیں میری ہر منمانی برداشت کرنی ہو گی

آج کی رات آزادی سے جی لو---

حسین عبادت کا سانس بند کرتا پیچھے ہو کر بیٹھ گیا تھا مونچھوں تلے خوبصورت لب مسکرا رہے تھے ----اور اس سے بھی زیادہ نچلے ہونٹ کے کونے پر بنا چھوٹا سا تل جو حسین کی مسکراہٹ کے ساتھ مسکراتا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب ممتا کے روپ میں بے حد خوبصورت لگ رہی تھی----

لمبے گھنے بالوں کی چٹیا بنائے پیلے اور گلابی رنگ کے لہنگے میں بالوں پر چھوٹے چھوٹے سفید پھول سجائے پھولوں کے ہی کانٹے پہنے ہاتھوں میں گجرے پہنے عطار کو وہ اس دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگ رہی تھی جو بوکھلائی بوکھلائی ادھر ادھر پھر رہی تھی ----

آج کی رات میرے نام خبردار جو تم سوئی یا چینج کیا آج میں خود یہ کام سر انجام دوں گا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب جو سٹیج کے پاس کھڑی مسکرا رہی تھی عطار کی بات پر سانس اٹک کر رہ گیا تھا ----

گالوں پر سرخی سی مائل ہو گئی تھی ----

مائدہ تو ازغن سے چھپتی پھر رہی تھی جس نے پہلے اور نیلے رنگ کا گراگرا پہنا ہوا تھا پتلی سی کمر میں فٹنگ والی شرٹ اور سر پر نیلے رنگ کا حجاب اسے خوب جچ رہا تھا لیکن ازغن کی نظر بھٹک بھٹک کر مائدہ کی کمر کی طرف جا رہی تھی رات میں اسے سزا دینے کا سوچ وہ اپنے کچھ ملنے والوں کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا تھا ---

نایاب بھی اس شادی میں موجود تھی اور آج وہ بھی سب کے ساتھ بغیر کسی چال کے ہنس کھیل رہی تھی یا پھر یہ اس کی کوئی اور چال تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جامنی رنگ کی کرتی شلوار میں نایاب بھی آج غضب ڈھا رہی تھی ----

ازغن یہ لڑکی کون ہے ----

ازغن جو اپنے اور حسین کے کچھ دوستوں کے پاس بیٹھا ہوا تھا اس میں سے انیق نامی لڑکا بولا جس کی نظر کب سے نایاب پر تھی جس نے لمبے گھنے بال کھول رکھے تھے اور جامنی رنگ کے سوٹ میں دمک رہی تھی ---

گانے کی۔ میٹھی سی دھن پورے ماحول کو خوشگوار بنارہی تھی ----

ازغن نے چہرا موڑ کر دیکھا تو نظر نایاب پر گئی جو واقعی بہت خوبصورت لگ رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ بھی میری بہن ہے کیوں کیا ہوا ----

انیق جو سنجیدگی سے بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا سب کی نظریں اس پر ہی ٹکی ہوئی تھیں ----

سالا بنے گا میرا ---

انیق کی بات پر سب کے منہ کھل گئے جب کہ ازغن کی آنکھیں تو ابلنے کو تھیں

واقعی ازغن نے آنکھیں چھوٹی کر کے انیق کے سنجیدہ چہرے کی طرف دیکھا کیوں

کہ ازغن جانتا تھا کہ انیق بہت امیر باپ کا اکلوتا بیٹا ہے وہ بھائی کی پرسنل

سیکرٹری ہے ایک ماں ہے گھر میں اور بہن بھائی نہیں ہے ماں بھی بیمار ہے اور

باپ اس دنیا سے جا چکا ہے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تمہارے معیار کی نہیں ہے ----

ازغن دیکھنا چاہتا تھا کہ انیق واقعی ہی نایاب سے شادی کرنا چاہتا ہے یا اس کے

دل میں کوئی لالچ ہے ---

بکواس بند رکھ معیار کی بات کیا کر رہا ہے ماں باپ لڑکی دے دیں وہ ہی بہت بڑی بات ہے ----

اور مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا کون امیر ہے کون غریب انسان ہیں یہ کافی ہے میرے لیے ----

ازغن کے ہونٹوں نے بہت پیاری سی مسکان کو چھوا تھا ----

ماءرہ جس کی نظریں ازغن پر تھیں ایک دم دل پر ہاتھ رکھ گئی تھی جو آج اتنی زور سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر آجائے گا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نایاب ----

ازغن نے سب کے پاس بیٹھے ہی نایاب کو آواز دی جو دوسری آواز پر سن لی گئی

جی مسٹر ازغن آپ نے بلایا سوری شور کی وجہ سے سن نہیں پائی تھی ---

نایاب بلا شبہ بہت حسین تھی اور اس کی۔ مسکراہٹ سب سے زیادہ حسین ایسا انیق کو لگ رہا تھا -----

آپ اپنے کچھ پرانے دوستوں سے ملواتا ہوں جن۔میں سے کچھ ہمارے بزنس پارٹنر بھی ہیں آپ ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شیور سر نایاب نے میٹھی سی مسکراہٹ سے انیق کے دل پر بجلیاں گرا دی تھیں

انیق مسلسل نایاب کی طرف دیکھ رہا تھا ان سے ملیں یہ ہیں مسٹر انیق سنز اوف تنویر احمد علوی کے بیٹے علوی انڈسٹری کے مالک ---

اسلام علیکم سر ----

انیق نایاب کے سلام کرنے پر اپنے ہوش میں آیا تھا ----

وا---واعلیکم اسلام انیق کے گڑبڑانے پر سب ہے چہروں پر شرارتی مسکراہٹ آ گئی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر آرام آرام سے سب کا تعارف کروایا گیا -----

نایاب آپ کتنا پڑھی ہوئی ہیں ----

ایک منچلے نے نایاب سے شرارت کرتے پوچھا تھا -؟-

میں نے بزنس کی ڈگری لی ہے ----

گڈ اور آپکی عمر کتنی ہے نایاب کو یہ سوال عجیب تو لگ رہے تھے لیکن وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے خاموشی سے جواب دے رہی تھی ----

جو کوئی بھی سوال کرتا معنی خیز نظروں سے پہلے انیق کو دیکھتا ---- جیسے کہہ رہے ہوں ہم تیرے رشتے کے لیے پوچھ رہے ہیں ---

جو مسکراہٹ چھپاتا چہرا جھکا لیتا تاکے اس کی مسکراہٹ پر کسی کی نظر نا پڑھے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سر میں 24 سال کی ہوں ----

گھر کون کون ہوتا ہے مس نایاب ----

سر میری والدہ ہی ہوتی ہیں بس اور میں والد ایک کار ایکسیڈنٹ میں دنیا سے چلے گئے اور بھائی کوئی ہے نہیں تھا ----

بہت افسوس ہوا سن کر مس نایاب ---

نایاب کی آنکھوں میں پل بھر کے لیے آنسو آئے تھے جس پر انیق نے مٹھیاں بھینچے اس لڑکے کی طرف گھور کر دیکھا تھا جس نے یہ سوال کیا تھا ----

دوسری طرف وہ۔لڑکا بھی شرمندہ ہو گیا ----

آپ کے فادر کا نام کیا ہے ----

میرے فادر کا نام احمد نوید کسی وقت میں نوید انڈسٹری کے مالک ہوا کرتے تھے وہ ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب حیران ہونے کی باری سب کی تھی ---

کیا مطلب ازغن سب سے پہلے ہوش میں آیا تھا ----

نایاب ہو امید تھی کوئی تو یہ سوال کرے گا چہرے پر پراسرار سی مسکراہٹ سجائے اس نے ازغن کی طرف دیکھا تھا سب ہی جانتے تھے کہ نوید انڈسٹری ٹوپ پر تھی کسی دور میں ----

میرے بابا بہت بڑے بزنس مین تھے میں ابھی 18 سال کی تھی جب میرے فادر کی ڈیتھ ہو گئی کچھ جانتی نہیں تھی بزنس کے بارے میں بابا کے کچھ جاننے والوں نے دھوکے سے میری ساری پراپرٹی اپنے نام کروا لی اور جس بنگلے میں ہم رہتے تھے اس بنگلے سے بھی نکال دیا میں اتنی سمجھ دار تو نہیں تھی کیوں کہ بابا نے کبھی سمجھدار ہونے ہی نہیں دیا تھا لیکن پھر بھی ماما کو لے کر پوچھتے پوچھتے ایک اولڈ ہاؤس میں لے آئی بہت عرصہ انہوں نے ہماری کفالت کی میں پڑھائی کا ذمہ وہاں آئی ایک عورت نے اٹھا لیا میں جتنا پڑھنا چاہتی تھی انہوں نے پڑھایا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ان کا ایک ہی بیٹا تھا جنہوں نے ان کو اولڈ ہاؤس چھوڑ کر خود باہر کے ملک کسی لڑکی کے لیے چلا گیا ---

پھر اسی عورت نے مجھے اپنی بیٹی بنا لیا اور اپنی ساری جائیداد میرے نام کر دی جس میں اگر میں چاہوں تو اپنی آنے والی سات نسلوں کو بھی بیٹھا کر ساری زندگی کھلا سکتی ہوں ----

لیکن میرے والدین نے مجھے ہمیشہ محنت کرنا سیکھایا ہے میں اپنی والدہ اور اپنے شفیق کو لے کر وہاں سے نکل آئی ایک گھر رینٹ پر لیا جب کہ میری ماں نے مجھے کہا بھی تھا کہ جو اتنا تمہارے نام میں نے کیا ہے وہ کس لیے کیا ہے تم پھر رینٹ پر رہ رہی ہو ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

لیکن بابا کی بات ہمیشہ یاد رہی کہ جو بھی کرنا اپنے دم پر کرنا بیشک تم بیٹی ہو پھر بھی خود کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنا -----

کروائے کے گھر میں دونوں کو چھوڑ کر میں کام کی تلاش میں نکل جاتی کرایا بھی دینا تھا اور کھانے پینے کا بھی بندوست کرنا تھا میں نے بہت سے جگہ پر اپنی سی وی جمع کروائی تھی اچھے گریڈز بھی تھے لیکن شاید میری آزمائش ابھی باقی تھی تبھی مجھے جاب نا ملی تھک ہار کر مجھے ایک ٹرک نظر آیا جس پر سے بوریاں اٹھا کر دکان تک لے کر جانی تھیں تیس ٹرک روزانہ وہاں آتے تھے گھر کچھ بھی کھانے کو نا تھا پہلا ہفتہ تو ہمسائیوں نے کھانے پینے کے لیے دے دیا کہ نئے لوگ ہیں لیکن ساری عمر تو ان سے لے کر نہیں کھا سکتے تھے ----

میں نے اپنی سی وی ایک درخت پر رکھ دی اور اٹھ کر اس ٹرک کے پاس چلی گئی

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہاں کھڑا ہر مزدور جی میڈم جی میڈم کرتا میرے پاس آگیا ----

میں میڈم نہیں ہوں کتنی بوریاں اٹھانے پر کتنے پیسے ملتے ہیں -----

وہاں ایک ٹھیکے دار آیا اور مجھے بتایا کہ پانچ سو بوری اٹھانے کا پانچ سو روپے ----

پہلے تو میری آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں سوچا واپس مڑ جاؤں لیکن گھر دو مائیں یاد آئیں تو سر پر اچھے سے حجاب باندھ کر ہمت کی اور آگے بڑھی سب حیران تھے کہ میں نازک مزاج کیسے اٹھاؤں گی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں یہ کام کرنا چاہتی ہوں ----

دیکھ لو لڑکی تم کر لو گی کیا مردوں جتنی ہمت تو تم میں نہیں ہے ----

اور یہ بات واقعی سچ تھی کہ مجھ میں ان جتنی ہمت تو نہیں تھی پھر بھی میں نے ہمت کی پہلے دو بوریاں اٹھانے پر میں دس بار زمین بوس ہوئی بازو ٹانگیں بھی چھل گئیں لیکن مین نے ہمت نہیں ہاری اور دو سو تھیلے اٹھا کر رکھے ----

وہ آدمی اچھا تھا میری اتنی محنت پر اس نے مجھے تب تک کام پر رکھ لیا جب تک مجھے کوئی نوکری نہیں مل جاتی اور اور جہاں دوسروں کو پانچ سو بوریوں پر پانچ سو ملتے تھے مجھے دوسو بوریوں پر پانچ سو ملنا تھا ----

میں بہت خوش تھی کہ چلو روز کا راشن تو گھر جایا کرے گا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن ساتھ ساتھ آفس میں سی وی دینا نہیں بھولتی تھی ----

ایک سال میں نے ایسے ہی بوریاں اٹھائی تھی کہ میرا معاوضہ دو سو بوری پر پندرہ ہزار ہو گیا تھا ----

اچھا کما رہی تھی لیکن تھک بہت جاتی تھی گھر کسی کو نہیں پتا تھا ایک دن میری گرتی صحت کو دیکھتے اور روزانہ مٹی سے اٹے کپڑے دیکھ میری دونوں ماؤں نے میرا پیچھا کیا اور پھر اس جگہ پہنچ گئیں جہاں میں کام۔کرتی تھی ----

میری دونوں ماؤں نے دل پر ہاتھ رکھا اور مجھے وہاں سے گھسیٹتے ہوئے گھر لے گئیں اور دونوں ایک دوسرے کو گلے لگا کر خوب روئیں ----

یہ ہی کرنا تھا دونوں نے تو مجھے تو وہاں ہی رہنے دیتیں کام بھی اندر ہی چھوڑ کر آنا پڑھا مجھے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے منہ بنا کر کہنے پر میری سگی ماں نے جوتا اتار کر دور سے میرے طرف پھینکا جو سیدھا میری کمر پر لگا میری دوسری ماں میری طرف بھاگی آئیں اور مجھے اپنے سینے سے لگا لیا ----

اتنا پیسہ میں نے تمہیں دیا تمہیں کیا ضرورت تھی یہ سب کرنے کی بولو بیٹا ----

میں اپنے پیروں پر کھڑی ہونا چاہتی ہوں ماں ----

پھر شاید میری دونوں ماؤں کی دعا رنگ لے آئی اور مجھے عطار سر کے آفس میں اچھی پے پر جاب مل گئی -----

مرد ہو کر بھی سب کی آنکھیں نم تھیں لیکن نایاب کی آنکھوں میں ایک بے چینی تھی جیسے وہ اس سب میں کچھ غلط بھی کر رہی ہو کئی بار خود کو ٹوکا اس نے لیکن -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپکی۔کون سی والی والدہ بیمار ہیں عطار بھائی بتا رہے تھے ----

جنہوں نے مجھے اپنی بیٹی بنایا تھا ----

اللہ انہیں صحت دے آمین ----

انیق کی آنکھوں میں نایاب کو لے کر بہت عزت آگئی تھی ----

اب میں جاؤں سر سب ڈانس کرنے لگے ہیں مجھے بھی کرنا ہے ----

ایسے۔منت بھرے۔لہجے میں التجائی انداز میں ازغن سے اجازت لیتی نایاب بہت پیاری لگی تھی لیکن انیق کے تو جیسے تن بدن میں آگ ہی لگ گئی تھی ------

انیق نے ازغن کو اشارے سے انکار کرنے کو کہا کہ وہ اب کے سامنے ڈانس نہیں کرے گی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن مسکراہٹ چھپاتے نایاب کو ہاں میں سر ہلا گیا تھا جس پر انیق نے گھورکر ازغن کو دیکھا ----

ازغن نے اپنے کندھے آچکا دیے کہ کیا ----

نایاب اٹھ کر گئی تو انیق نے ازغن کو مخاطب کیا ۔۔۔ منع کیا تھا میں نے تمہیں

بکواس نہیں کر جب تیری بیوی بنے گی تب ایسے حکم چلانا ابھی چپ کر کے بیٹھا

زیادہ مسئلہ ہے تو آنکھیں بند کر لو اپنی ----

پھر سب نے رات گئے تک مل کر ڈانس کیا -----

تھک کر سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے عبادت بھی اپنے کمرے میں آ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چینج کر کے ابھی اسے لیٹی جو کچھ وقت ہی گزرا تھا تھکاوٹ کی وجہ سے آنکھ لگ

گئی پھر اسے محسوس ہوا کوئی اس کے پاس ہے عبادت نے مندی مندی آنکھیں

کھولیں تو بیڈ پر اس کے بلکل۔قریب حسین بیٹھا ہوا تھا -----

حسین نے عبادت کی آنکھیں کھولنے پر اس کے چہرے پر پھوک ماری جس پر

نایاب پھر سے آنکھیں بند کر گئی دماغ ہوش میں آیا تو وہ ایک دم بیٹھنے لگی لیکن

حسین کے اس پر جھکے ہونے کی وجہ سے وہ بیٹھ نہیں پائی اور واپس لیٹ

گئی-----

حسین آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اور آپ آئے کہاں سے ہیں -----

میں آپکا شوہر ہوں اب میں جہاں سے بھی آؤں آپ روک نہیں سکتیں مجھے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نایاب کی تو ہوائیاں اڑ گئی تھیں ----

آپ یہاں کیوں آئے ہیں ----

اپکو سزا دینے ---

کی---کیسی سزا میں نے کیا کیا ہے ----

اتنی خوبصورت لگنے کی سزا مجھ سے گریز کرنے کی سزا ----

حسین وہاں سب تھے ----

اٹھتی جھکتی پلکوں سے وہ شرم سے لال ہو رہی تھی لیکن مقابل کو کہاں فرق پڑھ رہا تھا ----

حسین دھیرے سے جھکا اور عبادت کے ماتھے پر اپنا پہلا جائز حق استعمال کیا

----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عبادت نے حسین کا کالر پکڑ لیا اور آنکھیں زور سے بند کر لیں ----

کالر پکڑنے کی دیر تھی کے حسین کو اپنے جذبات قابو میں رکھنا مشکل ہو گیا تھا

وہ مزید جھکا اور آنکھوں پر پیار کیا پھر گال پر اور پھر تھوڑی دیر عبادت کو غور سے دیکھنے لگا ----

عبادت نے شرم سے آنکھیں کھولیں تو حسین کو اپنے بے حد نزدیک پایا کہ وہ زرا سا ہلتی تو حسین کے ہونٹوں سے عبادت ہے ہونٹوں کا ٹکراؤ ہو جاتا -----

حسین دھیرے سے جھکا اور اب کی بار عبادت کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کر لیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عبادت کو لگا وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی ----

کچھ دیر بعد ہی حسین کو عبادت پر ترس آگیا اور اسے دور ہوا لیکن عبادت آنکھیں بند کیے گہرے گہرے سانس لے رہی تھی حسین دوبارہ جھکا اور اس کے کان میں صور پھونکنے لگا ----

تمہارے لبوں کی کپکپاہٹ دیوانہ بنا رہی ہے"

"کوئی گستاخی کر بیٹھوں تو معذرت

ہونٹوں پر ترس کھانے کے بعد اب وہ عبادت کی گردن پر جھکا خود کو سیراب کرنے لگا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین پلیز بس کریں ---- عبادت یہ سب براداشت کرنے کی حالت میں نہیں تھی تبھی ٹوک گئی جس کا نتیجہ بھی بہت جلد دیکھنے کو مل گیا ----

حسین نے عبادت کے بنے گردن پر تل پر زور سے دانت گاڑھ دیے جس پر عبادت سسک اٹھی تکلیف سے آنکھیں پانی سے بھر گئیں ---

حسین عبادت پر سے ہٹا اور اسے آنکھوں سے وارن کرنے لگا ----

اگلی بار ٹوکا تو سزا زیادہ ہوگی یاد رکھنا ابھی جا رہا ہوں کل کے لیے خود کو تیار کر لو کل ایک منٹ کے لیے بھی معافی نہیں ملے گی ----

عبادت تو خوف سے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی حسین جیسے آیا تھا ویسے ہی واپس چلا گیا ----

اور عبادت کی ہمت نا ہوئی دوبارہ آنکھیں کھولنے کی اور وہ ویسے ہی سو گئی------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائرہ جو اپنے کمرے آئی اور فریش ہو کر ڈھیلا ڈھالا سوٹ پہن کر واشروم سے باہر نکلی لیکن سامنے صوفے پر بیٹھے ازغن کو دیکھ وہ اپنی جگہ ششدر رہ گئی ----

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ----

دوبٹے سے بے نیاز وہ ازغن کا پارا مزید بڑھا گئی تھی تبھی وہ اٹھا اور مائرہ کے بال اپنی مٹھی میں جکڑ لیے ----

کس سے پوچھ کر اتنی تنگ قمیض پہنی تھی بہت شوق ہے خود کو دیکھانے کا سب کو پریشان نہیں ہو کچھ وقت صبر کر لو تمہارے جس کے ہر حصے کی آرزو میں خود اپنے ہاتھوں سے پوری کروں گا اور آج کے بعد یہ تنگ قمیض صرف تم میرے سامنے پہنو گی جو بھی شوق پال رکھے ہیں وہ تم میرے سامنے پورے کرو گی اگر اس کمرے سے باہر تم نے ایسے کے کپڑے پہنے تو یاد رکھنا ایک دن بھی ضائع نہیں کروں گا اور تمہاری جان اپنے ہاتھو سے لوں گا یہ میری آخری وارننگ ہے اس کے بعد وارن نہیں کروں گا ----

مائرہ کو لگا وہ اپنے الفاظ سے ہی آج مائرہ کی جان لے لے گا ----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آئی ایم سوری میں نے جان بوجھ کر وہ سوٹ نہیں پہنا تھا۔۔۔۔

مائرہ کی آنکھوں میں پانی دیکھ ازغن کو اپنی سختی کا احساس ہوا تبھی وہ نرمی سے مائرہ کے بالوں کو چھوڑ اس سے دو قدم۔دور ہو کر کھڑا ہو گیا اور وہ چہرا جھکائے آنسو بہاتی کسی مجرم کی طرح کھڑی تھی۔۔۔۔

ازغن مائرہ کے تھوڑا قریب ہوا۔۔۔

جاناں ایسے مت نظریں جھکاؤ ورنہ میں خود کو روک نہیں پاؤں گا اتنا ظلم مت کرو میرے اس معصوم دل پر ورنہ یہ بے لگام ہو گیا تو شادی سے پہلے ہی میرے بچوں کی۔ماں بن جاؤ گی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

پھر مت کہنا کہ وقت نہیں دیا آپ نے ازغن کی بے باکی پر ماءرہ کا دل کیا اپنا سر پیٹ کے لیکن وہ ایسا کر ہے کوئی سزا نہیں لینا چاہتی تھی اسی لیے خاموش رہی-----

اچھا سوری میں نے زیادہ غصے میں بات کر لی ادھر دیکھو میری طرف ----

ماءرہ نے بھرائی آنکھوں۔ سے ازغن کی طرف دیکھا اور پھر آنکھیں جھکا لیں ----

لیکن ازغن اپنی جگہ ساکت رہ گیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن ماءرہ کے کان کے قریب جھکا اور بولا ---

جاناں ان آنسوں کا بدلہ تو ضرور لوں گا یاد رکھنا میری بات کو ابھی چلتا ہوں تھوڑا ضروری کام ہے ورنہ ابھی بہت اچھے سے سبق سیکھاتا ----

ازغن دروازہ کھولتا باہر چلا گیا اور مائرہ ڈرتی ہوئی نے دروازہ لوک کر دیا واپس مڑی تو

ازغن پیچھے ہی موجود تھا اس سے پہلے وہ چیخ مارتی ازغن نے مائرہ کے ہونٹوں پر

اپنا بھاری ہاتھ رکھ لیا ----

تم کبھی بھی تم۔تک آتا میرا کوئی بھی راستہ بند نہیں کر سکتی سمجھیں -----

مائرہ نے جلدی سی ہاں میں سر ہلایا جس پر ازغن کے چہرے پر بہت خوبصورت

مسکراہٹ آگئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مت ڈرا کرو مجھ سے اور بھابھی کو۔زرا کم شکایتیں لگایا کرو میری کھا نہیں جاؤں گا

تمہیں ----

مائرہ کو گھورتے وہ واپس سے کھڑکی سے نیچے اتر گیا تھا -----

اور مائرہ منہ کھولے بس کھڑکی کو دیکھتی رہ گئی تھی جہاں کوئی موجود نہیں تھا ----

میرب کمرے میں آئی تو عطار بھی پیچھے آگیا اور اس کو پیچھے سے اپنے بازوں کی قید میں لے لیا -----

جان من آج ساری مہندی میں آپ مجھ پر بجلیاں گراتی رہی ہیں اب بندہ بشر ہوں تھوڑا سا تو رحم کریں ----

میرب کو عطار کی باتوں پر ہنسی آگئی ----

اور سیدھے ہوتے اس کے گلے میں باہیں ڈال کر اپنا سر عطار کے سر کے ساتھ ٹکا دیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جان من کی جان آپ پر بجلیاں نا گراؤں تو کس پر گراؤں ----

تو پھر سزا کے لیے بھی تیار ہو جائیں ----

نہیں عطار آج میں بہت تھک گئی ہوں اور یہ آپکا بے بی بھی آپ پر۔ہی گیا ہے بہت تنگ کرتا ہے ابھی سے ----

ہاہاہاہا وہ ہم دونوں کا بے بی ہے جان من ----

اچھا اب سونے دیں ---

میرب یہ غلط بات ہے یار آپ نے ہاں کی تھی مہندی میں ----

میرب تو حیران رہ گئی تھی عطار کے اتنے صاف گوئی سے جھوٹ بولنے پر ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کب کہا تھا ----

دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے عطار کو وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھی ----

بس کہا تھا ----

عطار میں تھک گئی ہوں بہت ----

عطار ایک دم سنجیدہ ہو گیا اور واپس کمرے سے نکلنے۔لگا تھا کہ میرب کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا ----

وہ جلدی سے آگے بڑھی اور عطار کو پیچھے سے اپنی باہوں میں قید کر لیا ----

جانے دو جان من ورنہ تمہاری اس چھوٹی سی جان کے کیے۔میرا جنون بہت بھاری پڑنے والا ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے پروا نہیں ----

عطار واپس مڑا اور ایک دم میرب کو گود میں اٹھا لیا اور بیڈ پر نرمی سے پھینکا ----

میرب عطار کے تیور دیکھ ایک بار ڈر گئی---لیکن ساری رات عطار کے انداز میں بہت نرمی تھی بہت محبت تھی ---

لگلے دن رخصتی تھی اور بارات نے اب کی بار عبادت ولا جانا تھا-----

سب تیار تھے حسین کے تو آج تیور ہی مان نہیں تھے مائدہ اور میرب عبادت کے گھر تھیں اور عبادت کے کچھ رشتے دار وہاں موجود تھے بس نام کے ہی جنہیں کسی سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا----

عبادت لال جوڑے میں نفاست سے میک اپ کیے بہت پیاری لگ رہی تھی

بارات گھر پہنچی تو بارات آنے کا شور پورے عبادت ولا میں گونج اٹھا کمرے میں بیٹھی عبادت کی تو ہوائیاں آڑی ہوئی تھیں---

نکاح چونکہ پہلے۔ہی۔ہو گیا تھا اسی لیے دلہے کے آتے ہی دلہن کو سٹیج تک لایا گیا

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

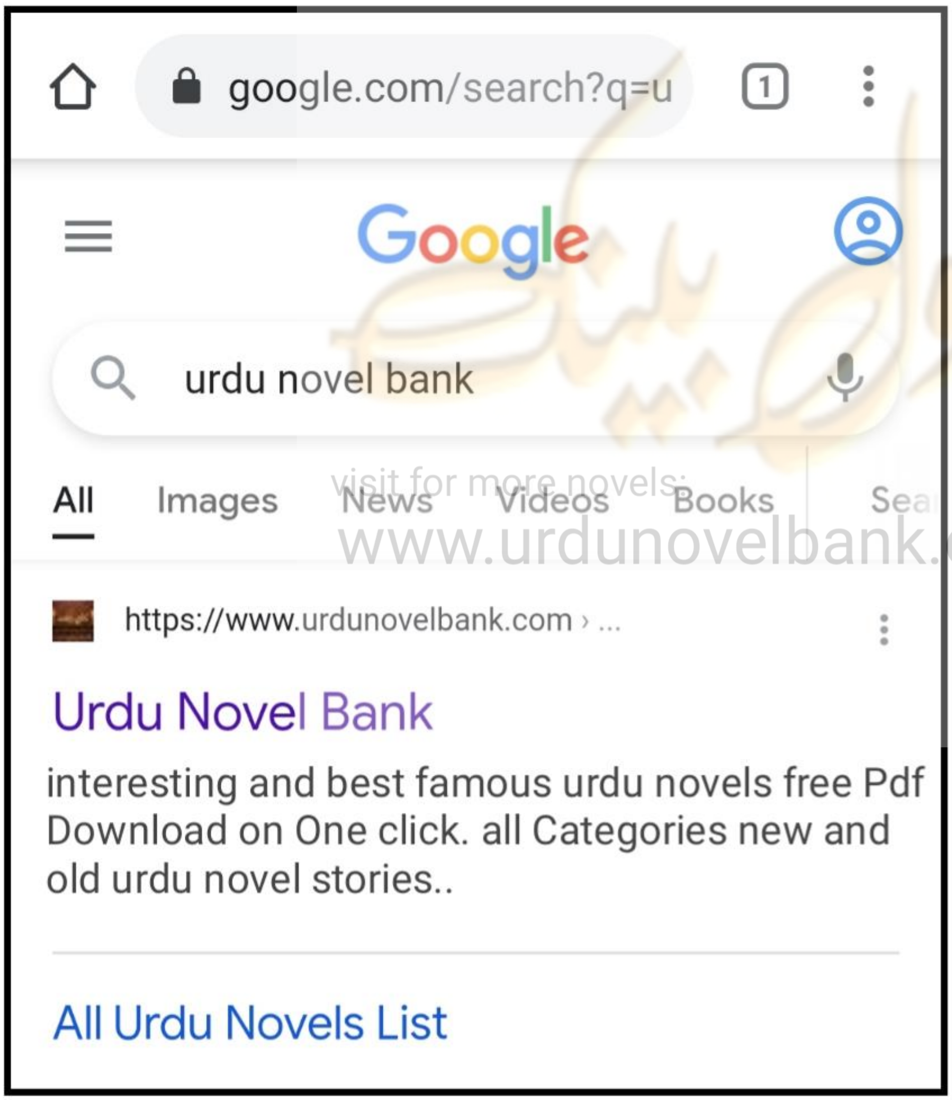

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

حسین جو اپنے دوستوں سے باتوں میں مشغول تھا سامنے سے آتی عبادت کو دیکھ ایک بار اپنی جگہ سے ہل نہیں پایا تھا۔۔۔۔

اتنی خوبصورتی وہ تو حیران تھا عبادت کو دیکھ کر جو پہچان میں ہی نہیں آرہی تھی ۔۔۔

یہ۔میرے والی ہی ہے نا یا ہم کسی اور کی شادی میں آگئے ہیں ۔۔۔۔

حسین کی بات پر پاس کھڑے سب دوستوں نے دنیا سے بھرپور قہقہہ لگایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عبادت کو لاکر حسین کے ساتھ بیٹھایا گیا۔۔۔

آج ہی کیوں بیوہ ہونا چاہتی ہیں آپ ۔۔۔

اللہ رحم کرے۔۔۔

عبادت کا دل ایک بار خوف سے کانپ اٹھا تھا۔۔۔۔

آنکھیں پانی سے بھر گئی تھیں ---

عبادت اتنی محبت مجھ سے ---

آپکی سوچ سے بھی زیادہ ---

جھیل پائیں گی مجھے برداشت کر پائیں گی مجھے ساری عمر ----

اگر یہ میرے پیار کا ثبوت ہے تو ہاں میں کر لوں گی اپکو برداشت ----

آئی ایم سوری مجھے ایسے الفاظ نہیں بولنے چاہیے تھے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں آپکی کوئی بھی معافی اکسیپٹ نہیں کروں گی ---- سزا کے لیے تیار رہیے گا

حسین نے گھور کر عبادت کی طرف دیکھا جس نے نو لفٹ کا بورڈ منہ پر لگا لیا تھا

پھر رخصتی کا شور اٹھا تو وہ اپنے گھر کو خیر آباد کہہ کر اپنے پیا من گھر آگئ----

بابا یہ گھر آپ کے سپرد ہے آپ اپنا گھر سمجھ کر اس میں رہیے گا---

میں ملنے کے لیے آیا کروں گی ---

بیٹی تم بے فکر ہو جاؤ میں اس گھر کو ہر انچ سے دور رکھوں گا----

بہت شکریہ بابا اپنا خیال رکھیے گا----

تم بھی بیٹی اپنا خیال رکھنا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چوکیدار جو بہت عرصے سے عبادت کے ساتھ تھا آج اس کی بھی آنکھیں بھر آئی تھیں ---

گھر پہنچے تو بہت رات ہو چکی تھی تبھی جلد سے جلد اپنے اپنے کمروں میں۔ چلے گئے ----

عبادت کو بھی اس کے کمرے تک پہنچا دیا گیا ----

حسین کمرے میں آیا تو عبادت ناراض ناراض سی چہرا جھکائے بیٹھی ہوئی تھی ---

عبادت ----

یہ آپکی منہ دیکھائی ----

عبادت نے ناراض نظروں سے حسین کی طرف دیکھا جس پر وہ عبادت کو اپنے سینے سے لگا گیا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانتا ہوں بہت غلط الفاظ استعمال کر گیا تھا ---

معاف کر دیں پلیز ----اج کے بعد ایسی غلطی نہیں ہو گی ---

ماں بابا کہ بعد آپ واحد ہیں جو میرے دل پر حکومت کر بیٹھے ہیں بابا ماما تو مجھے چھوڑ کر چلے گئے آپ بھی ابھی سے تنگ آ گئے ہیں کیا ----

کون کافر آپ سے تنگ آیا ہے آپ تو میرے دل میں بس گئی ہیں عبادت عبادت کی طرح ----

آپ سے دوری میری جان لے لی گی ----

وعدہ کریں آج کے بعد ایسا نہیں کہیں گے۔---

وعدہ آج کے بعد ایسا نہیں کہوں گا۔-----

حسین نے دھیرے سے عبادت کے ماتھے پر بوسہ لیا اور پوری رات اپنی محبت میں اسے بھگوتا رہا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگلی صبح ولیمہ کر کے سب اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے ولیمہ پر سب نے عبادت اور حسین کی جوڑی کو سراہا ----

شہریار صاحب نا جانے کہاں غائب تھے اپنے کام کا کہہ کر اسی لیے وہ شادی میں شریک نہیں ہوئے تھے ----

حسین کو اس بات کا بھی دکھ تھا کہ اگر یہ ہی اس کے اپنے ماں باپ زندہ ہوتے تو کم از کم آج وہ اپنے باپ کے ساتھ کھڑا ہوتا ----

ایک ہفتے کا وقت پر لگا کر اڑ گیا تھا ----

سب دوبارہ سے اپنی روٹین میں آگئے تھے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عبادت ملک ہاؤس میں ہی تھی --

اور سب میں گھل مل گئی تھی ---

انیق نے ازغن کی جان کھائی ہوئی تھی کے وہ عطار سے بات کر کے نایاب کے گھر رشتے کا پیغام بھیجے ----

لیکن ازغن کا کہنا تھا کہ پہلے اس کی شادی ہو جائے پھر وہ عطار سے بات کرے گا۔۔۔۔

ازغن یار میں تھوڑا مصروف ہوں پلیز ٹائم پر سنبل کو لے آنا۔۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی۔۔۔۔

فون پر عطار نے ازغن کو پیغام پہنچا دیا تھا۔۔۔۔

رات تک سنبل ملک ہاؤس میں موجود تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھاگ کر سب سے پہلے وہ میرب سے ملی۔۔۔

ہائے بھابھی میں خالہ پلس پھوپھو بننے والی ہوں۔۔۔۔

میرب شرمائی سی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

میں آپکا خود خیال رکھوں گی بھابھی ---

اور مائدہ آپی آپ تو بڑی چھپی رستم نکلیں چھپکے سے میرے بھائی سے شادی کرنا چاہ رہی تھیں ----

عبادت جو کمرے میں تھی اور سنبل کی آمد سے لاعلم۔ تھی کمرے سے نکلی تو سامنے سب کو ہنستے کھیلتے دیکھا ---

آسلام علیکم ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب نے عبادت کی طرف دیکھا اور سلام کا جواب دیا ---

واعلیکم السلام یہ کون ہے آنٹی ---

سنبل نے عبادت کو غور سے دیکھا اور فروا بیگم کو مخاطب کیا ------

اسلام علیکم ----

اس سے پہلے فروا بیگم کوئی جواب دیتیں دروازے سے حسین اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے گھر داخل ہوا تھا ----

شاید وہ نہیں جانتا تھا آج گھر کون ا رہا ہے تبھی اتنا پرسکون تھا ایسی سوچ سنبل رکھتی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" دل کے بہلانے کو غالب خیال اچھا ہے"

سنبل کی نظر حسین پر پڑی تو وہ اپنی جگہ ساکت ہو گئی جیسے وہ حسین کو چھوڑ کر گئی تھی وہ ایسا تو نہیں تھا خوبصورت تو وہ تھا لیکن اتنا پر کشش تو اب سنبل کو

لگنے لگا تھا محبت نے ماری اتنی گہری تھی کہ سنبل کی سوچ سمجھ کے سب طور طریقے ہی بدل گئے تھے ----

حسین مسکراتا آگے آیا اور عبادت کے ماتھے پر محبت بھرا بوسہ دیا یہ وہ پہلا جھٹکا تھا جو سنبل کو لگا تھا ----

وہ اپنی جگہ منہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اپنے سامنے کا نظارہ دیکھ رہی تھی ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عبادت تو حسین کے سب کے سامنے پیار کرنے پر چھوئی موئی کا پھول بن گئی تھی ---

حسین بس کر دیا کرو ہر وقت بچی کو پریشان کرتے ہو ----

اور جو آپکی بچی رات بھر مجھے پریشان کرتی ہے اس کا کیا ----

نظریں عبادت پر رکھے لہجے میں پیار ہی پیار سمائے وہ بے تکلفی سے بول رہا تھا

عبادت کو لگا وہ زیادہ دیر تک کھڑے نہیں رہ پائے گی ----

لال گلال ہوتی عبادت شرمائی لجائی سی سب کو بہت پیار لگ رہی تھی سوائے سنبل کے ------

سنبل نا سمجھی سے ادھر ادھر دیکھنے۔لگی اسے لگا شاید وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے کوئی ڈراؤنہ خواب دماغ سائیں سائیں کرنے لگا تھا بھ--- بھابھی یہ ---یہ کون ہے بے دھیانی میں وہ میرب کے بازو پر ہاتھ رکھتے سوال کرنے لگی جیسے ابھی میرب کہے گی سنبل اٹھ جاؤ صبح ہو گئی ہے ----

جیسے مرنے والے کو جینے کی آخری امید نظر آ رہی ہو ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جیسے بچہ اپنی ٹوٹے کھلونے کو دیکھ جڑنے کی آس پال لیتا ہے ---

لیکن کیا کبھی صبح کے بعد پھر سے صبح ہوئی رات کا گزرنا تو لازم ہے ---

کیا آخری سانسیں کبھی نہیں ٹوٹتی مرنا تو واجب ہے

کیا کرچی کرچی ہوئے کھلونے کبھی جڑے ہیں اگر جڑ بھی جائیں تو اندر جوڑ دل جاتے ہیں ----

سنبل بھول رہی تھی کہ کبھی ٹوٹے دھاگے نہیں جڑتے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین کو بہت ہلکی سی آواز اپنے پیچھے سے سنائی دی یہ آواز تو وہ لاکھوں میں پہچان سکتا تھا----

ہاں یہ آواز یہ آواز ہی تو تھی جو حسین کے مرنے کی وجہ بنی تھی وقت پر عبادت نا پہنچتی تو حسین مر چکا ہوتا ----

ہاں سب کا رویہ کافی تھا حسین کے مرنے کے لیے وہ واقعی مر جاتا ----

حسین نے مڑ کر ایک کٹیلی نظر ڈری سہمی سنبل پر ڈالی ----

She is my wife Mrs Hussain Ibadat Hussain...

میرب کی جگہ جواب حسین کہ طرف سے آیا تھا سنبل کو لگا وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی آنکھوں میں پانی بھرے اس نے چہرے کی ہوائیاں اڑنے سمیت حسین کی طرف دیکھا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کتنا پتھر دل تھا جس نے یہ الفاظ بولتے ایک بار بھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی اس کے الفاظ سے مر بھی سکتا ہے -----

عبادت آپ ملی نہیں ان سے آئیں میں آپکو ملواتا ہوں ----

ملیں یہ میری بہت کیوٹ پیاری اور -----

اور عبادت کے مسکرا کر پوچھنے پر حسین کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی تھی

سنبل نے حسین کی آنکھوں میں التجائی نظریں ڈالی جیسے کہہ رہی ہو آگے کچھ مت بولنا ورنہ سنبل مر جائے گی ----

اور ایک جادوگرنی ہے میری یہ کزن -----

عبادت نے گھور کر حسین کی طرف دیکھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین بری بات یہ کون سا طریقہ ہے بات کرنے کا ----

ہاہاہاہاہاہا یار میں مزاق کر رہا ہوں میری یہ کزن برا نہیں مانتی میری کسی بات کا

کیوں سنبل سہی کہہ رہا ہوں نا ----

سنبل تو جیسے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں -----

وہ بولنا چاہتی تھی کہ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا لیکن حلق میں جیسے آواز کہیں کھو گئی تھی بس ویران آنکھیں اپنی کہانی سنا رہی تھیں لیکن آج ان کو سننے والا تو خود اندھا اور بہرا بن بیٹھا تھا -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین کی آنکھوں میں جو وہشت سنبل اندر تک کانپ اٹھی تھی ----

عبادت یار کھانا لے کر کمرے میں آ جانا بہت بھوک لگی ہے کھانے کہ بعد میں آپکو کھاؤں گا -----

||||||||||||| حسین عبادت تو حسین کی آخری بے باکی پر چلا اٹھی تھی اور وہ قہقہہ لگاتا کمرے میں بھاگ گیا تھا۔۔۔۔

آنٹی ویسے بچپن میں آپ نے ان پر نظر رکھنی تھی کہیں عمران ہاشمی کی فلمیں تو نہیں دیکھتے رہے چھپکے چھپکے بہت ہی بے حیا ہیں آپکے بیٹے۔۔۔

عبادت الٹے سیدھے منہ بناتی کچن میں چلی گئی تھی کیونکہ حسین نے پہلے دن ہی کہہ دیا تھا کہ عبادت حسین کے سارے کام خود کرے گی۔۔۔۔جس پر عبادت کو بھی کوئی مسئلہ نہیں تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنبل تم بھی اپنے کمرے میں جاؤ اور فریش ہو جاؤ۔۔۔

مائدہ تم بھی ریسٹ کر لو تھوڑی دیر اور ماما آپ بھی ریسٹ کر لیں۔۔

میں کھانا بنا کر جگا دوں گی سب کو۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا تم بھی کھانا بنا کر ریسٹ کر لینا -----

سب اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے تھے سنبل اپنے کمرے میں گئی جو ہر بار اس کو ملتا تھا جب جب وہ پاکستان آتی تھی ----

حسین کا کمرا سنبل کے کمرے کے بلکل ساتھ تھا --- سڑیاں چڑھتے ہی سنبل کی نظر حسین کے کمرے کی طرف اٹھی دل نے پھر سے التجا کی نہیں حسین ایک بار کہہ دو یہ سب جھوٹ ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن ہونی کو کون ٹال سکتا ہے سنبل آنکھوں میں آنسو لیے بے ساختہ حسین کے کمرے کی طرف بڑھی ---

دروازہ بغیر کھٹکھٹائے وہ کمرے میں داخل ہو گئی ----

حسین جو اپنے بستر پر آنکھیں بند کیے لیٹا سنبل کو ہی سوچ رہا تھا دروازہ کھلنے اور بند ہونے پر آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر دیکھا ----

سامنے ہی سنبل لال انگارا آنکھیں لیے سراپا سوال بنی کھڑی تھی -----

حسین کی آنکھیں بھی ضبط سے سرخ ہوئی ہوئی تھیں ----

حسین ایک دم سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا ----

کیا کر رہی ہو یہاں جاؤ یہاں سے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنا کرخت لہجہ یہ تو سنبل کا حسین نہیں تھا ہاں وہ تو واقعی سنبل کا حسین نہیں تھا -----

حسین اتنی بڑی سزا کیوں ----

سنبل نے ہمت کرتے پہلا سوال کیا تھا ----

حسین نے ترچھی آنکھوں سے سنگل کی جانب دیکھا ---

کون سی سزا بی بی جاؤ یہاں سے میں تم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا -----

حسین پلیز ایسے مت کرو میں ----میں مر جاؤں گی تمہارے بغیر ----

حسین کو سنبل اپنے ہوش میں نہیں لگ رہی تھی -----

حسین میں میں کیسے رہوں گی تمہارے بغیر تم تو مجھ سے پیار کرتے تھے نا پھر کیا ہے یہ سب -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آواز دھیمی رکھو ورنہ گلا دبانے میں دو منٹ بھی نہیں لگاؤں گا -----

سنبل چیخ کر بولی جس پر حسین کو بھی غصہ آگیا ----

دبا دو گلا میرا لیکن اتنی بڑی سزا نا دو پلیز میں میں کر جاؤں گی -----

تو مر جاؤ سنبل میں بھی مر گیا تھا اگر وقت پر عبادت نا آتی تو میں واقعی مر گیا تھا

حسین میری بات کو ہلکا مت لینا میں واقعی مر جاؤں گی ----

حسین نے دونوں ہاتھ باندھے اور رخ سنبل کی طرف موڑ لیا ----

میں بھی دیکھنا چاہوں گا کہ تم کیسے مرتی ہو انتظار رہے گا سنبل مجھے تمہاری موت کا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

الفاظ تھے یا تیزاب جو سنبل کے منہ پر پھینکا گیا تھا-------

سنبل تو جیسے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں کے مترادف ہو گئی تھی ----

آنکھوں سے آنسو متواتر بہہ رہے تھے اب حسین کی بھی ہمت جواب دے گئی تھی

تبھی وہ اٹھا اور سنبل کو بازوؤں سے پکڑ کر کمرے سے باہر نکال دیا ----

آگے سے کسی غیر کے کمرے میں جاؤ تو دروازہ کھٹکھٹا کے جانا کیا پتا اگلی بار اندر

انسان نہیں جانور ہو اور جتنے بھی الزام اس پر لگائے گئے تھے وہ سچ کر دے

ویسے کیا خیال ہے سنبل الزام تو لگ ہی چکا مجھ پر زنا کا کل اگر عبادت کو اس

کے گھر بھیج دوں تو ایک رات کے لیے میرے بستر کی زینت بنو گی -----

ایک آنکھ ونک کرتا وہ سنبل کے اندر سے پوری طرح جان نچوڑ چکا تھا ----

سنبل کا اپنے لیے ایسے الفاظ سن کر مر جانے کو دل کیا -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تکلیف محسوس کرو یار بڑا آسان کام ہے تکلیف جھیلنا تب جب آپکی کوئی غلطی نا ہو ----

کرو محسوس اپنی تکلیف کو میرے لیے اب تم اتنا بھی نہیں کر سکتی یہ تو کوئی بات نہیں ہوئی -----

دروازے۔میں کھڑا وہ شخص جو کل تک سنبل کے قصیدے پڑھتا تھا آج ایسے الفاظ سنبل نے تو کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایسا بھی ہو گا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اگر تمہیں اسی طرح خوشی ملتی ہے تو وعدہ ہے سنبل کا تم سے اپنی محبت کی قسم کھا کہ کہتی ہوں ازغن بھائی کی شادی کے شادیانے بجتے ہی اس گھر سے ایک میت بھی اٹھے گی انتظار ضرور کرنا ----

حسین لاپرواہ بنا ہاتھ ہلاتا کمرے کا دروازہ سنبل پر بند کر چکا تھا ------

ازغن اپنی شادی کی تیاریوں میں بہت مگن تھا مائدہ کے لیے ہر طرح کی خریداری کر رہا تھا لیکن مائدہ کسی بھی چیز میں دلچسپی نہیں لے رہی تھی اس دن کے بعد سے حسین نے سنبل کو بہت کم دیکھا تھا بلواسطہ طور پر حسین کی نظریں بار بار سنبل کو تلاش کرتیں تھیں کبھی کبھی اسے خود پر بھی غصہ آتا تھا لیکن وہ بھی دل کے ہاتھوں مجبور تھا اسے دکھ تھا اس نے اتنی بدتمیزی کی سنبل کے ساتھ لیکن دوسری طرف اگر وہ دیکھتا تو خود کو تسلی دیتا کہ اس نے بلکل ٹھیک کیا ہے

پھر وہ دن بھی آگیا جس دن مائدہ کو ازغن کی دلہن بننا تھا ----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نایاب میرب عبادت اور سنبل نے ایک جیسے ڈریس بنوائے تھے اب تو نایاب بھی سب کے ساتھ ساتھ تھی -----

ایک جیسے لہنگے پہنے پراندے لٹکائے بہت خوبصورت لگ رہی تھیں ----

سب نے ملٹی شیڈز میں لہنگے پہنے ہوئے تھے ---

ہلکے میک اپ سے ساری بہت خوبصورت لگ رہی تھیں ازغن کی شادی تھی تو آج اس کے سب دوست مہندی والے دن بھی مدعو تھے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انیق بھی سفید شلوار قمیض میں پٹکا گلے میں ڈالے اپنے ورزشی جسامت کے ساتھ بہت خوبرو لگ رہا تھا جو دیکھتا دوسری بار ضرور دیکھتا لڑکیاں تو فدا ہوتی جا رہی تھیں ----

آج تو شہریار صاحب بھی بھاگ بھاگ کر حصہ لے رہے تھے----

حسین بھی سب کاموں میں حصہ لے رہا تھا اس کا کہنا تھا کہ وہ بس اپنی بہن کے لیے یہ سب کر رہا ہے -----

مائدہ کی اور ازغن کی۔ مہندی اکٹھی ہی تھی لیکن درمیان میں پردہ کا انتظام تھا ----

انیق بھی سب دوستوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا جب سامنے سے ہاتھ میں مہندی کی تھال پکڑے پراندا آگے لٹکائے لہنگا آگے پہنے نایاب آ رہی تھی آج وہ بہت پیاری لگ رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نایاب انیق کے ٹیبل کے پاس سے گزری تو وہاں بیٹھے ازغن کے باقی دوستوں نے شرارتاً نایاب کو سلام جھاڑا تھا ----

اسلام علیکم کیسی ہیں آپ مس نایاب ----

نایاب جو اپنے دھیان جا رہی تھی اپنا نام سنتے ہی مڑ کر دیکھا کون تھا وہ جس کو اس کا نام آتا تھا-----

نظر پڑتے ہی وہ سب کو پہچان گئی تھی سب ہی آیک سے بڑھ کر ایک تھے---

واعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں----

جی جی الحمداللہ ہم سب ٹھیک ہیں بس انیق کی طبعیت تھوڑی خراب ہے----

انیق جو نایاب کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا اپنے نام پر انیق نے چونک کر اپنے دوست عبداللہ کی طرف دیکھا جس نے ایک آنکھ دبا کر انیق کو چھیڑا تھا----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اللہ خیر کرے کیا ہوا سر آپ کو---

میں میں ہاں میں وہ میں کیچڑ میں گر گیا تھا----

انیق جو ایک دم گڑبڑا گیا تھا مدد طلب نظروں سے ایک اور دوست جس کا نام اسفندیار تھا اس کی طرف دیکھا تھا ----

اب وہ ہونٹ گھما گھما کر انیق کو کچھ کہہ رہا تھا لیکن انیق کو جو سمجھ آئی وہ بے دھیانی میں بول گیا -----

نایاب کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گونجا جس پر انیق تو اس کی ہنسی میں ہی کھو سا گیا ------

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

نایاب تھال سنبھالے ہنستی ہوئی وہاں سے غائب ہو گئی ----

ہمارا اچھا بھلا دوست تھا اب تو گیا کام سے یا الٰہی ہم بھی تیرے نیک بندوں میں سے ہیں ہمیں بھی اسی شادی میں رونقیں بخش دے الہی آمین دونوں ہاتھ اٹھا

کر جس طرح عبداللہ نے دعا کی تھی انیق سمیت سب کے ہنسی کے فوارے چاروں اور پھیل گئے تھے -----

ازغن اور مائرہ کی۔مہندی زورو شور سے جاری تھی جب نایاب کو ملک کی کال آئی ----

نایاب نے پہلے سوچا کہ اگنور کر دے لیکن پھر ایک طرف جا کر کال اٹھا لی ---

ج---جی ملک۔صاحب ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سنا ہے بہت خوش ہو عطار ملک کے گھر والوں کے ساتھ اور عطار کے ساتھ بھی خوب ہنسی مذاق چل رہا ہے تمہارا ----

سر اس طرح اگر نا کرتی تو سب کو شک ہو جاتا ----

کس کے ساتھ کھیل رہی ہو لڑکی میں آگ ہوں میرے ساتھ کھیلنا چاہو گی تو جل جاؤ گی لگتا ہے تم اپنے باپ کی موت بھول گئی ہو خیر امید کرتا ہوں اب ایسی کوئی کوتاہی نہیں کرو گی جس سے تمہاری دونوں مائیں جان سے جائیں پہلے تم یتیم ہوئی تھی اب مسکین بھی ہو جاؤ گی تو کیا فرق پڑھے گا----

نایاب کو۔لگا تھا وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی----

فون بند ہو چکا تھا فون کان کو لگائے آنکھوں میں آنسو بھرے وہ انیق کے ٹیبل سے چند قدم دور تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار جو نایاب کو ڈھونڈتے ہوئے آیا تھا اسے ایک جگہ فون کان کو لگائے کھڑا دیکھ وہاں ہی آگیا راستے میں انیق لوگوں سے ہیلو ہائے کرتا نایاب کی طرف بڑھا----

نایاب کیا ہوا کیا کر رہی ہو یہاں-----

نایاب نے چونک کر عطار کی جانب دیکھا نایاب کی آنکھیں جو پانی سے بھری ہوئی تھیں وہ اب بہنے لگی تھیں ----

نایاب کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے پریشان لگ رہی ہو اور رو کیوں رہی ہو عطار کی آواز اتنی بلند تھی کہ وہاں بیٹھے انیق اور باقی سب تک باآسانی پہنچ گئی تھی----

انیق نے مڑ کر نایاب کی جانب دیکھا جس کی آنکھوں سے آنسو بہتے انیق کو اپنے دل پر گرتے محسوس ہو رہے تھے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے گھر جانا ہے ابھی سر پلیز ----

ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن اتنی رات کو جاؤ گی کیسے رکو میں کسی کے ساتھ بھیجتا ہوں ----

نہیں سر میں چلی جاؤں گی ----

نایاب ایسے ضد نہیں کرتے اتنی رات میں میں کبھی بھی آپکو اکیلے نہیں بھیجوں گا

نایاب کا دل کیا ڈوب کر مر جائے پیسے کی خاطر وہ ایک دھوکے باز کے ساتھ مل بیٹھی تھی ---

آگے کنواں تھا اور پیچھے کھائی تھی ----

عطار کو بتاتی تب بھی ماری جاتی اور اگر نا بتاتی تب بھی ماری جاتی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ لوگوں میں سے کوئی مس نایاب کو گھر چھوڑ آئے گا ----

انیق چلا جائے گا ویسے بھی اسے ایسے فنکشنز زیادہ پسند نہیں ہے ----

انیق جس کی نظر کھوئی ہوئی نایاب پر ہی تھیں عطار کے بلانے پر چونک کر عطار کو دیکھا -----

تم چلے جاؤ گے نایاب کو اس کے گھر چھوڑنے پلیز چلے جاؤ میں اکیلے اس وقت نہیں جانے دے سکتا ----

ہمم چلا جاؤں گا چھوڑنے بھیج دیں انہیں باہر ----

انیق اپنی خوبصورت چال چلتا باہر کی طرف چلا گیا تھا جہاں گاڑیاں ہی گاڑیاں کھڑی تھیں -----

نایاب بھی دھیمے قدموں سے انیق کے پاس آئی نایاب کی آنکھیں دیکھ انیق کا دل کٹ کے رہ گیا۔ ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نایاب کی طرف کا دروازہ کھولتے وہ اسے گاڑی میں بیٹھا چکا تھا ---

دوسری طرف آکر خود گاڑی میں بیٹھ گیا ----

اور گاڑی زن سے بڑھا دی ----

کیا ہوا ہے آپکو مجھے بتائیں ----

نایاب کا دل کیا چیخ چیخ کر اپنا جرم قبول کر لے----

میں میں بہت بری ہوں میں بہت گنہگار ہوں ---

انیق کو لگا شاید وہ ابھی ہوش میں نہیں ہے اسی لیے خاموش ہو گیا----

پھر پورا راستہ نا تو انیق نے کوئی بات کہی جا نایاب کچھ بولی بس گاڑی میں نایاب کی سسکیاں گونج رہی تھیں جسے وہ کافی دیر سے روکنے کی کوشش کر رہی تھی مگر ناکام ہو جاتی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار وہ لڑکی دیکھ کیا مست پیس ہے قسم سے ایک رات کے لیے مل جائے تو قیامت ہو قیامت--

حسین جو اپنے دھیان کام میں لگا تھا اپنے پیچھے کچھ لڑکوں کی آواز سنی تو پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں رشتے داروں کے کچھ لڑکے اپنی لار ٹپکاتے لڑکیوں پر کمینٹ کر رہے تھے۔

حسین سر مار کر پھر سے اپنے کام میں لگ گیا لیکن ان کی گفتگو سے تنگ آکر ان چھچھوروں کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا جہاں سنبل ویران آنکھوں سے از غن اور ماءرہ کو دیکھ رہی تھی -----

حسین کا پارا ہائی ہو گیا سامنے کا نظارہ دیکھ جہاں سن ل دوبٹے سے بے نیاز اپنی سوچوں میں گم تھی دوبٹہ پھسل کر سائیڈ پر گرا ہوا تھا -----

حسین آگے بڑھا اور سنبل کو بازو سے پکڑ کر اپنے کمرے میں لے آیا اور سنبل کو دروازہ بند کرتے دروازے کے ساتھ لگایا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ثابت کرنا چاہتی ہو ہاں کیا ثابت کرنا چاہتی ہو ----

حسین اتنی زور سے دھاڑا تھا یقیناً کوئی سن لیتا تو شاید اسے ہارٹ اٹیک آ جاتا

کیا ثابت کرنا چاہتی ہو کیوں سب کو اپنا آپ دیکھا رہی ہو یہ کام۔ بھی شروع کر دیا

ہے کیا -----

بازارو عورتوں کی طرح لبھانے سے بہتر ہے اپنے۔لیے کوئی اپنے جیسا لڑکا ڈھونڈو تو

جو تمہاری پیاس تو بھجا دے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چٹاکھ بس بہت سن لی میں نے مسٹر حسین بہت جلد اپکو اپنے تمام الفاظ پر رونا

آ لئے گا یاد رکھنا ---

سنبل حسین کو دھکا دیتی واپس باہر لان میں چلی گئی تھی ----

حسین وہاں ہی ساکت کھڑا رہ گیا تھا اب حسین کے دل نے کچھ بہت غلط ہو جانے کا خدشہ ظاہر کیا تھا۔۔۔۔

وہ بھی واپس سب کے پاس چلا گیا۔۔۔

کہاں چلے گئے تھے آپ کب سے ڈھونڈ رہی ہوں آپکو۔۔۔۔۔

عبداللہ ازغن کے پاس جا کر بیٹھا تو نظر سامنے کھڑی لال انگارا آنکھیں لیے سنبل پر گئی۔۔۔۔

یہ کون ہے ازغن ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون ---ازعن نے عبداللہ کی نظروں کی تعاقب میں دیکھا تو سامنے سنبل کھڑی تھی

ازغن جانتا تھا عبداللہ بہت اچھے گھر سے ہے اسی لیے مسکرا کر مصنوعی غصے سے عبداللہ کی طرف دیکھا ---

تم۔سب میرے گھر سے ہی لڑکیاں لینے آئے ہو کیا -----

ازغن کے گھور کر کہنے پر سب دوستوں کا قہقہہ گونجا ----

وہ انیق کہاں ہے ---

وہ اپنی محبوبہ کو چھوڑنے اس کے گھر گیا ہے ---

لو کر لو بات ازغن تو اپنا سر تھام کر ہی بیٹھ گیا تھا -----

بتا بھی اب کون ہے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہماری بھابھی ہیں پیچھے سب منچلوں نے عبداللہ کا ساتھ دیا تھا جس پر سب ہی ہنس پڑے تھے----

کزن ہے میری بہت اچھی ہے اس کے پیرنٹس باہر ہوتے ہیں ----

والدین نہیں آئے اس کے ----

نہیں وہ بہت کم آتے ہیں ----

میں اپنی والدہ کو کل لے کر آرہا ہوں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن نے کن اکھیوں سے عبداللہ کی طرف دیکھا تھا -----

باز آجاؤ تم سب میرا گھر ہی ملا ہے سب کو یہ شوشے چھوڑنے کے لیے ان میں سے ایک بھی نا مانی تو مجنوں بنے پھرتے نظر آؤ گے ----

میں کچھ نہیں جانتا بس کل میں ماما کو لے کر آؤں گا اور ماما آنٹی سے بات کریں گی

اور تو ہی یہ رشتہ کروائے گا ----

کیوں میری مت ماری گئی ہے اپنی بہن کو جہنم کی آگ میں پھینک دوں ----

عبداللہ کو تو مانو تن بدن میں آگ ہی لگ گئی تھی ----

کیوں میرا گھر کوئی جہنم ہے کیا ---- عبداللہ کڑے تیوروں سے ازغن کو گھور رہا تھا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ایسی بات تو نہیں ہے لیکن تو بھی کسی جہنم کی آگ سے کم نہیں۔ ہے اتنا

غصہ کرتا ہے بات بات پر میں ہرگز یہ رشتہ نہیں ہونے دوں ----

بیٹا رشتہ تو تیرے بڑے بھی کریں گے تو کیا چیز ہے رہی بات میرے غصے کی تو

وہ تو اتنی چھوٹی سی لگتی ہے میں ہرگز اس پر غصہ نہیں کروں گا -----

ہاہاہاہاہاہا بیٹا تو بھی گیا اب کام سے ----

پھر مائدہ اور ازغن کی مہندی کی رسم ہی گئی ----

سنبل اپنی آنکھوں میں آنسو چھپاتی ہوئی کبھی ادھر کبھی ادھر پھر رہی تھی اور عبداللہ کی نظر ہر وقت بس سنبل پر ہی تھی اور یہ بات حسین کافی دیر سے نوٹ کر رہا تھا -----

عبادت حسین کے ساتھ کھڑی کافی دیر سے حسین کو بے چین دیکھ رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا بات ہے حسین آپ ٹھیک ہیں کیا ہوا ہے کافی دیر سے ڈسٹرب لگ رہے ہیں ----

نہیں کوئی بات نہیں ایسی آپ بتائیں آج اتنی خوبصورت کس وجہ سے لگ رہی

ہیں ----

لڑکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھے آنکھوں کو سکیڑ کر دیکھتے پوچھ رہا تھا

-----جس پر عبادت کھل کر ہنسی تھی ----

اور دونوں کو کسی نے بڑی حسرت بھری نظروں سے دیکھا تھا ----

حسین کی ہنستے ہوئے نظر سامنے کھڑی سنبل پر گئی جو آنکھوں میں آنسو لیے ان

دونوں کو دیکھ رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین نے طنزیہ مسکراہٹ سنبل کی طرف اچھالتے عبادت کی کمر میں ہاتھ ڈال کر

اسے خود کے قریب کر لیا تھا ---

سنبل کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے جنہیں وہ بے دردی سے صاف کرتی سٹیج کی طرف چل پڑی ----

عبداللہ جس کی نظریں سنبل پر ہی تھیں اسے روتا دیکھ بے چین ہو گیا ----

سب ینگ پارٹی نے ڈانس کا شور مچایا تو سب نے کی گئی پریکٹس پر عمل کرنا شروع کیا ----

کرنا اب کچھ یہ تھا کہ مختلف گانوں کے کچھ کچھ حصوں پر ڈانس کرنا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب سے پہلے عطار اور میرب کی باری تھی میرب کی حالت کے مدنظر ان دونوں کے لیے رومنٹک سافٹ سونگ چنا گیا تھا ----

دونوں نے اپنی اپنی جگہ سنبھال لی تھی ----

مجھ کو اتنا بتائے کوئی""""""""

کیسے تجھ سے دل نا لگائے کوئی

ربا نے تجھ کو بنانے میں کر دی ہیں حسن کی خالی تجوریاں

""""""""""کاجل کی سیاہی سے لکھی ہے تو نے جانے کتنوں کی لو سٹوریاں

عطار نے میرب کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے ہلکا ہلکا ہلا رہا تھا پھر کبھی اسے گھما لیتا کبھی اس کے ایک طرف جاتا تو کبھی دوسری طرف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیثریا تیرا عشق ہے پیا رنگ جاؤں جو میں ہاتھ لگاؤں"""""""

""""""""""""""" دن بیتے سارا تیری فکر میں رین ساری تیری خیر مناوں

گانا ختم ہوا تو عطار اور میرب کا کپل ڈانس بھی ختم ہو گیا

سب کو دونوں کا ڈانس بہت پسند آیا تو تالیوں کے ساتھ دونوں کو داد دی ---

اگلا سونگ مائرہ اور ازغن کا تھا لیکن مائرہ بہت گھبرا رہی تھی ازغن مائرہ سے ناراض تھا جس کی بنا پر مائرہ نے اسی طرز کا گانا بجوایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باجرے دا سٹہ باجرے دا سٹہ وے اساں تلی تے مروڑیا"""""

رُٹھڑا جاندہ مہیا روٹھڑا جاندا ماہیا وے اساں گلی وچوں موڑیا

بے کہ تیرے ساویں سجنا دل دا حال سناواں

شالاکدھرے دن آجاوے درس تیرا میں پاواں

کدی وی دور نا ہواں شاوا غماں وچ چور نا ہواں

مشری تو مٹھا

مشری تو مٹھا ایں تو نم نالوں کوڑیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باجرے دا سٹہ باجرے دا سٹہ وے اساں تلی تے مڑوڑیا

"""""""رُٹھڑا جاندہ مہیا روٹھڑا جاندا ماہیا اساں گلی چوں موڑیا

ازغن تو مائدہ کا ڈانس دیکھ حیران تھا ---

سب نے ہوٹنگ کی تو ازغن کے چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ آگئی اس نے محبت پاش نظروں سے مائدہ کی طرف دیکھا تو اس نے ادھر ادھر دیکھتے دونوں کانوں کو پکڑ کر ہونٹوں کو ہلاتے سوری بولا جس پر ازغن کو مائدہ پر ڈھیروں ڈھیر پیار آیا -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ایک اور گانا چلا جس پر مائدہ شرارت کرتے ہوئے ڈانس کرنے لگی ----

جا میں نہیں کرتی شادی وادی"""""""""""

مجھ کو پیاری ہے یہ آزادی

میں تو اپنے بابل کے باہوں کی بلبل ہوں

بس تجھ سے مجھے یہ کہنا ہے

""""""پنجرے میں مجھے نہیں رہنا ہے

سب مائدہ کے ڈانس اور اس کے چنے گئے گانے پر ہنسنے لگے ازغن نے ایک آنکھ اٹھا کر گھور کر مائدہ کی طرف دیکھا تھا

----مائدہ ہنستے ہوئے واپس اپنی سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی --------

نہیں کرنی شادی آج کی رات گزار لو کل پوچھوں گا تمہیں سزا کے لیے تیار رہنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازغن مائدہ کو مشکل میں ڈال کر اب خود مسکرا رہا تھا ----

اب اگلی باری حسین اور عبادت کی تھی سب نے اس نئے جوڑے کو ہوٹنگ اور تالیوں میں ہمت دی ----

دونوں اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے تھے دونوں نے دو سونگ سیلیکٹ کیے ---

سنبل کو لگا وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی اسی لیے روتے ہوئے اندر گھر کی طرف بھاگ گئی عبداللہ جو سب دیکھ رہا تھا جلدی سے سنبل کے پیچھے بھاگا اور یہ سب حسین کی نظروں سے اوجھل نہیں تھا لیکن ابھی وہ اپنی جگہ بھی نہیں چھوڑ سکتا تھا ورنہ نیا تماشہ بن جاتا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گانا شروع ہو چکا تھا عبادت اپنے سٹیپ لے رہی تھی

حسین کو ہوش تو تب آیا جب عبادت نے حسین کے سینے پر ہاتھ رکھا یہ بھی سٹیپ کا ایک حصہ تھا----

ہو تیرے پیار کی خوشبو میرے سانسوں میں سما گئی"""""""

""""""""""لے سجنا سب چھوڑ میں تیرے پیچھے پیچھے آگئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عبادت کا ڈانس ختم ہوا تو اب حسین کی باری تھی----

وہ بھی سب بھلائے عبادت کا ساتھ دینے لگا---

اممم آنکھوں کے ڈوب جانے کو اووووو""""""""

ہم بے قرار بیٹھے ہیں اووووو

اک پل میں سب لٹانے کو اس پہ ہی یار بیٹھے ہیں

"""""""""اس پہ ہی یار بیٹھے ہیں ------

سب نے خوب تالیوں میں دونوں کو داد دی

دونوں مسکراتے ہوئے اپنی جگہ پر آ گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عبداللہ جو گھر میں گیا لیکن سنبل اسے کہیں نظر نہیں آئی چونکہ سب باہر لان میں تھے تو کچن سے ایک سایہ سا عبداللہ کو نظر آیا -----

عبداللہ کچن میں گیا تو سنبل شیلف پر ہاتھ رکھے رو رہی تھی -----

آپ رو کیوں رہی ہیں ----

کسی انجان آواز پر سنبل گھبراتی ہوئی پیچھے مڑی تو سامنے کوئی انجان چہرا تھا ----

سنبل نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیے اور عبداللہ کو اگنور کرتی واپس سے لان میں آگئی -----

سنبل کو دیکھ سب نے اسے ڈانس کرنے کے لیے بلایا -----

لیکن وہ انکار کر گئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن سب نے اسے کھینچ کر سٹیج پر کھڑا کیا سنبل اورنج لہنگے اور پنک کرتی میں ساتھ سکائے بلو دوبٹے کو پیچھے سے آگے کی طرف سیٹ کیے بالوں کا رمیان میں سے مانگ نکال کر ہیر سٹائل بنائے پیچھے لمبے بالوں کی چٹیا کیے بہت پیاری لگ رہی تھی ----

سنبل نے اپنے سٹیپ سنبھالے تو

سب نے ہوٹنگ شروع کر دی ----

او بے خبر او بے قدر بے تابیاں بے چینیاں ہیں جواں"""""""""""

میری نظر ڈھونڈے تجھے تو کہاں

ہاں تجھ کو میں آنکھوں کا کاجل بنا لوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او بے خبر او بے قدر بے تابیاں بے چینیاں ہیں جواں چاہوں گی میں یو ہیں تجھے

بے پناہ

ہاں تجھ کو خوشی سا لبوں پر سجا لوں

او بے خبر او بے قدر بے تابیاں بے چینیاں ہیں جواں -----

آخر میں سنبل زور زور سے گول گول گھومنے لگی کب کالین میں اس کا پاؤں پھنسا اس سے پہلے وہ گرتی ایک طرف سے حسین بھاگا اور دوسری طرف سے عبداللہ---

لیکن حسین سے پہلے عبداللہ نے سنبل کو کمر سے تھام کر گرنے سے بچا لیا----

حسین کو تو جیسے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی خون آلود آنکھوں سے سنبل اور عبداللہ کو دیکھتے وہ ساکت اپنی جگہ کھڑا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ ٹھیک ہیں -----

ج---جی ٹھیک ہوں سنبل کو اپنی پوزیشن کا خیال آیا تو جھٹکے سے عبداللہ سے دور ہوئی حسین پر نظر پڑھی تو دو موتی آنکھوں کی باڑ توڑ کر زمین بوس ہو گئے تھے

مہندی کا فنکشن ختم ہوا تو سب اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے سنبل بھی اپنے کمرے میں آگئی ----

مائدہ اور ازغن بھی تھک گئے تھے تبھی اپنے کمرے میں ارام۔کی گرز سے چلے گئے

اگلی صبح ہر طرف بھگ ڈر مچی ہوئی تھی سب ہی بارات کی تیاریوں میں مصروف تھے کیونکہ بارات ایک ہی گھر سے جانی اور آنی تھی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اسی لیے ہر کوئی جلد بازی میں تھا سب تیار ہو چکے تھے دوپہر کی بارات تھی تبھی سب اندر باہر ہو رہے تھے ----

سب لڑکیاں پارلر جا چکی تھیں سوائے سنبل کے اس کا کہنا تھا اس کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے اسی لیے وہ بارات کے ساتھ نہیں جائے گی لیکن گھر میں سب کا۔استقبال ضرور کرے گی ------

سب ہال کے لیے نکل گئے تھے حسین کا دل بہت بے چین تھا وہ سنبل کو گھر اکیلے نہیں چھوڑنا چاہتا تھا لیکن کیا کر سکتا تھا کوئی حق بھی نہیں رکھتا تھا اسے کچھ کہنے کا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن آج دل بہت گھبرا رہا تھا------

ہال میں سب موجود تھے سب نکاح پڑھایا جا چکا تھا آج تو نایاب بھی بلیک ساڑھی میں غضب ڈھا رہی تھی انیق جو نایاب کو چھوڑ میسج پر عطار سے معذرت کرتا سیدھا اپنے گھر چلا گیا تھا آج تھری پیس میں وہ بھی بہت پیارا لگ رہا تھا------

ازغن کے تو آج تیور ہی مان نہیں تھے ----

تبھی دلھن کے آنے کا شور اٹھا تو ازغن نے اپنے سامنے سے آتی مائدہ کیطرف دیکھا

اور پھر نظریں جھپکنا بھول گیا ------

لال جوڑے میں نفاست سے کیے گئے میک اپ کے ساتھ آج ازغن کو مائدہ کسی

اور دنیا کی حور لگ رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائدہ کو لاکر ازغن کے ساتھ بیٹھا دیا گیا تھا --------

بہت پیاری لگ رہی ہو آج ---

ازغن کے تعریف کرنے پر مائدہ کا برا حال ہو گیا تھا ----

کچھ وقت کے بعد رخصتی کا شور اٹھا تو قرآن کے سائے میں رخصت کرنے کے لیے قرآن میرب گھر بھول آئی تھی -----

کوئی بات نہیں بھابھی آپ لوگ دس منٹ بیٹھیں میں گھر سے لے کر آتا ہوں ----

حسین جلدی سے گھر کے لیے نکلا کیوں کہ وہ بھی سنبل کو ایک بار دیکھنا چاہتا تھا جو دل پریشان تھا تھوڑا سکون میں آجاتا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حسین دس منٹ میں گھر پہنچا گھر سنسان تھا کوئی بھی گھر پر موجود نہیں تھا ----

وہ راہداری عبور کرتا جیسے ہی مین گیٹ کھولتا اندر داخل ہوا تو کچن سے سنبل کی چیخوں کی آوازیں آنے لگیں حسین ابھی کچھ سمجھتا سنبل آگ میں لپٹی باہر کی طرف بھاگی ----

حسین جو اپنی جگہ ساکت کھڑا تھا اسے لگا ہوا میں سانس لینا مشکل ہو گیا ہے

سنبل۔کی چیخوں سے باہر کھڑے گارڈ اندر کی طرف بھاگے اور فوری طور پر پانی کے پائپ چلا کر سنبل کے اوپر پانی ڈالنے لگے ----

آگ بجھ چکی تھی لیکن سنبل -----

سنبلللللل-----

حسین چیختا جلدی سے آگے بڑھا اور ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا بولا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ت---تمہیں کچھ نہیں ہو گا----

سنبل کا جسم جھلس چکا تھا----

وہ پوری طرح جل چکی تھی چہرا بھی بری طرح جھلس چکا تھا----

حسین ---اٹکتے ہوئے سنبل کے منہ سے حسین کا نام نکلا--

اور آنسو آنکھوں سے بہہ نکلے----

کچ---کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین آنسوں کے ساتھ رو رہا تھا سنبل کو سینے سے لگائے اس سے زیادہ خود کو تسلی دے رہا تھا-----

ڈرائیور کے بلانے پر سنبل کو باہوں کی۔ اٹھائے وہ ہسپتال لے کر جا چکا تھا

ہال میں سب حسین کا انتظار کر رہے تھے تھی کر عطار نے حسین کو کال ملائی تو دوسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا ----

حسین نے روتے ہوئے عطار کو ساری بات بتا دی ----

ازغن اور مائدہ کو گھر بھیجا گیا تاکہ وہ لوگ چینج کر لیں باقی سب ہسپتال پہنچے -----

کیا ہوا ہے حسین سنبل کو ----

عبادت نے سب سے پہلے حسین سے پوچھا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو وہ عبادت کے گلے لگ کر بچوں کی طرح رو دیا ---

پلیز دعا کرو وہ ٹھیک ہو جائے ور---ورنہ-میں خود کو معاف نہیں کر پاؤں گا ----

اس نے اپنا کہا سچ ثابت کر دیا ہے اسے کہو ٹھیک ہو جائے حسین بھی مر جائے گا اس کے بغیر عبادت پلیز اسے ٹھیک کر دو پلیز -----

عبادت اپنی جگہ تھم سی گئی تھی ----

سب دعا گو تھے کچھ دیر بعد ایک ڈاکٹر باہر ایا تو سب اس کی طرف لپکے ----

ڈاکٹر بچی بچ تو جائے گی نا ----

شہریار صاحب نے ڈاکٹر سے پوچھا جس پر ڈاکٹر نے دکھ سے سر ہلا دیا ----

یہ حسین کون ہیں اندر پیشنٹ کے پاس وقت بہت کم ہے وہ بری طرح جھلس چکی ہیں حسین کا نام بار بار لے رہی ہیں آپ لوگ پلیز جو بھی ہیں حضرات ان کو بلائیں اور پیشنٹ سے ملوا دیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین جلدی سے اندر کی طرف بھاگا تھا میرب نے آگے ہو کر عبادت کو سنبھالا تھا وہ سمجھ سکتی تھی عبادت کی کیفیت -----

سن-

سنبل کچھ نہیں ہو گا تمہیں میں---میں ہوں نا تمہارے پاس حسین ابھی بھی بچوں کی طرح رو رہا تھا----

سنبل نے بھرائی آنکھوں سے حسین کی طرف دیکھا اور اپنا دایاں ہاتھ پاس بیٹھے حسین کے چہرے پر رکھ دیا----

عب---عبادت کے---سا---ساتھ دی---دیکھنے---س۔سے بہت--تر تھا می---یں مر---جاتی---ک---ب---کی---سے پ---تا نہیں ----تم---سے ---بہت---پی---ار---کر---بی---ٹھی تھی---وا---پس---ائی---کہ---اپنے---کی---کیے ---کی ----معافی ----مان---مانگ----لو۔لوں ----گی ----لی---کن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---تم-----نے---تو--میرے---لیے---سز--سزا---من--ت

خب-----ک---کر----دی---تھی------

یہ----س--س-زا----میرے----لیے---بی---بہت ---- بڑی- تھی

-----ا---اسی----لیے ----میں - - --نے ---- خود پر موت کو آسان کر

-----دیا-----مجھے----معا---ف-کر---دینا-------

آئی----لو-----ی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنبل کی آنکھیں بند ہو چکی تھیں حسین کے ہاتھ میں پکڑا ہاتھ ڈھیلا پڑھ چکا تھا

مشینیں اپنی اپنی جگہ تھم گئی تھیں ------

حسین نے خوفزدہ آنکھوں سے مشین کی طرف دیکھا جہاں سیدھی لائن چل رہی تھی -----

مطلب سنبل اپنی محبت میں ہار چکی تھی اپنا کہا سچ کر چکی تھی اس نے کہا تھا وہ مر جائے گی اور واقعی اس نے موت کو گلے لگا لیا تھا -----

حسین کو لگا وہ بھی قبر میں اتارا جا رہا ہے ڈاکٹر جلدی سے کمرے میں آئے حسین کو پکڑ کر باہر کی طرف بھیجا لیکن وہ خاموش تھا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شاید یقین دلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ خواہ جو وہ دیکھ رہا ہے وہ سچ بھی ہے یا نہیں ----

حسین باہر آیا کون اس سے کیا پوچھ رہا ہے کیا کہہ رہا ہے اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کان سائیں سائیں کر رہے تھے آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے ----

اس نے خالی آنکھوں سے سب کی طرف دیکھا اور پھر وارڈ سے چادر میں لپٹے وجود کو کمرے سے باہر نکلتے ----

سنبل کے چہرے پر سفید چادر دے گئی تھی ----

سب نے بھرائی آنکھوں سے ڈاکٹر کی طرف دیکھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی ایم سوری خی از نو مور -----

حسین کا یہ سننا تھا کہ پورے ہسپتال نے حسین کی چیخیں سنی تھیں۔-----

||||||||||||||

||||||||||||||

نہیں سنبل خدا کے لیے بس ایک بار اٹھ جاؤ پلیز سنبل ایک بار اٹھ جاؤ سنبل

سب رو رہے تھے میرب تو سنبل کا چہرا دیکھ چیخ مارتی عطار کے سینے سے لگ کر سسک اٹھی تھی عطار بھی رو رہا تھا عبادت بھی رو رہی تھی فروا بیگم کا بھی یہ ہی حال تھا-----

سنبل کو گھر لے جایا گیا جسم جلنے کی وجہ سے جلدی دفنانے کا ارادہ کیا گیا----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سنبل کے ماں باپ ایمرجنسی فلائٹ سے پاکستان آگئے تھے----

قبرستان میں جب سنبل کو قبر میں اتارنے لگے تو ایک بار پھر حسین کی سسکیاں عروج پر تھیں ازغن نے حسین کو اپنے سینے سے لگا لیا-----

اور پھر آخری مٹی مٹھی حسین نے سنبل کے اوپر ڈالی-----

سب رفتہ رفتہ قبرستان سے نکل آئے ----

لیکن حسین سنبل کی قبر کے پاس بیٹھا رہا -----

میری سزا تو بہت کم تھی یار اتنی بڑی سزا دے گئی ہو جیتے جی مار گئی ہو مجھے

کیوں سنبل ----تم۔تو اتنی پتھر دل نہیں تھی پھر کیوں -----

حسین سنبل کی قبر پر ہاتھ رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دیا تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ وقت پہلے جہاں شادیانے بج رہے تھے اب وہاں ماتم کا سماں تھا مرد حضرات واپس گھر آ چکے تھے مہمان جانے والے چلے گئے تھے اب زیادہ تر گھر کے لوگ ہی باقی تھے ----

میرب سب کے لیے کھانے کا انتظام کر رہی تھی گھر میں سب خاموش تھے حسین جب سے آیا تھا کمرے میں بند تھا عطار ازغن بھی بہت افسردہ تھے عطار غصے میں اٹھا اور حسین کے کمرے کی طرف بڑھا ----

بھائی رک جائیں بھائی کیا کرنے جا رہے ہیں آپ -----

میں جان سے مار دوں گا اس خبیث کو ----

ازغن جو عطار کو حسین کے پیار اور پھر عبادت سے شادی کی وجہ سب بتا چکا تھا اب عطار کو پھر سے حسین پر غصہ آگیا تھا کہ اس کی بیوقوفی کی وجہ سے آج ایک زندگی ختم ہو گئی تھی ----

بھائی رک جائیں پلیز ابھی وہ سہی حالت میں نہیں ہے نا ہی یہ وقت سہی ہے کچھ بھی پوچھنے کا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سب نیچے ٹی وی لاونج میں جمع ہو گئے تھے ----

اور عطار کے غصے سے تو سب ہی واقف تھے ---

مجھے اس سے جواب چاہیے کیوں کیا اس نے یہ سب -----

عبادت بھی حیران نظروں سے عطار کی طرف دیکھ رہی تھی---اخر یہ سب ہو کیا رہا تھا کون سی بات تھی جو عبادت سے چھپائی جا رہی تھی ہسپتال میں حسین کا رویہ دیکھ کر وہ کچھ بات تو سمجھ گئی تھی لیکن اسے خاموش رہنا زیادہ بہتر لگا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار حسین کے کمرے میں پہنچا تو حسین آنکھوں پر بازو رکھے رو رہا تھا----

کمرے میں کسی کی آہٹ محسوس کر کے جیسے ہی اس نے بازو ہٹایا تو عطار اپنی جگہ ساکت ہو گیا-----

حسین کی آنکھیں رو رو کہ سوجھ چکی تھیں ----

حسین دھیرے سے اٹھا اور عطار کے گلے لگ کر پھوٹ کر رو دیا ----

ویسے ہی جیسے بچپن میں وہ عطار سے لپٹ کر اپنی کسی قیمتی شے کہ کھو جانے پر روتا تھا -----

بھا--- بھائی اسے کہیں واپس آجائیں میں میں اسے کبھی نہیں چھوڑوں گا بھائی وہ مجھ سے پیار کرتی تھی میں نے یہ کیا کر دیا بھائی اس نے میری وجہ سے موت کو گلے لگا لیا وہ کہتی تھی کہ مجھے کسی اور کہ ساتھ کیسے دیکھ سکتی ہے اسی لیے اس نے موت کو گلے سے لگالیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی بھائی آپ لے آئیں اسے خدا کہ لیے اسے واپس لے آئیں -----

عبادت جو عطار کے پیچھے ہی آئی تھی حسین کی باتیں سن کر اپنی جگہ ساکت کھڑی رہ گئی ------

میں نے مار دیا سنبل کو میں اس کا قاتل ہوں بھائی مجھے بھی مار دیں ----

حسین کتنا خودگرز تھا جسے اپنے ساتھ باندھ چکا تھا اس کے بارے میں تو ایک بار بھی نہیں سوچا تھا -----

عبادت جن قدموں سے آئی تھی انہی قدموں میں واپس چلی گئی تھی -----

بھائی بھائی مجھے اس گھر سے خوف آ رہا ہے میں میں یہاں نہیں رہنا چاہتا میں عبادت کو لے کر کل ہی یہاں سے عبادت کے گھر چلا جاؤں گا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار کو حسین کی حالت پر ترس آیا جو کچھ وقت پہلے غصے میں آیا تھا اب اس کی ایسی حالت دیکھ کر تڑپ اٹھا تھا ازغن نے بھی حسین کو سہارا دیا -----

وہ جوان مرد آج ٹوٹ کر بکھر گیا تھا ہاں سنبل کی محبت نے اسے بکھیر دیا تھا

عبداللہ جب سے گھر آیا تھا تب سے کمرے میں بند تھا ایسا نہیں تھا کہ اسے سنبل سے پہلی نظر کی محبت ہو گئی تھی لیکن عبداللہ نے آج تک اپنی زندگی میں کسی بھی لڑکی پر نظر نہیں رکھی تھی کبھی بھی اپنے دل میں کسی کو جگہ نہیں دی تھی یہ ہی وجہ تھی کہ سنبل کی موت عبداللہ کے لیے صدمے کا باعث بنی تھی -----

عبداللہ کے گھر والے بھی پریشان تھے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنبل کو اس دنیا سے گئے پورا ایک مہینہ ہو گیا تھا -----

اب سب کا ارادہ تھا کہ سنبل کے چالیسویں کے بعد ہلکا پھلکا مائدہ اور ازغن کا ولیمہ ہو -----

سب بہت خوش تھے حسین اگلے روز ہی عبادت کے ساتھ عبادت کے گھر چلے گیا تھا----

سب نے بہت روکنے کی کوشش کی لیکن حسین کا کہنا تھا وہ پیار کے قابل نہیں ہے----

عبادت نے بہت مشکل سے اسے سمبھالا تھا زندگی جیسے ایک حادثے سے رک سی گئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب کو دوسرا مہینہ تھا جب کہ مائدہ کو شادی کا ابھی ایک مہینہ ہوا تھا ازغن ہر وقت مائدہ کا خیال رکھتا بہت پیار سے اسے رکھتا کہ مائدہ کو شبہ ہونے لگا تھا کہ وہ اسی دنیا کی ہے بھی یا نہیں -----

ازغن نے اپنے ہر عمل سے مائدہ کا ہر شبہ دور کر دیا تھا اس ک خوف مٹا دیا تھا

نایاب ابھی تک پریشان تھی کہ وہ کیا کرے انیق کہ کہنے پر عطار نے کسی کو بھی بتائے بغیر نایاب کہ گھر والوں سے انیق کے بارے میں رشتے کی بات کر دی تھی

عبداللہ سب میں اٹھتا بیٹھتا تھا لیکن پہلے جیسا شوخ اور چنچل نہیں رہا تھا چہرے پر سنجیدگی لیے اب وہ مزید خوبصورت ہو گیا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نایاب کہ گھر والوں کو انیق پسند آیا تھا اور انیق کے گھر والوں کو بھی نایاب بہت پیاری لگی تھی ----

جس دن انیق کے گھر والے اسے دیکھنے آئے تو ساتھ انیق اور عطار کو دیکھ نایاب کو چودہ سو واٹ کا جھٹکا لگا تھا----

لیکن اپنی ماؤں کے سامنے خاموش رہی تھی -----

سر پر سلیقے سے دوبٹہ سجائے وہ بہت پرکشش لگ رہی تھی انیق جو یک ٹک اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھا عطار کے کہنی مارنے پر ہوش میں آیا ----

بس کر دے یار تیری ہی ہے اب شادی تک انتظار کر لے اب -----

انیق کے چہرے پر بھرپور مسکراہٹ آئی تھی ----

رشتہ تہہ ہو چکا تھا اتنا اچھا رشتہ مل جانے پر نایاب کی مائیں بہت خوش تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انیق نے کسی بھی چیز کو لینے سے انکار کر دیا تھا

مجھے جہیز نہیں چاہیے آنٹی بس میری امانت مجھے دے دیں اور کچھ نہیں چاہیے اور دوسری بات آپ دونوں بھی میرے ساتھ جائیں گی میں نہیں چاہتا کہ کل کو

نایاب آپ لوگوں کو یاد کر کے روئے اور اس کی آنکھوں میں کسی بھی وجہ سے ایک بھی آنسو آئے -----

نایاب کو اب اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوتا تھا کہ جس کے لیے وہ اتنا غلط کر رہی تھی وہ ہی اس کے لیے سائبان ڈھونڈ کر لے آیا تھا------

ابھی بھی وہ کمرے میں لیٹی آنکھوں پر بازو رکھے رو رہی تھی ----

میں میرب میم کو سب بتا دوں گی وہ خود کچھ کر لیں گی عطار سر کو بتائیں گی تو عطار سر پتا کروا لیں گے اور پھر انیق ہیں میرے ساتھ اب میں اب نہیں کروں گی نا پیچھے ہٹوں گی جیسے ہی میرا نکاح ہو گا میں ساتھ ہی میرب میم کو سب بتا دوں گی عطار سر کیا رویہ کریں گے میں نہیں جانتی لیکن میرب میم میری بات سن لیں گی -----

ایک ہفتے کے اندر اندر انیق اور نایاب کا نکاح ہو گیا تھا اور ساتھ ہی رخصتی -----

ازغن مائرہ اور میرب عطار بھی اس شادی میں موجود تھے نایاب کہ کہنے پر زیادہ مہمان نہیں بلائے گئے تھے۔----وہ جانتی تھی کہ ملک تک اس کی بات پہنچ جائے گی اور وہ کچھ بھی الٹا سیدھا کر سکتا تھا اسی لیے خاموشی سے نکاح کروا دیا گیا -----

میرب میم مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بولو میرب نے خوش اخلاقی سے نایاب سے پوچھا۔----

وہ میم میں اپکو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ آپ کو اور عطار سر کو کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہے -----

اور پھر نایاب نے ساری بات میرب کو بتا دی------

میرب تو آنکھیں پھاڑے نایاب کے چہرے کی طرف دیکھتی رہ گئی لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ ایسا بھی کر سکتی ہے ----

نایاب مجھے افسوس ہے کہ عطار نے تم پر بھروسہ کیا اور تم نے اس بھروسے ک توڑ دیا ----

لیکن میں پھر بھی تمہارا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ تمہیں خیال آگیا مجھے وہ نمبر چاہیے جس پر تمہیں کال آتی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب نے فون نمبر سیو کر لیا -----

اور پھر نایاب کی رخصتی کے بعد میرب اور عطار گھر کے لیے روانہ ہو گئے میرب سارے راستے خاموش رہی تھی ----

عطار اس کی خاموشی محسوس کر رہا تھا لیکن تھکاوٹ وجہ جان کر خاموش رہا -----

گھر جاتے ہی میرب نے فون لیپ ڈاؤن لوڈ کی جس میں نمبر کس نام سے ہے اور کب نکلوایا گیا سب انفارمیشن آگئی -----

لیکن یہ کیا یہاں تو کوئی بھی انفارمیشن ظاہر نہیں ہو رہی تھی -----

میرب درد سے پھٹتے سر کو لیے بستر پر لیٹ گئی عطار کمرے میں آیا تو میرب لیٹی ہوئی تھی ----

کیا ہوا جاناں طبعیت ٹھیک ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب نے دھیرے سے ہاں میں سر ہلا دیا ----

عطار میرب کے اوپر جھکا اور اس کے ماتھے پر بوسہ لیا -----

کیا ہوا ہے پریشان لگ رہی ہو ----

کچھ نہیں آپ بھی تھک گئے ہوں گے ریسٹ کر لیں عطار کے گلے۔میں بازو ڈالے عطار کو پیار سے کہا -----

اتار دیں میری تھکاوٹ آپ کے ہاتھ میں تو سب کچھ ہے جاناں-----

عطار کی خواہش جان کر میرب کی۔جان ہوا ہوئی تھی -----

عطار بھی ہونٹوں میں ہنسی چھپاتا میرب کو تنگ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا ----

چلیں سیدھی ہوں اور کپڑے اتاریں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!!!!!!!!!!!!! عطار کیا ہو گیا ہے اپکو اتنی بولڈ باتیں تو اپنے شادی کی رات نہیں کی تھیں ----

میرب ایک دم سیدھی ہو کر بیٹھی اور ڈر سے کانپتے عطار کو گھورا تھا -----

میرب کے عمل پر عطار کا قہقہہ کمرے میں گونجا جس پر میرب مزید روہانسا ہوئی

اچھا سوری تنگ کر رہا تھا بس یار آپ ریسٹ کریں -----

پھر سے میرب کے ماتھے پر بوسہ لیتے وہ واشروم میں بند ہو گیا تھا موقع غنیمت جانتے میرب جلدی سے سونے کہ لیے لیٹ گئی----

ماءہ میں سوچ رہا ہوں کیوں نا ہم کہیں باہر جائیں گھومنے جس دن سے شادی ہوئی ہے کوئی نا کوئی مصیبت ہی آئی جا رہی ہے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ماءہ جو اپنا کمرے سمیٹ رہی تھی ازغن کی بات پر اسے لگا ازغن اسے طعنہ دے رہا ہے ----

ازغن آپ دوسری شادی کر لیں -----

ازغن کے تو مانو طوطے اڑ گئے تھے اپنی دو مہینے کی بیوی سے ایسے الفاظ سن کر

یہ کیا بکواس کر رہی ہو جانتی بھی ہو کیا کہہ رہی ہو تم ----

آپ نے ہی کہا کہ میں جب سے آئی ہوں مصیبت ہی ختم نہیں ہو رہی تو آپ دوسری شادی کر لیں تاکہ میری نحوست آپ کی زندگی سے ختم ہو جائے -----

ازغن جو بستر پر بیٹھا ہوا تھا اب اٹھ کر سیدھا مائرہ کے پاس پہنچا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں اب بولو کیا کہہ رہی تھی -----

کیا کروں میں --- منہ دبوچے ازغن مائرہ کو ڈرا چکا تھا -----

بولو کیا کروں میں اب بولو ----

اور یہ بکواس کب کی میں نے کہ تم میرے زندگی میں نحوست پھیلا رہی ہو اپنے دماغ کے گھوڑوں کو زرہ کم چلایا کرو سمجھی ----

ازغن تو غصے سے تن فن کرتا کمرے سے ہی چلا گیا -----

اور مائدہ ہاتھوں میں چہرا چھپا کر رو دی------

ایک ہفتے کے اندر اندر ازغن مائدہ کو لے کر سوئٹزرلینڈ چلا گیا ----

نایاب اپنے گھر بہت خوش تھی انیق نے اسے ساری خوشیاں دی تھیں کہ وہ بھول گئی تھی کہ ابھی اس کی زندگی میں کوئی ملک بھی ہے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب دوپہر کہ وقت جب شہریار صاحب کو کھانے پر بلانے گئ تو دروازے کو کھولنے سے پہلے شہریار صاحب کی گھٹی گھٹی آوازیں اندر سے آرہی تھیں جیسے وہ کسی سے بات کر رہے ہوں -----

تم ہو کہاں پر جواب دو مجھے ہو کہاں پر کتنے دن گزر گئے ہیں تمہارا کوئی اتا پتا نہیں

اور یہاں وہ خبیث عطار پر سکون زندگی گزار رہا ہے سنو جب تک میں اس کی ساری

جائیداد اپنے نام نہیں کروا لیتا مجھے اسے سکون سے نہیں بیٹھنے دینا ----

اب جلدی کچھ کرو جینا حرام کر دو اس)گالی (کا تاکہ وہ ہمیشہ روتا رہے اپنے باپ کو

اگر وہ اتنا امیر نا ہوتا جس کا اسے ابھی تک پتا نہیں ہے تو میں اسے کبھی اپنے گھر

پناہ نا دیتا کبھی اپنا بیٹا نا کہتا ارے وہ تو گندی نالی کا کیڑا ہے اور وہ اس کی بیوی

باپ کو مروانے کہ بعد بھی اس اس نے ایک دفعہ نہیں کہا کہ میری ساری جائیداد

عطار کے نام کروا دیں -----

اس کا بھی کچھ کرنا پڑے گا ----

باہر کھڑی میرب زلزلوں کی زد میں آگئی یہ کیا ہو رہا تھا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جو اس نے سنا کیا وہ سچ ہے ----

آنکھوں سے آنسو متواتر بہہ رہے تھے کیا میرے بابا کو انکل نے یا خدایا اور اور عطار ان کا بیٹا نہیں ہے یا اللہ یہ کیسی آزمائش ہے میرا دماغ پھٹ جائے گا ----

مجھے عطار کو سب بتانا ہو گا میرے بابا کا قاتل اسی گھر میں ہے اور عطار کون ہیں کیوں کیا انکل نے ایسا -----

میرب ہچکیوں سے رو رہی تھی مائدہ لوگ بھی گھر نہیں تھے ورنہ وہ مائدہ سے بات کر لیتی مائدہ کا فون بھی بند جا رہا تھا جو ازغن نے ہی کروایا تھا تاکہ کوئی انہیں ڈسٹرب نا کرے -----

لیکن یہاں میرب پر کون سی قیامت ٹوٹ پڑی تھی کوئی نہیں جانتا تھا ---

دن سارا کیسا گزارا تھا یہ کوئی میرب سے پوچھتا کمرے میں بند رو رو کر اپنا برا حال کر لیا تھا-----

رات میں جب عطار گھر واپس آیا تو ہر طرف خاموشی تھی وہ سر جھٹکتا سیدھا کمرے میں گیا---جہاں طوفان سے پہلے آنے والی خاموشی تھی-----

میرب کیا ہوا طبعیت ٹھیک ہے----

عطار پریشان ہوتا جیسے ہی آگے بڑھا ویسے ہی اسے جھٹکا لگا کیوں کہ میرب کی آنکھیں رو رو کر اتنی سوجھ چکی تھیں کہ پورے طریقے سے کھل نہیں پا رہی تھیں

میرب میری جان کیا ہوا ہے----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار ۔۔۔عطار وہ وہ میرب سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا عطار کے سینے سے لگی وہ سسک سسک کر رو دی تھی ۔۔۔۔

ہوا کیا ہے بتاؤ تو یار ۔۔۔۔۔

عطار میرے بابا کا قاتل اتنے عرصے سے ہمارے ساتھ رہ رہا ہے ۔۔۔۔۔

عطار حیران ہوتا میرب کی طرف دیکھنے لگا ۔۔۔۔۔

ک۔۔۔۔کیا مطلب کون ہے وہ ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دماغ میں خطے کی گھنٹیاں بجنے لگیں تھیں ۔۔۔۔

شہریار انکل ہیں میرے بابا کہ قاتل اور آپ بھی ان کے سگے بیٹے نہیں ہیں ۔۔۔۔۔اپ کے بابا کو بھی شہریار انکل نے مارا تھا ۔۔۔۔۔

عطار نے بے یقینی سے میرب کی طرف دیکھا

پاگل ہو گئی ہو کیا کیا بکواس کیے جا رہی ہو دماغ خراب ہو گیا ہے کیا ----

میرب تو ہونی بنی بیٹھی عطار کا لب و لہجہ دیکھ رہی تھی ----اج سے پہلے کبھی بھی عطار نے اس سے ایسے بات نہیں کی تھی -----

عطار میں سچ بول رہی ہوں آپ میرا یقین کریں میں نے اپنے کانوں سے سنا ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس میرب بس اب ایک لفظ اور نہیں اگر اب تمہارے منہ سے میرے بابا کے خلاف ایسے الفاظ نکلے تو میں بھول جاؤں گا کہ تم اس وقت کس حالت میں ہو -----

میرب کو تو یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ وہی عطار ہے جو ہر وقت اسے پلکوں پر بیٹھا کر رکھتا تھا۔۔۔اج کیسے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

عطار کمرے سے نکل گیا تو میرب دوبارہ سے رو دی یا الہٰی کیوں کوئی میرا یقین نہیں کر رہا میری مدد فرما میں کیا کروں۔۔۔۔۔

میں اس گھر میں اپنے باپ کے قاتل کے ساتھ نہیں رہ سکتی لیکن جاؤں بھی تو کہاں۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

رات عطار اور میرب کی کانٹوں پر گزری تھی عطار نے بھی رو کر رات گزاری اور میرب نے بھی۔۔۔۔۔

اگلے کئی روز دونوں نے ایک دوسرے کوئی بات نا کی فروا بیگم دونوں کا رویہ اور سوجھی سوجھی آنکھیں دیکھتی تھیں لیکن خاموش رہتی تھیں وہ ایسی ہی تھیں کسی کی پرسنل لائف میں دخل اندازی نا کرنے والی ----

میرب چندہ ناشتہ ٹھیک سے کرو دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہو اپنے ساتھ ساتھ بچے کا بھی خیال رکھو میری جان ----

میرب جس نے بس دو نوالے لیے تھے اور آٹھ کر جانے لگی تھی فرق بیگم نے ٹوک دیا آج اتوار کا دن ہونے کی وجہ سے عطار گھر پر تھا اور آج سب ہی ناشتہ اکٹھے کر رہے تھے ----

میرب ناشتہ ٹھیک سے کرو اس کے بعد میں دوبارہ نہیں کہوں گا ------

آپ تو نا ہی کہیں تو اچھا ہے آپ کہ کہنے پر تو میں زہر بھی نا کھاؤں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہریار صاحب نے لاڈ سے جیسے ہی میرب کو ناشتہ کرنے کا میرب کو تو جیسے کسی نے کچل کر رکھ دیا ہو ----

کاٹ دار لہجے میں شہریار صاحب سے بات کرتی وہ کمرے میں چلی گئی -----

فروا بیگم تو حیران نظروں سے میرب کی طرف دیکھ رہی تھیں اور عطار بھی شہریار صاحب کو بھی حیرت کا جھٹکا لگا تھا لیکن سب ہی خاموش رہے بابا میں اس کی طرف سے آپ سے معافی مانگتا ہوں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں بیٹا ایسی حالت میں عورت کے بس میں کچھ نہیں ہوتا تم پریشان نہیں ہو اور ناشتہ کرو ٹھیک سے میں اسے خود کچھ کھلا دوں گی ----

شہریار صاحب کی جگہ فروا بیگم نے مسکرا کر عطار کو سمجھایا لیکن شہریار صاحب پر سوچ انداز میں ناشتہ کرنے لگے -----

کئی مہینے گزر گئے گھر کا ماحول کھینچا کھینچا رہنے لگا تھا ازغن نے بھی کہہ دیا تھا کہ

ابھی وہ واپس نہیں آنا چاہتا اگر سال بھی مائدہ یہاں رہنا چاہتی ہے تو رہ سکتی ہے

سات مہینے کا وقت گزر گیا تھا میرب کی حالت اب نازک ہوتی جا رہی تھی ڈاکٹر کو

چیک کروانے پر پتا چلا کہ میرب اندر سے بہت کمزور ہے اس سے بچے کی جان کو

بھی خطرہ ہو سکتا ہے ----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میرب گھر آئی تو سر چکرا رہا تھا آنکھوں میں آنسو لیے وہ واشروم میں جانے لگی تھی

جب عطار نے نرمی سے میرب کی کلائی تھام لی---

میرب وہ بابا ہیں میرے وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتے کیوں غلط فہمی پر خود کو اور

ہمارے بچے کو ازیت دے رہی ہو ----

میری جان ایسا کبھی نہیں ہو سکتا تم تم مجھ پر الزام لگا دو میں مان لوں گا کہ جبار انکل کا قتل میں نے کیا ہے مجھے پھانسی پر لٹکا دو بیشک لیکن پلیز بابا کو برا بھلا مت کہو انھوں نے ہمیشہ ہمیں بہت پیار کیا ہے وہ کیسے اس طرح کر سکتے ہیں کسی کا جان کے لینا کون سا آسان کام ہے اور پھر بابا جیسا انسان ایسا کر ہی نہیں سکتا یار -----

عطار منت بھرے لہجے میں میرب سے اپنے باپ کہ حق میں بولے جا رہا تھا یہ جانے بغیر کہ میرب کے اندر کون سا لاوا تیار ہو رہا ہے-------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب نے کچھ بھی کہے بغیر اپنی کلائی چھڑوائی اور پھر سے واشروم میں جانے لگی جب پھر سے عطار نے میرب کی کلائی پکڑ کر نرمی سے اس کا رخ اپنی جانب کیا

اچھا بتاؤ کیا چاہتی ہو تم عطار ایک ہارے ہوئے جواری کی طرح تھا جس کے کندھے مزید اس دکھ کو برداشت نہیں کر سکتے تھے کہ اس کی محبت اس تکلیف میں ہے ----

مجھے آپ سے طلاق چاہیے ----

عطار تو صدمے سے کچھ بول ہی نہیں پایا تھا میرب سے اس بات کی توقع نہیں تھی عطار کو ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا بکواس کر رہی ہو ----

وہ ہی جو بہت عرصہ پہلے کر لینی چاہیے تھی ----

دیکھو ہمارا بچہ اس دنیا میں آنے والا ہے میرب میری جان نارمل رہو ریلکس رہو

مجھے آپ سے رہائی چاہیے اس کے لیے اگر مجھے یہ بچہ ختم -----

ابھی میرب کے الفاظ منہ میں تھے کے عطار کا ہاتھ اٹھا تھا اور میرب کے چہرے پر اپنا نشان چھوڑ گیا تھا -----

وہ ہکی بکی سی اپنے ساتھ ہوئی کاروائی پر سوچتی رہ گئی تھی اور عطار ہاتھ اٹھا کہ رکا نہیں تھا شاید اس کی محبت کو گوارا نہیں تھا اپنے محبوب کے سامنے شرم سے نظریں جھکانا -----

میرب نے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھا اور خاموشی سے آنسو بھانے لگی جیسے اسے اس چیز کی توقع تھی عطار سے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار غصے سے باہر آیا اور ٹی وی لاونج میں بیٹھ گیا -----

شہریار صاحب بھی وہاں ہی موجود تھے ----

کیا ہوا عطار بیٹا سب ٹھیک ہے پریشان نہیں ہو میرب ٹھیک ہو جائے گی ----

ٹھیک کہہ رہے ہیں تمہارے بابا اس حالت میں لڑکیاں ہو جاتی ہیں کمزور بیٹا

بابا جبار انکل کے ساتھ کبھی آپکا جھگڑا ہوا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں تو کیوں شہریار صاحب نے اخبار بند کرتے حیرانگی سے پہلے فروا بیگم اور پھر عطار کی طرف دیکھا ----

فروا بیگم بھی حیران تھیں ----

ہم دونوں تو بہت اچھے دوست تھے شروع سے ہی ------

تو پھر میرے بابا کا قتل کیوں کیا آپ ایک بار کہتے وہ ساری زمین جائیداد آپ کے نام لگا دیتے کیوں مارا میرے بابا کو اپنے -----

میرب جو پانی پینے کچن میں آنے لگی تھی شہریار صاحب اور عطار کی گفتگو سن کر ہتھے سے اکھڑ کر چیخنے لگی ------

میرب بس بہت ہو گیا اب ایک لفظ اور نہیں سنو گا میں تمہارے منہ سے -----

شہریار صاحب کے چہرے کا رنگ ایک دم سے اڑ گیا تھا فروا بیگم بھی منہ پر ہاتھ رکھے صدمے میں تھیں کہ میرب یہ کیا کہہ رہی ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب تم فن کرتی واپس کمرے میں چلی گئ تھی عطار بھی اس کے پیچھے غصے میں گیا ----

کیا کہہ کر آئی ہو باہر ہاں بولو کیا کہا ہے تم نے ابھی ----

جو کہا ہے سچ کہا ہے کم از کم آپ کی طرح آنکھیں اور منہ بند کر کے بیٹھ نہیں سکتی میں -----

میرب میں کہہ رہا ہوں اپنی حد میں رہو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا -----

آپ سے برا ہے بھی کوئی نہیں آپ نے تو کہا تھا میرے بابا کے قاتل کو ڈھونڈیں گے آپ پھر کہاں ہے میرے بابا کا قاتل ڈھونڈ کیوں نہیں سکے ابھی تک

------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جواب دیں عطار -----

میرب کا چیخ چیخ کر گلا بیٹھا جا رہا تھا بال بکھرے ہوئے تھے آنکھیں سوجھ کر لال ہو کر سوجھ چکی تھیں بھرے بھرے جسم میں اس حالت میں وہ کسی کو بھی

مائل کر سکتی تھی عطار تو دیوانہ تھا اس کا غصے میں اسے بیڈ پر نرمی سے دھکا دیا

اور اس پر جھکتا چلا گیا----

جب اپنی حدود بھولنے لگا تو عطار کو میرب کی گھٹی گھٹی آواز سنائی دی عطار ہمارا بچہ مر جائے گا-----

عطار ایک دم رک سا گیا اور میرب کے کندھے پر سر رکھ کہ رو دیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کیوں ماریں گے تمہارے بابا کو----

پیسوں کے لیے جائداد کہ لیے ----

ان کے پاس کس چیز کی کمی ہے میرب جو تمہاری جائیداد لینا چاہتے ہیں وہ ----

ہوس کچھ نہیں دیکھتی ہاں ہوس کسی چیز کو نہیں دیکھتی اور جب یہ بڑھ جائے تو

ہر ہر چیز سے بے پرواہ ہو جاتا ہے انسان ------

بس میرب میرے بابا لالچی نہیں ہیں -----

وہ آپ کے بابا ہی نہیں ہیں تو آپ اتنے اعتماد سے کیسے کہہ سکتے ہیں -----

دکھ سے ،آنسوں سے لبریز آنکھیں عطار کی ضبط سے لال ہوئی آنکھوں میں گاڑھے وہ

آج عطار کا امتحان لے رہی تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہارے پاس کیا ثبوت ہے کہ میرے بابا نے تمہارے بابا کو مارا ہے -----

ثبوت تو آپ کے پاس بھی نہیں ہے کہ آپ شہریار کے بیٹے ہیں -----

دو بدو جواب دیتی میرب عطار کو لاجواب کر چکی تھی -----

مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ اگر آپ آنکھیں بند کر کے رہنا چاہتے ہیں تو رہ سکتے ہیں میں اپنے بچے کو لیے یہاں سے چلی جاؤں گی -----

عطار جو تو تپ ہی چڑھ گئی -----

یہ تمہارا نہیں میرا خون ہے سمجھیں اور یہاں سے میری اجازت کے بغیر کہیں گئیں تو سمجھ لینا میری زندگی اور اس گھر میں تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے -----

عطار میرب پر سے اٹھتا قمیض بند کرتے کمرے سے باہر چلا گیا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار بچی کو کیا کیا ہے تم نے وہ ٹھیک ہے نا بیٹا وہ جس حالت میں ہے تم ----تم---

عطار کے کھلے بٹن دیکھ فروا بیگم گڑبڑا گئی تھیں -----

فروا بیگم کی طرف حیرانگی سے دیکھتے ان کی نظروں کے تعاقب میں دیکھ عطار کو بھی شرم محسوس ہوئی جلدی سے اپنے بٹن بند کیے ---کچھ نہیں کیا ٹھیک ہے وہ ---

عطار نے فروا بیگم کو جواب دیا اور گھر سے نکل گیا-----

اور پھر وہ دن بھی آگیا جس دن میرب کے گھر اللہ نے پیاری سی پری دی ----

عطار کو لگا وہ آسمان پر اڑ رہا ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائرہ اور ازغن تک بھی یہ خبر پہنچا دی گئی تھی ------

ایک ہفتے کہ اندر اندر آنے کا کہہ کر ازغن نے اپنی ٹکٹ بک کروا لی تھی -----

مائرہ پرسکون زندگی گزار رہی تھی لیکن خالہ بننے کہ خوشی ہی اتنی تھی کہ اب وہ جہاز سے بھی زیادہ تیز اڑ کر پاکستان پہنچنا چاہتی تھی ----

ازغن میں خالہ بن گئی ہوں واؤ ---

بیڈ پر بچوں کی طرح اچھلتی ازغن کو بہت پیار لگی ازغن نے مائدہ بازوں سے پکڑتے اپنے پاس بیٹھایا ------

اور محترمہ آپ کب اب میرب بھابھی کو بڑی ماما بنا رہی ہیں -----

اور ایک اور بات آپ خالہ نہیں چاچی بنی ہیں -----

ازغن کی بات پر مائدہ کا چہرا گلال ہوگیا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے نہیں پتا ابھی اچھا یہ بتائیں نا ہم پاکستان کب جا رہے ہیں ----

بیگم کہاں آپ نے آٹھ مہینے گزار دیے یہاں اور کہاں اپکو ابھی پاکستان جانے کی جلدی پڑھ گئی -----

ہاں نا مجھے اس ننھی سی پری کو گود میں لینا ہے -----

عطار لیبر وارڈ کے باہر کھڑا اپنی چاند سی بیٹی کو دیکھ رہا تھا۔----

کتنی خوبصورت تھی وہ بلکل میرب جیسی رنگ روپ سب میرب جیسا تھا بس آنکھیں عطار جیسی تھیں اور اس بات پر تب سے عطار کا موڈ اوف تھا میرب کی آنکھیں بہت خوبصورت تھیں اور وہ چاہتا تھا کہ آنکھیں بھی میرب پر جائیں ------

میرب کو ہوش آیا تو عطار اپنی گڑیا کو لیے کمرے میں داخل ہوا ----

میرب کی آنکھیں بوجھل تھیں تبھی وہ بار بار آنکھیں کھولتی بند کر رہی تھی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میرب دیکھ ہماری پرنسز کتنی پیاری ہے بلکل تمہاری طرح ہے ----

میرب نے ہلکی سی آنکھیں کھول کر پیاری سی پری کی طرف دیکھا جو سرخ و سفید کسی روئی کے گولے کی طرح تھی سفید ہی کپڑوں میں پنک ٹاول میں سفید کیپ پہنے وہ کسی پرستان کی شہزادی لگ رہی تھی -----

میرب نے اٹھ کر بیٹھنا چاہا تو عطار نے اس کے اٹھنے میں مدد کی -----

اس چھوٹی سی گڑیا کو اپنی باہوں میں لیتے میرب کی آنکھوں۔ سے دو موتی ٹوٹ کر زمین بوس ہو گئے تھے -----

میرب طبعیت کیسی ہے اب کہیں پین تو نہیں ہو رہا -----

عطار نے میرب کے سر پر بوسہ لیا اور اس سے سوال کرنے لگا ----

لیکن میرب کچھ نہیں بولی بس خاموشی سے اپنی گڑیا کو دیکھنے لگی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار اپنے ہونٹ بھیچ گیا میرب بہت زیادہ ناراض تھی عطار سے لیکن ہو گھر لے جا کر اسے منانے کا ارادہ رکھتا تھا ---ن۔

تبھی خود بھی خاموشی سے میرب کے پاس بیٹھ گیا ----

دونوں اپنی اپنی سوچوں میں گم تھے کہ ایک دم ننھی سی رونے کی آواز دونوں کے سماعتوں سے ٹکرائی ----

عطار تو مسکرا دیا لیکن میرب گھبرا گئی -----

کیا ہوا ہے اسے کیوں رہ رہی ہے یہ نہیں نہیں اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گی میں کبھی بھی ----

عطار کو میرب کی حالت پر ترس آیا تھا لیکن وہ کیا کرتا جو میرب کہہ رہی تھی وہ عطار مر کر بھی نہیں مان سکتا تھا -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے بس بھوک لگی ہے میرب اور کچھ نہیں ----

تو یہ کھانا کیسے کھائے گی اب -----

اب کی بار عطار نے اپنے سر پر ہاتھ مارا تھا ----

اتنی دیر میں فروا بیگم میرب کے لیے سوپ بنا کر لے آئیں -----

کیا ہوا بیٹا پریشان کیوں ہو مبارک ہو میری جان بہت پیاری بیٹی ہے تمہاری

ماما اسے بھوک لگی ہے ----

اچھا ----

اسے کھانا کیسے کھلاؤں آپ کیا بنا کہ لائی ہیں اس کے لیے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فروا بیگم کو میرب پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا ؟---

فروا بیگم نے مسکرا کر عطار کی طرف دیکھا تو وہ اپنے ہونٹوں میں مسکراہٹ چھپاتے کمرے سے واک آؤٹ کر گیا ------

اور پھر فروا بیگم کے بتانے پر میرب شرماتی اسے کی طلب پوری کرنے لگی

میرب نے سوچ لیا تھا کہ وہ عطار کو ثبوت لا کر دے گی ----اسی لیے وہ خاموشی سے عطار کے ساتھ گھر آگئی -----

گھر میں خوشیوں کا سماں تھا -----ہر طرف مٹھائیاں بانٹیں جا رہی تھیں ------عطار نے اپنی بیٹی کا نام دیسہ رکھا تھا -----عطار میرب کا بہت خیال رکھ رہا تھا اور وہ بھی خاموش تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی میرب کو دو دن ہی ہوئے تھے گھر آئے کہ دوپہر میں اس کا گھر میں دم گھٹنے لگا -----

دیسہ کو فروا بیگم کے پاس چھوڑ کر وہ تھوڑی دیر کے لیے باہر آ گئی -----

دوپہر سے شام اور پھر رات بھی ہو گئی لیکن میرب گھر واپس نہیں آئی -----

عطار ہر جگہ ڈھونڈ چکا تھا لیکن ناپید ----

وہ کمرے میں آیا تو ٹیبل پر ایک پیپر پڑھا ہوا تھا -----

عطار نے پیپر اٹھایا اور پڑھنے لگا ------

میں جا رہی ہوں آپکی زندگی سے ہمیشہ ہمیشہ کہ لیے مجھے اس گھر میں نہیں رہنا میں آپ کے ساتھ خوش نہیں ہوں آپ چاہیں تو دوسری شادی کر لیں میں کبھی نہیں آؤں گی واپس ------

میرب-----

عطار کہ ہاتھ میں وہی پیج پکڑے جلدی سے نیچے گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا میرب کا پتا چلا پتا نہیں کہاں ہو گی کس حال میں ہو گی ------

نر گئی ہے وہ ہمارے لیے ماں آج کہ بعد اس عورت کا نام اس گھر میں کوئی نہیں لے گا -----

عطار بولا نہیں تھا دھاڑا تھا -----

دیسہ آج سے میرے پاس رہے گی اور اس کے لیے بھی اس کی ماں مر چکی ہے -----بتا دیں سب کو کہ مر گئی ہے میرب سب کے لیے عطار آنکھوں میں آنسو لیے چیخ رہا تھا ---

بیٹا ہوا کیا ہے ----

عطار نے فروا بیگم کے آگے پیپر کیا تو فروا بیگم بھی رونے لگ گئیں -----

یہ کیا ہو گیا ہے میرے ہنستے بستے گھر کو ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک دن بعد مائرہ اور ازغن بھی آ گئے ان کو بھی سب پتا چل چکا تھا عطار کی حالت دیکھ ازغن کا غصہ دن بدن بڑھتا جا رہا تھا اور وہ اپنا غصہ مائرہ پر اتارتا مائرہ کا باہر آنا جانا بند کر دیا گیا تھا اس پر ہر وقت اس کی بہن کہ بھاگ جانے کے طعنے اور ہر وقت کی مشقت نے مائرہ کو بوکھلا کر رکھ دیا تھا ------

مائرہ کو دیسہ پر بہت ترس آتا وہ سارا سارا دن اپنی بہن کو کوستے دیسہ کو اپنے سینے سے لگا کر رکھتی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ کی پیدائش کو ابھی ایک مہینہ گزرا تھا جب پتا چلا کہ مائرہ بھی ماں بننے والی ہے اب تو مائرہ بھی ازغن کہ سختی برداشت کر کر کے تھک گئی تھی -----

رات کہ وقت دیسہ کو سلانے کے بعد مائرہ جب کمرے میں آئی تو ازغن آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹا ہوا تھا -----

مائرہ آنکھوں میں آنسو لیے ازغن کے پاس بیٹھ گئی اور اس کے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں موند گئی -----

ازغن میرا کیا قصور ہے آپ کیوں میرے ساتھ ایسا کر رہے ہیں -----

میں تھک گئی ہوں آپکی سختی برداشت کرتے کرتے ----

پلیز بس کر دیں میری محبت میں کب اپکو کمی محسوس ہوئی جو آپ کسی کی سزا مجھے دے رہے ہیں------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلی جاؤ یہاں سے مائرہ میں نہیں چاہتا کہ میں تمہیں اس حالت میں کچھ کہوں ----

تم دونوں بہنوں نے اس گھر کا سکون چھین لیا ہے -----

ازغن میں نے کیا کیا ہے میرا کیا قصور ہے ----

مائرہ کے چیخنے پر ازغن نے اٹھتے مائرہ کا منہ اپنے ہاتھ میں جکڑا تھا ----

آواز دھیمی رکھو ورنہ مجھے بند کرنی اچھے سے آتی ہے ----

ازغن غصے سے ایک ایک لفظ چبا کر کہتا مائرہ کو خوفزدہ کر چکا تھا -----

ازغن کا رویہ بلکل بھی نہیں بدلہ تھا رشتے داروں میں ایک شادی آگئی جس پر سب جا رہے تھے لیکن ازغن کا کہنا تھا کہ مائرہ نہیں جائے گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھوڑ دو بیٹا جانے دو اسے -----

نہیں امی یہ جہاں بھی جائے گی میرے ساتھ ہی جائے گی میں کوئی رسک نہیں لے سکتا ----

بیٹا تمہیں جو چیز پریشان کر رہی تھی وہ تو حل ہو چکی ہے بند گئی ہیں اس کے پیروں میں بیڑیاں اب تو چاہ کر بھی وہ رہائی حاصل نہیں کر سکتی ----

امی کیوں بھول رہی ہیں اس کی بڑی بہن کے پیروں میں بھی ایسے ہی بیڑیاں ڈلیں تھیں لیکن کیا ہوا وہ اپنی بیڑیاں تڑوا کر بھاگ گئی نا ----

بیٹا پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں تم کسی کے بدلے میں کسی معصوم پر ظلم نا کر بیٹھنا یہ نا ہو تمہیں اس کا بدلہ اپنی اولاد کے ذریعے اتارنا پڑے -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

امی میں کچھ نہیں جانتا یہ میرے ساتھ ہی جائے گی جہاں بھی جائے گی مجھے اس پر بھروسہ نہیں ہے -----

ازغن کہتا کمرے سے چلا گیا لیکن پیچھے مائدہ کہ دل پر کتنی کاری ضرب لگا گیا تھا یہ کوئی نہیں جانتا تھا -----

آپ لوگ چلے جائیں دیسہ کو میرے پاس چھوڑ جائیں وہ تنگ کرے گی آپکو ----

مائرہ نے رندھی آواز میں فروا بیگم سے کہا اور خود بیڈ پر بیٹھ گئی ------

فروا بیگم بھی افسردہ سی کمرے سے باہر چلی گئیں -----

مائرہ کی ڈیلیوری کا وقت آیا تو وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی لیبر روم میں جاتے وقت اس نے حسرت بھری نظروں سے ازغن کی طرف دیکھا تھا ازغن کی بھی آنکھیں بھری ہوئی تھیں اس نے بھی بے ساختہ مائرہ کی طرف دکھا تو مائرہ کی آنکھیں چھلک پڑھیں -----

ازغن دھیرے سے آگے ہوا اور مائرہ کو اپنے گلے سے لگا لیا ریلیکس رہو میں تمہارے پاس ہوں سب ٹھیک ہے کچھ نہیں ہو گا -----

کتنا سکون تھا ازغن کی باتوں میں یہ کوئی مائرہ سے پوچھتا ----

اس نے آنسوں سے لبریز آنکھیں اٹھا کر دیکھا تو ازغن کی بھی آنکھیں چھلکنے کو تیار تھیں ----

مائرہ ازغن کی آنکھوں میں زیادہ دیر تک دیکھ نا سکی اور لیبر روم میں چلی گئی -----

مائرہ کی ڈیلیوری نارمل تھی لیکن ڈیلیوری کے بعد سب ڈاکٹرز پریشان تھے -------

ڈاکٹر نے بچہ ابھی کسی کو نہیں دیکھایا تھا ----

مسٹر ازغن آئیں پہلے آپ اپنے بچے کو دیکھ لیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر میری وائف -----

جی وہ ٹھیک ہیں ان کو ڈسچارج رک دیا گیا ہے لیکن بچے کو ہم اپنی کسٹڈی میں رکھیں گے کچھ دن آپ آئیں میرے ساتھ ----

عطار مائدہ اور فروا بیگم کو گھر لے گیا مائدہ سارا راستہ پوچھتی رہی کہ اس کا بیٹا کیسا ہے لیکن عطار کا ایک ہی جواب تھا دعا کرو ابھی وہ ڈاکٹرز کے پاس ہی رہے گا کچھ دن -----

ازغن ڈاکٹر کے پیچھے گیا تو کمرے میں شیشے میں ایک چھوٹا سا بچہ تھا جس کہ ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوئے ہوئے تھے اور وہ چہرے سے ایک نارمل بچہ نہیں لگ رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھ رہیں ہیں اپنے بچے کی حالت -----

ازغن کو لگا اس کہ سر پر آسمان آگرا ہے ------

وہ آنکھیں پھاڑے کبھی شیشے کی طرف تو کبھی ڈاکٹر کی طرف دیکھ رہا تھا ------

ڈاکٹر یہ -----

دیکھیں آپکی وائف کا بی پی بہت ہائی رہا ہے کسی بات کا سٹریس لیا ہے اسی لیے

پیدائش کے عمل میں رکاوٹ آئی اور بی پی ہائی ہی آپکی اولاد کے ابنارمل

"abnormal"

ہونے کی وجہ ہے ----

لیکن -----

آئی ایم سوری مسٹر ازغن ہم اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتے آپ کو بہت پہلے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہی بتا دیا گیا تھا کہ آپکی مسز جسمانی

"physically"

طور پر بہت کمزور ہیں آپ کو ان کا خیال رکھنا ہے لیکن اب نتیجہ آپ کے سامنے

ہے دیکھ لیں آپ ----

لیکن ڈاکٹر اس کا کوئی تو حل ہو گا۔۔۔۔

ہاں اس کا حل ہے کہ بچے کو ہمشیہ بہت پیار دیا جائے تو وہ کچھ سمجھ بوجھ رکھے گا لیکن اگر اس پر زرہ سی بھی سختی کی گئی تو دماغی طور پر تو پہلے ہی وہ اپاہج ہے مزید ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کہ الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ۔۔۔۔

ازغن کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنسو تھے کہ گرنے کو بے تاب تھے۔۔۔۔

مائدہ کو کیا کہوں گا کیسے ہینڈل کروں گا اسے۔۔۔۔۔

ازغن مردہ قدموں سے گھر آیا اور سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا اس میں ابھی اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ کسی کا سامنا کر پاتا۔۔۔۔

وہ معصوم جو اپنے کمرے میں اپنے چہرے پر بازو رکھے لیٹی ہوئی تھی اسے تو اندازہ بھی نہیں تھا کہ اس کے ساتھ کیا ظلم ہو گزرا ہے -----

ازغن جیسے ہی کمرے میں آیا تو مائدہ نے چہرے سے ہاتھ ہٹایا لیکن ڈر کے مارے ہمت نہیں ہوئی کے وہ پوچھ سکے کہ اس کا بیٹا کیسا ہے----

ازغن آنکھیں چراتا واشروم میں بند ہو گیا تھا----

اور وہ پھر سے طویل انتظار میں واشروم کے گیٹ پر اپنی نظریں ٹکائے بیٹھی رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دلیسہ مائدہ کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی ----

ازغن واشروم سے فریش ہو کر آیا تو مائدہ ابھی بھی بیٹھی ہوئی تھی ----

از---ازغن ہمارا بیٹا کیسا ہے ----

ازغن جو ڈریسنگ کہ سامنے کھڑا تھا مائرہ کے سوال پر خاموش رہ گیا ----

ازغن کچھ تو بتائیں کیا ہوا ہے ہمارے بیٹے کو -----

ازغن دھیرے سے چلتا مائرہ کے پاس آیا اور اس کے گھٹنوں پر سر رکھ کہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا -----

مائرہ ہمارا بیٹا نارمل نہیں ہے وہ ابنارمل ہے ----

ہاتھ پاؤں اس کے ٹیڑھے ہیں اور سر ضرورت سے زیادہ بڑھا ہے وہ ہمیشہ بچہ ہی رہے گا مائرہ وہ کبھی بڑھا نہیں ہو گا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر مائرہ کی سسکیاں چیخیں پورے ملک ہاؤس میں گونجی تھیں -----

اور پھر اس دن سے مائدہ کے دل میں میرب کے ساتھ تمہارے لیے بھی نفرت آگئی تھی میری بچی ۔۔۔۔۔تمہاری دادی نے ہی تمہیں سنبھالا اور پھر ایک دن وہ بھی روڈ ایکسیڈینٹ میں اس دنیا سے چل بسی۔۔۔۔

میں وعدہ کرنے کو تیار ہوں بیٹا میں نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا نا ہی میں نے کسی کو ایسا کہا تھا کہ عطار میرا بیٹا نہیں ہے ۔۔۔۔۔

دیسہ کا رو رو کہ برا حال تھا ۔۔۔۔۔

اس کی ماں نے کتنے لوگوں کی زندگیاں خراب کر دی تھیں ۔۔۔۔۔۔

میں کبھی بھی ماما کو معاف نہیں کروں گی ددو کبھی نہیں ۔۔۔۔۔

عطار کے آنسو بھی روانگی سے بہہ رہے تھے ۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دیسہ اٹھتی مائدہ کے کمرے میں گئی اور یہ پہلی بار ہوا تھا کہ وہ مائدہ کہ کمرے میں گئی تھی جہاں احمد ازغن اور مائدہ بیٹھے ہوئے تھے عطار اور شہریار صاحب بھی دیسہ کہ پیچھے گئے تو دیسہ مائدہ کے قدموں میں بیٹھ گئی -----

چاچی میری ماں آپ کی گنہگار ہیں لیکن میں نہیں میں تو آپکی وہ چھوٹی سی پرنسز ہوں جس کو گود میں لینے کے لیے آپ سوئٹزر لینڈ کا سفر پاکستان تک جہاز سے بھی تیز رفتار میں کیا تھا ----

لیکن پھر بھی اگر اپکو لگتا ہے کہ میں آپکی گنہگار ہوں تو آپ جیسے کہیں گی میں ویسے کروں گی -----

بس آپکا پہلے والا پیار مجھے واپس چاہیے خالہ پلیز -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ کہ سسک سسک کے رونے پر مائرہ کی آنکھیں بھی بھر آئیں لیکن وہ اپنے دل کو پتھر کا بنا چکی تھی ----

ٹھیک ہے تمہیں میرے بیٹے احمد سے نکاح کرنا ہو گا اسے اپنی ماں کی غلطی کی سزا سمجھ لو یا پھر میرا پیار واپس پانے کا چانس تاکہ روز قیامت میرب کو بھی پتا چلے کہ رہائی اتنی آسان نہیں ہے اس کے لیے تا عمر قید کاٹنی پڑھتی ہے یہ طعنہ خاص ازغن کے لیے تھا اور یہ بات سب جانتے تھے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن مائرہ کی بات پر سب کہ منہ پر قفل لگ گیا تھا-----

دیسہ تو جیسے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں ----

عطار پھٹی آنکھوں سے دیسہ کی طرف دیکھ رہا تھا -----

ابھی عطار کچھ کہتا کہ دیسہ کے جواب نے پورے کمرے میں ایک سکوت سا طاری کر دیا تھا-----

مجھے قبول ہے خالہ مجھے احمد سے نکاح قبول ہے آپ لوگوں کا جب دل چاہے میرا نکاح کر دیجیے گا-----

لیکن کیا اس کے بعد آپ پھر سے مجھے وہ ہی پیار دیں گی -----

ماءرہ نے جلدی سے دیسہ کو اپنے گلے لگایا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بس میرے بیٹے کا ساری زندگی خیال رکھنا مجھے کچھ ہو گیا تو اس معصوم کا کیا ہو گا اور پورے گھر میں واحد تم ہو جو اسے منہ لگاتی ہے میں جانتی ہوں تم اس کا خیال رکھو گی اور بدلے میں میں تمہیں خالی چاچی ماں کا پیار دوں گی میری بچی

مائرہ خودگرز بن رہی تھی لیکن دیسہ کو فرق نہیں پڑھتا تھا وہ تو بس اپنے رشتے چاہتی تھی اب تو وہ عطار کو بھی بے بس کر چکی تھی ازغن بھی کچھ نہیں بولا تھا اور شہریار صاحب بھی خاموشی سے کمرے سے چلے گئے تھے ------

دیسہ اپنے کمرے میں آئی تو عطار پہلے سے ہی وہاں کھڑا تھا -----

دیسہ عطار کو دیکھتی نم آنکھوں سے مسکرا دی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ فیصلہ جو لیا ہے کیا لگتا ہے کتنا کامیاب ہو پاؤ گی اس میں ؟

ایک باپ نے بیٹی سے پوچھا تھا --

مجھے لگتا ہے یہ وہ واحد کام ہے جس میں میں کامیاب ہو جاؤں گی -----

وہ ایک ٹرانس میں اپنے باپ کو جواب دے رہی تھی --

بیٹا ایک بار پھر سوچ لو تم جذبات میں آکر اپنی ماں کے گناہوں کی تلافی کرنے میں اپنا نقصان کر رہی ہو-----

وہ اسے اپنی طرف سے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے

بابا آپکو لگتا ہے آپکی بیٹی اتنی کمزور ہے ؟

اور جذبات--- جذبات کسے کہتے ہیں بابا یہ تو میں نے آج تک سیکھا ہی نہیں ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تنزیہ ہنستے ہوئے بولی تھی--

انسان بعض اوقات اپنے آپ سے بھی اتنا ہی ناراض ہو جاتا ہے جتنا وہ دوسروں" سے ہوتا ہے --دنیا کی کئی بہترین چیزوں کو چھوا یا دیکھا نہیں جاسکتا انہیں صرف آپکا دل محسوس کر سکتا ہے یہ ہیں جذبات اور جذبات کا ایک مطلب وہ بھی تھا جو میں نے تمہارے ماں کے جانے بعد تنہائی میں سمجھا تھا ہجر عام جذبات کو ختم کرتا اور عظیم جذبات کو جلا بخشتا ہے اس کی مثال ہوا سی ہے جیسے ہوا مشعلوں کو بجھاتی اور آگ کو بھڑکا دیتی ہے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار کھویا کھویا سا دیسہ کو اپنے گزرے ہجر کی راتوں کی داستان سنا رہا تھا ----

تم جانتی ہو بیٹا میں نے جذبات کا مطلب کب سیکھا تھا؟

دیسہ کے انکار میں سر ہلانے پر انہوں نے اپنی بات جاری رکھی اور ماضی کی تکلیفوں کو یاد کرتے ہوئے بولے۔

جب تمہاری ماں میرے چہرے پر بربادی اور بدنامی کا تمانچہ مار کر مجھے اور تمہیں تنہا اور لوگوں کے رحم و کرم پر چھوڑ گئی تھی ----

بس اتنا یاد رکھنا کہ تمہیں وہ ہوا بننا ہے جو نا تو کسی کی جلی مشعلوں کو بجھائے اور نا ہی کسی میں لگی آگ کو بھڑکا دے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں یہ ہی کہوں گا کہ کوشش کرنا اپنے جذبات پر قابو رکھ سکو تاکہ بعد ازاں تمہیں اپنے فیصلے پر پچھتاوا نا ہو کیوں کہ یہ وہ قید ہے جہاں سے ہر کوئی رہائی نہیں پاسکتا اور تم جس کی قیدی بنو گی اس کی زنجیریں گونگی اور بہری ہیں -----

تم جذبات میں آکر ایک ایسے شخص سے شادی کرنے کا فیصلہ لے رہی ہو جو دماغی طور پر اپاہج ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں کہتا ہوں ایک بار پھر سوچ لو ----

وہ اسے ایک سنگین غلطی کرنے سے روکنا چاہتے تھے۔

" بابا میں سب کو بتانا چاہتی ہوں ہر عورت ایک جیسی نہیں ہوتی"

اور اگر اس سب کے بعد بھی تم یہ بات ثابت نا کر پائی تو ---

میں دیسہ ہوں بابا اور اتنی آسانی سے میں ہار نہیں مانوں گی ----

لیکن اس سب سے پہلے تمہیں اپنی ماں کو معاف کرنا ہو گا ----

کیا کر پاؤگی اپنی ماں کو معاف ؟

وہ اپنی طرف سے اسے ایک بہت بڑی آزمائش میں ڈال رہے تھے لیکن وہ یہ بھول گئے کہ آگے انھی کی بیٹی ہے جو بچپن سے ہی آزمائشوں سے گزرتی آئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سب کہ لیے بہت بڑا جگرا چاہیے ---

میں ثابت کر دوں گی کہ میں میرب کی نہیں عطار کی بیٹی دیسہ ہوں ----

دیسہ آنسو صاف کرتی کمرے سے نکلتی چلی گئی تھی پیچھے عطار آنکھوں میں آنسو لیے اپنی بچی کے لیے دعا گو تھے وہ جانتے تھے کہ ضد کی عادت اس نے اپنی ماں سے چرائی تھی ایک بات پر اٹک جائے تو دنیا ادھر سے ادھر کر سکتی ہے لیکن ان کی بیٹی اپنی بات سے نہیں پھر سکتی ----

ایک میرب تھی جو ضد میں اپنا گھر برباد کر گئی تھی اور ایک دیسہ تھی عورت ذات کی دوسری مثال جس نے اپنی ضد میں بکھرے رشتوں کو جوڑنے کی ٹھان لی تھی

عطار بھی دیسہ کہ پیچھے کمرے سے باہر نکل گیا --

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اگلا دن معمولی سا تھا دیسہ کی شادی اس کی ڈگری پوری ہونے کہ بعد رکھی جانے کا فیصلہ کیا گیا تھا ----

دیسہ ناشتے عادتاً ناشتہ کرنے نہیں آئی تھی ----

سب ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے جب مائدہ کمرے سے احمد کو لے کر آئی اور دیسہ کو وہاں نا دیکھ کر کمرے کی طرف دیکھا ----

عطار بھائی دیسہ نہیں آئی ناشتے پر اسے یونیورسٹی سے دیر ہو رہی ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میز پر سب لوگوں کو بیٹھے جھٹکا لگا تھا ----

سب نے چونک کر مائدہ کا فکر مند چہرا دیکھا ----

میں خود لے آتی ہوں اسے ----

شہریار صاحب خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے بہرحال عطار ناشتہ چھوڑ گہری سوچ میں ڈوب گیا تھا ایک نظر احمد کو دیکھ اس کی آنکھیں بھر آئی تھیں کیا یہ میری بیٹی کے لائق تو نہیں تھا -----

یا الٰہی میری مدد فرما کوئی وسیلہ بنا دے یہ شادی نا ہو پائے آج میں تجھ سے دعا کرتا ہوں میری بیٹی بھی میرب کی طرح بھاگ جائے بیشک لیکن اس شخص سے عزت کی شادی میں نہیں دیکھ سکتا اس کی -----

ایک باپ ہوتے ہوئے وہ کیسے یہ سب سوچ رہا تھا وہ عطار یا اس کا اللہ ہی جانتا تھا -----

دیسہ مائدہ دیسہ کے کمرے میں گئی تو وہ تیار ہو رہی تھی یونیورسٹی جانے کے لیے آج پہلی بار شلوار قمیض کے ساتھ سلیقے سے دوبٹہ لیے کانوں میں چھوٹی بالیاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہنے ہلکی سی پنک لپسٹک لگائے آئی لائنر لگائے وہ حسن کی دیوی لگ رہی تھی

مائرہ تو دیکھتی رہ گئی تھی حسن اس نے اپنی ماں سے جو چرایا تھا اتنے سالوں بعد آج مائرہ کو پھر سے میرب کی یاد آئی تھی وہ بہن ہو کر کیسے اتنی نفرت کر سکتی تھی اپنی بہن سے یہ سوچے بغیر کے کیا وجہ ہو گی جو وہ ایسے بھاگ گئی گھر سے آنکھوں میں آئی نمی صاف کر کے وہ کمرے میں داخل ہوئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے ماشاءاللہ ----

دیسہ کی نظر اتارتے مائرہ نے اس کے ماتھے پر بوسہ لیا دیسہ کی آنکھیں تو حیرت اور خوشی سے بھر گئی تھیں -----

چلو جلدی سے ناشتہ تیار ہے آجاؤ ناشتہ کرو آکے -----

دیسہ نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہاں میں سر ہلایا اور مائدہ کے ساتھ نیچے آگئی

نیچے آتے ہی سب سے پہلے عطار کی نظر مائدہ پر پڑھی تو پلٹنا بھول گئی ہاں وہ میرب کی ہی کاپی تھی بس آنکھیں عطار جیسی تھیں جن کو دیکھتے آج بھی عطار برے برے منہ بناتا تھا کہ آنکھیں ہی تو میرب جیسی ہونی چاہیے تھیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام علیکم تمیز سے سب کو سلام کرتی دیسہ احمد کی ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی

جبکہ ہمیشہ وہ عطار کے ساتھ بیٹھتی تھی لیکن وہ مائدہ کو ہر طریقے سے خوش کرنا چاہتی تھی اور وہ کامیاب بھی ہو رہی تھی ----

عطار اپنی بیٹی کی۔طرف دکھ بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جب دیسہ کی نظر پڑھی اور پھر ہلکی مسکراہٹ سے ہٹا لی ------

اوکے ددو میں جا رہی ہوں یونیورسٹی اوکے بابا اللہ حافظ ----

خالہ سے ملے بغیر چلی جاؤ گی -----

ماءرہ کے کہنے پر دیسہ ان کے گلے سے لگی اور یونیورسٹی کے لیے نکل گئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یونیورسٹی پہنچتے ہی ہمیشہ کی طرح آج بھی اس کا کوئی بے صبری سے انتظار کر رہا تھا -----

آ گئی ت------

عاقب جو دیسہ کا انتظار کر رہا تھا ایک دم اسے نئے حلیے میں دیکھ حیران رہ گیا ----

دیسہ عاقب کی طرف دیکھ کر مسکرا دی کیا ہوا کیا دیکھ رہے ہو ----

یہ تم ہی ہو دیسہ میرا مائی منڈا کہاں ہے ---

اس لمحے وہ عاقب کو کتنی حسین لگ رہی تھی یہ کوئی عاقب سے پوچھتا

-----لیکن کسی کی شبیہ محسوس ہوئی تو وہ ایک دم سر جھٹک گیا بھلا ایسے کیسے

ہو سکتا ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عاقب کا دل کیا کہیں چھپا لے اسے اور کہیں جانے نا دے -----

ہاں بدل گئی ہوں جو میرے ساتھ ہو چکا ہے اس کے بعد بدل گئی ہوں اور تمہیں

پتا ہے میری خالہ پلس چاچی نے مجھے اپنا پیار دینے کا وعدہ کیا ہے -----

عاقب کا تو آخری بات پر منہ ہی کھل گیا تھا ----

اور بدلے میں کیا مانگا تم سے انہوں نے ----

اب خاموش ہونے کہ باری دیسہ کی تھی ----

زیادہ کچھ نہیں بس وہ احمد سے نکاح ---

دیسہ یہ --- یہ کیا کہہ رہی ہو تم پاگل تو نہیں ہو گئی -----

تم اس اپاہج سے شادی کروگی وہ بھی صرف اپنی خالہ کی وجہ سے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تمہیں ہرگز یہ سب نہیں کرنے دوں گا سمجھیں ----

میں وعدہ کر چکی ہوں -----

تو توڑ دو لیکن میں تمہیں احمد سے شادی نہیں کرنے دوں گا ----

کیوں نہیں کرنے دو گے شادی کیوں وعدہ توڑ دوں ----

کیونکہ کہ میں کہہ رہا ہوں ------

نہیں عاقب اتنے سالوں بعد مجھے ماں کا پیار ملے گا میں ترس گئی ہوں اس پیار کے لیے میں ہر گز یہ وعدہ نہیں توڑوں گی ----

آنکھوں میں آنسو لیے عاقب کو وہ بہت بے بس لگی ----

مجھے چھوڑ دو گی کیا پھر ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ نے حیران نظروں سے عاقب کی طرف دیکھا تھا ----

کیوں میں کیوں چھوڑوں گی بھلا تمہیں۔ ---

کیوں کہ تم شادی کر رہی ہو نا ---تمہاری خالہ پھر تمہیں ہو سکتا ہے یونی بھی نا آنے دیں ----

میں سٹڈی مکمل ہونے کے بعد کروں گی شادی اس سے پہلے نہیں -----

ہمم عاقب گہری سوچ میں گم تھا تبھی اسے ایک نئی سوچ نے ان گھیرا- ----

تو ٹھیک ہے آج سے تم ہر ایک دن میرے ساتھ گزارو گی ----

نہیں تو آگے کہاں گزارتی ہوں ----

نہیں مطلب اب چلو میرے ساتھ میرے گھر-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واٹ پاگل ہو گئے ہو کیا میں ہر گز نہیں جاؤں گی ----

یار گھبرا کیوں رہی ہو وہاں میری ماما بابا اور ایک آنٹی بھی رہتی ہیں -----

نہیں بس کہا نا ----

پلیز دیسہ چلو نا پلیز -----

آخر کار دیسہ کو عاقب کی ماننی پڑھی ----

مسٹر عاقب حسین مجھے آپکی ادائیں کچھ ٹھیک نہیں لگ رہیں دیسہ نے ایک آنکھ اٹھا کر عاقب کو شاکی نظروں سے دیکھا تھا -----

ہیں تمہیں مجھ پر شک ہے شرم کرو تھوڑی سی یار اب چلو بھی -----

اچھا چلو لیکن جلدی واپس آنا ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا آجائیں گے جلدی واپس ----

عاقب دیسہ کو لیے گھر گیا تھا دیسہ تو حسین کا گھر دیکھ کر حیران تھی بہت بڑا اور بہت خوبصورت گھر تھا -----

اسلام علیکم ماما-----

واہ علیکم اسلام آگیا میرا پیارا بیٹا ----

جی ماما آج جلدی اگئے ابھی تو گئے تھے ----

جی بس آپ کو کسی سے ملوانا ہے ----

اچھا جی کون ہیں وہ جس سے آپ نے ہمیں ملوانا ہے ----

بابا کہاں ہیں ----اور خالہ ----

دونوں کمرے میں ہیں اپنے اپنے آپکے بابا کا بی پی ہائی تھا تو وہ ریسٹ کر رہے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا جلدی سی خالہ کو بھی بلائیں نا اور میں بابا کو بلا کر لاتا ہوں آج پہلی بار میں

اپنی دوست کو اپنے گھر لے کر آیا ہوں ----

کہاں ہے آپکی دوست ویسے وہ باہر کھڑی ہے میں ابھی نہیں لانا اندر

بیواقوف اسے اندر تو لاؤ ----

نہیں نا ماما پلیز -----

ٹھیک ہے جاؤ بلا لاؤ -----

بھابھی زرا نیچے آ یئے گا آپکا بیٹا بلا رہا ہے ----

اچھا آ رہی ہوں کیا ہو گیا ہے ----

بیٹا میں ریسٹ کر رہا تھا کہاں ہے آپکی دوست -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا رکیں تو آپ لوگ بیٹھیں میں اسے لے کر آتا ہوں -----

جی ٹھیک ہے لائیں ----

میں تب تک اس کے لیے چائے تو رکھوں ---

اوکے ماما رکھ لیں ----

عاقب بھاگ کر باہر آیا جہاں دیسہ ہاتھ مروڑتی

گھبرا رہی تھی -----

چلو اندر ماما بابا تم سے مل کر بہت خوش ہوں گے -----

ہمم چلو ----

دیسہ جیسے ہی اندر آئی تو سب کی پیٹھ دیسہ کی طرف تھی سوائے حسین کے حسین

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے جیسے ہی سامنے دیکھا حسین کو حیرانگی کا گہرا جھٹکا لگا ----

وہ حیران نظروں سے صوفے پر بیٹھا اٹھ گیا تھا ----

یہ ---بابا میری دوست ہے دیسہ ----

دیسہ کہ نام پر جہاں حسین کا شک یقین میں بدلہ وہاں ہی میرب کو بھی زور سے جھٹکا لگا عبادت اور میرب دونوں اٹھ کر کھڑی ہو گئیں میرب نے جھٹکے سے مڑ کر دیکھا تو سامنے بلکل اس کی فوٹوکاپی حسین دوشیزہ کھڑی تھی------

عبادت بھی منہ کھولے حیران تھی ----

کیا ہو گیا سب کو بت کیوں بن گئے ہیں سب ----

عاقب کہ کہنے پر سب سے پہلے ہوش میں حسین آیا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ عطار ----بیٹا آپکا نام دیسہ عطار ہے کیا----

ج---جی میرا نام دیسہ عطار ہی ہے آپ کیسے جانتے ہیں میرے بابا کو -----

بہت اچھے سے جانتا ہوں میں انہیں اور آپ کو بھی ----

آنکھوں میں نمی لیے حسین دیسہ کی طرف بڑھا تھا اور دھیرے سے دیسہ کہ سر پر ہاتھ رکھا تھا-----

بیٹا آپ بلکل اپنی ماما جیسی ہو-----

دیسہ نے سب کی طرف دیکھا جہاں ایک عورت کی شبیہ کچھ کچھ دیسہ جیسی تھی -----

م---میری ماما تو شاید اس دنیا---میں ہی نہیں ہ---ہیں-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلی سسکی میرب کے منہ سے دیسہ کی اس بات پر نکلی تھی اور پھر متواتر آنسو بہنے لگے تھے-----

نہیں نہیں بیٹا وہ---وہ زندہ ہیں اور آپ کے سامنے کھڑی ہیں میرب عطار ----

اب جھٹکا کھانے کی باری دیسہ کی تھی ----

لیکن وہ تو کسی کے ساتھ بھاگ ----

منہ پر ہاتھ رکھے دیسہ کو لگا وہ اگلا لفظ بول نہیں پائے گی آنکھیں آنسوں سے بھری ہوئی تھیں لیکن منہ پر جیسے قفل لگ چکا تھا م----

جھوٹ ہے یہ سب جھوٹ ہے جانتی ہوں تمہارے دادا نے میرے خلاف کیا کیا فضولیات بھری ہیں -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دیسہ کی تو آنکھیں برس پڑھی تھیں اپنی ماں کو سامنے دیکھتے ہی -----

اگر وہ غلط تھے تو کہاں تھیں آپ تب جب مجھے آپ کی سب سے زیادہ ضرورت تھی کیوں بھاگی تھیں اپنے گھر سے مجھے ان لوگوں کہ رحم و کرم پر چھوڑ کر بتائیں کہاں تھیں آپ ماما -----

دیسہ بولی نہیں تھی دیسہ تو چیخ اٹھی تھی چیخنے سے دیسہ کا جسم ہولے ہولے کانپ رہا تھا -----

دیسہ آرام سے بیٹھ کہ بات کرو بڑھی ہیں وہ تم سے عاقب کو دیسہ کا یہ لہجہ بے حد ناگوار گزرا تھا تبھی تھوڑا تنبیہ کرتے اسے بیٹھنے کا بولا تھا ----

نہیں بیٹھنا مجھے یہاں جہاں میرا بچپن خراب ہوگیا جہاں میرے بچپن کی قاتل موجود ہوں جن کی وجہ سے میرا بچپن مجھ سے چھین لیا گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں میں بے قصور ہوں میری بچی ----

آپ ہی قصوروار ہیں میری مجرم ہیں آپ اچھا نہیں کیا آپ نے میرے ساتھ

مجھے ابھی جانا ہے یہاں سے -----

دیکھو دیسہ اکثر اوقات وہ سچ نہیں ہوتا جو ہمیں دیکھایا جاتا ہے یا جو ہم دیکھتے ہیں ہو سکتا ہے سچ کچھ اور ہو ایک بار آنٹی کی بات تو سن لو -----

دیسہ نے آنکھوں میں شیشے سی کرچیاں لیے عاقب کی طرف دیکھا تھا اس سے تو کچھ نہیں چھپا تھا دیسہ نے سب بتایا تھا پھر بھی وہ سننے کے لیے کہہ رہا تھا اس عورت کو جس کی وجہ سے وہ ہمیشہ اپنا ہر رشتہ کھو دیتی تھی -----

ماں کے پیار سے محروم رہی ہوں میں ساری زندگی تم سے تو کچھ نہیں چھپا عاقب پھر بھی تم -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ پلیز ایک بار میرے کہنے پر بیٹھ جاؤ اور ایک بار سب کی سن لو -----

دیسہ تھکے ہارے جواری کی طرح سب کے سامنے صوفے پر بیٹھ گئی تھی ----

بولیں جلدی مجھے واپس جانا ہے میرے بابا پریشان ہو جائیں گے میری دیری سے

میرب نے تڑپ کر دیسہ کی طرف قدم بڑھائے تھے جب سے وہ آئی تھی میرب نے تو اسے سینے سے بھی نہیں لگایا تھا ابھی تک ن---

نہیں دور رہیں مجھ سے میرے پاس بھی مت آئیے گا-----

میرب نے آنکھوں میں نمی لیے حسین کی طرف دیکھا تھا جس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں میرب کو تسلی دی تھی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میں گھر سے بھاگی نہیں تھی مجھے کیڈنیپ کر کے کسی نالے میں پھینک دیا گیا تھا کیونکہ میں نے تمہارے داداکہ خلاف آواز اٹھائی تھی تمہارے نانا کے قاتل ہیں وہ نا صرف تمہارے ناناکہ بلکے تمہارے اصل داداکہ بھی قاتل ہیں وہ ----

دیسہ نے چونک کر میرب کی طرف دیکھا تھا ----

اصل دادا ؟؟؟

ہاں اصل دادا شہریار صاحب تمہارے اصل دادا نہیں ہیں تمہارے اصل دادا کا نام زاویار تھا جو بہت امیر تھے تب تمہارے بابا بہت چھوٹے سے جب ان کا قتل کر کے تمہارے بابا کو اپنے ساتھ لے آیا گیا تاکہ جب وہ بڑھے ہوں تو ان کی ساری جائیداد شہریار ہڑپ جائے -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اور ددو ایسا کیوں کرتے ان کے پاس کون سا کم پیسے ہیں ----

ہاں تمہارے ددو کے پاس بہت پیسا ہے لیکن وہ حوس ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گی تمہارے ددو لالچی انسان ہیں جن کو بس پیسا حاصل کرنا ہے شاید ان کا ارادہ سارا پیسہ قبر میں لے جانے کا ہو گا تبھی -----

میرب کے لہجے میں حقارت تھی جس کو دیسہ بہت اچھے سے محسوس کر رہی تھی لیکن اسے تکلیف ہوئی کہ اس کی ماں کیوں ایسا سوچتی ہے ----

مجھے نہیں پتا آپ کیوں ایسا سوچتی ہیں لیکن میرے ددو بہت اچھے ہیں جب آپ نہیں تھیں اور بابا پوری طرح ٹوٹ چکے تھے تب ددو نے مجھے سنبھالا کیوں کہ مائدہ خالہ تو مجھ سے اس قدر نفرت کرتی تھیں کہ مجھے پیار تو دور کی بات کبھی ٹھیک سے بات تک نہیں کی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دادو کی ڈیتھ کہ بعد ----

کیا ماما کی ڈیتھ ---یہ یہ کب ہوا ----

میرب کو بہت افسوس ہوا تھا فروا بیگم بہت اچھی تھیں -----

تمہاری دادی بہت اچھی تھیں اللہ انہیں جنت میں آلا مقام عطا کرے آمین

دیسہ کو سامنے بیٹھی عورت کی سمجھ نہین آرہی تھی جو پل میں سونا پل میں ماشہ تھیں ----

تمہاری دادی مجھ سے اور تمہاری خالہ سے بہت پیار کرتی تھیں کیا ہوا تھا انہیں فروا بیگم کے زکر پر میرب کی آنکھیں بھر آئیں تھیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روڈ ایکسیڈینٹ ----میرب نے ایک لفظی جواب دیا تھا-----

میرب اپنے آنسو صاف کرتی دیسہ کی طرف متوجہ ہوئی تھی ----

تمہیں کس نے کہا تھا کہ میں گھر سے بھاگ گئی ہوں ----

کیا یہ بات سچ نہیں ہے کہ آپ مجھے اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی مار دینا چاہتی تھیں -----

کی اتنا ہی ناکارا تھا میرا وجود آپکی نظروں میں ؟؟؟

کیا یہ بات سچ نہیں ہے کہ آپ نے گھر سے بھاگنے سے پہلے وہاں خط چھوڑا تھا ----

بتایں اب یہ بھی کہہ دیں کہ جھوٹ ہے یہ سب ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلی بات پر تو میرب شرمندہ سی نظریں جھکا گئی تھی لیکن دیسہ کی دوسری بات پر میرب کو بھی جھٹکا لگا تھا ---کون سا خط میں کوئی خط چھوڑ کر نہیں آئی تھی ---مجھے اگوا کیا گیا تھا کتنی بار بتاؤں -----

اچھا تو آپ یہ بات بھی جھٹلا دیں کہ مجھے اپنے میری پیدائش سے پہلے مارنے کی کوشش نہیں کی تھی ----

میں نے کوشش نہیں کی تھی میں نے بس غصے میں تمہارے باپ کو دھمکی دی تھی ----

واہ ماما واہ دھمکی دینے کے لیے بس میرا وجود ہی کام آیا آپ کے -----

دیسہ کیوں اتنی بدگمان ہو تم مجھ سے میری بچی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب تو آنسوں سے روئے جا رہی تھی عبادت حسین اور عاقب میں خاموش تماشائی بنے بیٹھے تھے ----

دونوں ماں بیٹی کے درمیان کسی کو بھی بولنا مناسب نہیں لگا ----

میں بدگمان ہوں میں جس نے سب گنوا دیا آپ کی وجہ سے صرف آپکی وجہ سے میں ایک اپاہج انسان سے شادی کرنے پر راضی ہو گئی ہوں تا کہ مائدہ خالہ مجھ سے نفرت کرنا چھوڑ دیں میں ان کے اپاہج بیٹھے سے شادی کر کے ان کا پیار پانا چاہتی تھی یہ ہی آپ میرے پاس ہوتیں تو میں ڈنکے کی چوٹ پر کسی سے پوچھتی تک نا

نا تم سمجھ رہی ہو نا تمہارا باپ سمجھا تھا اور وہ شہریار اس کی تو دس کی دس گھی میں ہیں پہلے عطار کے والد پھر میرے والد پھر حسین کے بابا پھر مجھے راستے سے ہٹایا پھر تمہارے دل میں میرے لیے نفرت بھری پھر جب انہیں لگا کہ مائدہ کا بیٹا بھی اپاہج ہے اور مائدہ کے بعد اس کی ساری جائیداد بھی اپنے نام کروا لیں گے تب ان کی دس کی دس گھی میں ہو گئیں-----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ انسان نہیں سرہانے کا سانپ ہے جسے جتنا مرضی دودھ ڈالو پھر بھی وہ ڈسنے سے باز نہیں آتا -------

اور میں نے کوئی خط نہیں لکھا تھا چاہو تو رائٹنگ میچ کر لینا تمہارے باپ کے پاس تو موجود ہو گا وہ خط ان کی پرانی عادت ہے اپنی چیزیں سنبھال کے رکھنے کی -----

دیسہ خاموشی سے میرب کا چہرا دیکھ رہی تھی -----

اگر پھر بھی تمہیں یقین نا آئے تو چلو میرے ساتھ میں تمہیں اس عورت سے بھی ملوا دیتی ہوں جس نے تمہارے نقلی دادا کہ ساتھ مل کر تمہارے بابا کہ ساتھ دھوکا کرنے کی کوشش کی تھی ----

لیکن اللہ نے اسے ہدایت دے دی اور اس نے مجھے سب بتا دیا لیکن وہ بس ملک نام سے اس شخص کو جانتی تھی نا آج تک اس نے اس انسان کا منہ دیکھا تھا نا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہی اسے اس کے ٹھکانے کا پتا تھا یہ جس نمبر سے کال آتی تھی اسے وہ نمبر بھی سرچ کر کے دیکھا لیکن وہاں بھی کوئی نام شو نہیں ہو رہا تھا-----

پھر ایک دن میں اس کے کمرے میں دوپہر کے کھانے پر بلانے گئ تو تب میں نے سب کہانی سنی تمہارے نقلی ددو کی زبانی------

لیکن جب میں نے اس کے خلاف آواز اٹھائی تو سب سے پہلے تمہارے بابا میرے خلاف ہوئے تب تم اس دنیا میں آنے والی تھی پھر تمہارے بابا کا رویہ کچھ بہتر ہوا میرے ساتھ میں نے بھی بہت زور لگایا لیکن جب تم پیدا ہوئی تو میں خاموش ہو گئی بیڑیاں ڈل گئ تھیں میرے پیروں میں رہائی نا ممکن تھی کس کے رحم و کرم پر چھوڑ کر جاتی آپ کو لیکن اس گھر میں رہ کر اپنے باپ کے قاتل کے ہوتے ہوئے میرا دم گھٹتا تھا میں ایک دوپہر تھوڑی تازہ ہوا کھانے گھر سے باہر نکل آئی گھر سے کچھ دور ایک چھوٹا سا پارک تھا تمہیں ماما کہ پاس پکڑا کر میں وہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آگئی ابھی مجھے تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ تمہارے رونے کہ خیال سے میں جلدی واپس آنے لگی کہ کچھ لوگ گاڑی میں آئے اور مجھے کیڈنیپ کر کے بے ہوش کیا گیا-----

پھر میرے ساتھ کیا ہوا میں کچھ نہیں جانتی ہوش تو تب آئی جب مجھے گاؤں کے کچھ لوگوں نے اپنے گھر پناہ دی -----

پھر وہ کہتے ہیں نا جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے وہ ہی میرے ساتھ ہوا جو عورت مجھے اپنے گھر لے کر آئی تھی وہ دو لوگ ہی تھے ایک عورت اور اس کا شوہر اور اتفاق سے وہ تمہارے حسین چاچو کہ گھر کام کرتی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بھی غریب تھے کب تک مجھے ساتھ رکھتے میں دو دن سے گھر سے غائب تھی واپس جانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کوئی میرا یقین نہیں کرتا لیکن اللہ نے میرا بھلا کیا اور مجھے یہاں تک پہنچا دیا ----

اس عورت نے عبادت سے بات کی کہ وہ مجھے بھی کام پر رکھ لیں اور مجھ سے بھی بات کی کہ وہ مجھے زیادہ دیر پال نہیں سکتے لیکن اپنے گھر میں پناہ دے سکتے ہیں میں خالی ہاتھ کچھ نہیں کر سکتی تھی اور پھر ابھی تو ذہنی طور پر بھی ٹھیک سے ہوش نہیں سنبھالی تھی میں نے تبھی اس عورت کے کہنے پر میں یہاں آئی کام کے سلسلے میں لیکن سامنے عبادت کو دیکھ مجھے کچھ حوصلہ ہوا -----

اور تب سے میں یہاں ان کے ساتھ ہوں اور یہی وجہ ہے کہ حسین اور عبادت وہاں سے نکلنے کے بعد کبھی تمہارے بابا لوگوں سے نہیں ملے اور ہم۔نے چھپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کر سب پتا کروایا اور پھر ہمیں معلوم ہوا کہ شہریار کسی ایک کا نہیں بلکے بہت سے لوگوں کا قاتل ہے -----

اب بتاؤ کس بات کا ثبوت چاہیے تمہیں میں ہر بات کا ثبوت دینے کو تیار ہوں -----

پہلا ثبوت تمہارے حسین چاچو -----

اب اٹھو اور چلو میرے ساتھ نایاب کہ گھر اور خود پوچھ لو اگر اس پر بھی بھروسہ نہیں ہو تو چلنا میرے ساتھ تمہارے باباکہ پاس -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اب تک تو ان کا بینک بیلنس بھرا ہوا ہونا چاہیے نا اور میں اپکو یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ تمہارے باباکہ پاس بس وہ ہی پیسے موجود ہوں گے جو ان کے ہاتھ

میں موجود ہوں گے جو ان کی جیب میں ہوں گے یا وہ پیسے جو وہ ماہانہ الگ سے کیش اپنے پاس رکھتے ہوں گے --

اور اگر تب بھی یقین نا آئے تو اپنے بابا کا ڈی این اے ٹیسٹ کروا لینا اور اگر میں جھوٹی نکلی تو اللہ کے بعد ان سب کو گواہ بنا کر کہتی ہوں کہ ساری زندگی تمہارے اور تمہارے بابا کے جوتے کھانے کہ لیے تیار ہوں -----

اٹھو اب میرے ساتھ چلو ----

میرب کی لال انگارا آنکھیں میرب کو بہت کچھ غلط ہونے کا اندیشہ ظاہر کر رہی تھیں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دیسہ بھی میرب کے ساتھ کھڑی ہو گئی تھی میرب کو۔دکھ ہوا کہ اس کی سگی بیٹی کو ہی اس پر بھروسہ نہیں ہے لیکن وہ ہمت کرتی آگے بڑھی پیچھے حسین عبادت اور عاقب بھی چل پڑھے ----

سب گاڑی میں روانہ ہوئے حسین بھی گاڑی میں موجود تھا دو گاڑیاں آگے پیچھے عبادت ولا سے نکلی تھیں -----

کون سی قیامت آنے والی تھی اس سب سے لاپرواہ ---سب اپنے سفر پر گامزن تھے -----

آدھے گھنٹے کے سفر کے بعد ایک بوسیدہ سے علاقے میں جہاں جھونپڑی نما گھر آباد تھے بچے گندے ننگے گلیوں میں گھوم رہے تھے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا لیکن خاموشی سے وہ سب کے پیچھے چلنے لگی ----

ایک ٹوٹے ہوئے گھر کے سامنے آکر سب رک گئے----

دیسہ نے گھر کی حالت دیکھی جو بس گرنے والا ہی تھا شاید یہ ہی گھر ہے -----

میرب اندر داخل ہوئی تو سامنے ہی چارپائی پر ایک عجیب و غریب عورت لیٹی ہوئی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس کے کپڑے جگہ جگہ سے پیوند شدہ تھا ہڈیوں کا ڈھانچہ بنی وہ کوئی اور ہی مخلوق لگ رہی تھی----

آؤ اندر ----

نایاب -----

کسی کی پکار پر نایاب نے اپنی اندر گھسی ہوئی آنکھیں اٹھا کر میرب کی طرف اور پھر باقیوں کی طرف دیکھا تھا ----

تم آگئی ہو میرب م---مجھے لے چلو عطار سر کے پاس خدا کہ لیے شاید پھر یہ زندگی کچھ آسان ہو جائے میرے لیے -----

ہمممم تمہارا انتظار ختم ہو گیا ہے نایاب میں تمہیں لینے ہی آئی ہوں -----

تمہاری غلطیوں نے ہم سب کو کہاں لا کر کھڑا کر دیا ہے تم جان بھی نہیں سکتی شاید لیکن شاید تمہاری سزا بھی ختم ہونے کا وقت آگیا ہے -----

چلو میرے ساتھ آج وقت آگیا ہے اس جگہ جانے کا جہاں سے ہم دونوں آگے پیچھے نکلے تھے لیکن دیکھو دونوں ہی برباد ہوئے ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اب چلو کچھ خود پر رحم کریں کسی کی آنکھیں کھولیں کسی سے اپنے لیے بھی سوال کریں ----

لے چلو مجھے اس جہاں جہاں کبھی ایک جہاں آباد تھا اور اب وہ جہاں بیا باں ہے ----

سب کی مدد سے نایاب میرب کے ساتھ آگئی تھی لیکن کیا ان سب کو اپنا حق ملنا تھا یا قسمت کو کچھ اور منظور تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنے سالوں بعد ملک ہاؤس کے سامنے آتے تین لوگوں کا سانس سوکھ گیا تھا میرب کی تو آنکھیں چندھیا گئی تھیں اس گھر کی روشنی دیکھ کر ----

یاد رکھیے گا ماما اگر آپ ایک پرسنٹ بھی غلط ثابت ہوئیں تو میں اپکو قیامت تک معاف نہیں کروں گی -----

اور اگر اس بار میں صحیح ثابت ہوئی تو ----

تو میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں آپکے گنہگار کو سزائے موت نا دلوائی تو میرا نام بھی دیسہ عطار نہیں ----

اممم اپنی بات پر قائم رہنا میری بچی ----

دیسہ سب سے پہلے گھر کے اندر داخل ہوئی تھی عطار ازغن اور شہریار گھر میں ہی موجود تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک سائیڈ پر احمد بیٹھا اپنے کھلونوں کہ ساتھ کھیل رہا تھا اور مائدہ شاید کچن میں کام کر رہی تھی ----

بابا -----

عطار نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو سامنے دیسہ کھڑی تھی ----

ابھی عطار دیسہ سے کچھ پوچھتا کہ اس کے پیچھے سے میرب سامنے آئی تھی -----

اسلام علیکم سسر جی اور شوہر نامدار ----

شہریار ملک اور عطار تو منہ کھولے کھڑے ہو گئے تھے ایک کو۔ حیرت تھی تو دوسرے کے۔ رنگ اڑ گئے تھے ----

اب حسین نے اینٹری کی تو اس بار ازغن کو بھی زور کا جھٹکا لگا تھا تبھی وہ بھی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا تھا ---احمد تو سب کو پریشان کھڑا دیکھ کر نرمی سے دیسہ کہ پاس آیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ کون ہیں یہ کیوں آئے ہیں مجھے تم سے چھیننے لیے----

دیسہ کے تقریباً کان میں گھس کر کہتا احمد عاقب کو ایک آنکھ نہیں بھایا تھا -----

نہیں احمد آپ سے کوئی نہیں چھینے گا مجھے -----

احمد کو کچھ تسلی ہوئی لیکن اتنے ساری نئے چہروں کو دیکھ احمد گھبرا گیا تھا تبھی وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگ گیا----

اس ڈبو سے کرو گی تم نکاح ---

عاقب کہ احمد کے خلاف بولنے پر دیسہ نے عاقب کو گھور کر دیکھا تھا-----

عاقب بھی خاموشی سے سائیڈ پر ہو گیا-----

شہریار صاحب مانو جیسے بھاگنے کو راستہ تلاش کرنے لگے تھے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار کو تو اب تک یقین نہیں آرہا تھا کہ سامنے کھڑی اس کی میرب ہے ہاں یہ اسی کی تو میرب تھی-----

مائدہ کچن سے نکلی تو سامنے میرب کو کھڑا دیکھ اپنی جگہ ساکت ہو گئی-----

اور سب سے پہلے ہوش بھی مائدہ کو آئی تھی---

آپی ---مائدہ آنسو بہاتی بھاگ کر میرب کے پاس آئی اور جیسے ہی وہ میرب کے گلے لگنے لگی میرب نے ایک ہاتھ کہ اشارے سے اسے دور رہنے کو کہا -----

مائدہ حیران تھی کیا یہ۔اسی کی بہن تھی ----جو اس پر جان چھڑکتی تھی آج اسے گلے بھی ملنے نہیں دے رہی----

عطار میرب کے چہرے پر نا جانے کیا تلاش کرنے کی کوشش میں تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چہرے پر چٹانوں سی سختی لیے ایک کٹیلی نظر مائدہ کی طرف ڈالی ----

بہت حساب باقی ہیں تمہاری طرف مسز ازغن ملک ----

وہ چکتا کر لوں پھر دل مانا تو گلے مل لوں گی -----

لیکن اس سے پہلے مجھے کسی اور سے حساب کتاب پورے کرنے ہیں ----

عاقب جاؤ ہمارے مہمان کو تو لے کر آؤ ----

ارے سب اتنا حیران کیوں ہیں کھڑے کیوں ہیں بیٹھ جائیں اسے اپنا ہی گھر سمجھیں ----

عطار تو اس میرب کو پہلی بار دیکھ رہا تھا ----

میرب چلتی شہریار صاحب کے روبرو ایک ٹانگ پر دوسری ٹانگ چڑھائے بیٹھ گئی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دروازے سے ایک لڑکی جو بہت بوڑھی سی لگ رہی تھی چلتی ہوئی اندر آئی عاقب نے سہارا دیا ہوا تھا ورنہ وہ کہیں بھی لڑکھڑا کر گر سکتی تھی -----

شہریار صاحب ازغن اور عطار بہت اچھے سے اس عورت کو پہچان گئے تھے ----

لیکن یہ کیا تھا یہ تو وہ نایاب نہیں تھی اور انیق کدھر تھا -----

او نایاب ان سب کو تو جانتی ہو گی کیوں شہریار صاحب آپ تو جانتے ہی ہوں گے اسے ----

شہریار کی طرف دیکھتی میرب نظروں سے اس کی روح تک کھینچ چکی تھی ۔

نایاب کو میرب کے ساتھ بیٹھا دیا گیا تھا ----

عطار سر میں میں آپ سے معافی مانگنے آئی ہوں ----

عطار تو دم سادھے بس نایاب کی طرف دیکھ رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تقریباً سب ہی بیٹھ چکے تھے دیسہ بھی عطار کے ساتھ بیٹھ گئی تھی ----

کس ---کس بات کی معافی ----

ازغن نے حیرانگی سے نایاب سے پوچھا تھا کیوں کہ عطار کی نظریں تو اب تک میرب سے ہی نہیں ہٹ رہی تھیں -----

میں میں نے آپ کے باپ یعنی شہریار ملک کے ساتھ مل کر عطار سر کو دنیا کہ سامنے نیچا دیکھانے کی ہمیشہ کوشش کی تھی ----

سب سے پہلے میری عطار سر کے آفس میں جاب ملنے کی وجہ بھی شہریار صاحب ہی تھے انہوں نے ہی وہاں مجھے بھیجا تھا اور نا صرف بھیجا تھا بلکہ مجھے عطار سر پر ڈورے ڈالنے کے لیے بھی کہا تھا تاکہ وہ میرے پیار کے جال میں پھنس کر مجھ سے شادی کرنے کا کہیں اور میں ان سے ساری جائیداد جو ان کے سگے باپ کی طرف سے ملی تھی وہ اپنے نام کروا لوں اور پھر شہریار صاحب مجھ سے وہ ساری جائیداد اپنے نام کروا لیں گے پھر میں عطار سر کو چھوڑ کر کہیں بھی جا سکتی تھی

لیکن عطار سر کو میرب میم پسند تھی ----

جھوٹ --- جھوٹ بکواس کر رہی ہے یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے -----

شہریار صاحب آپ ٹھیک کہ رہے ہیں جھوٹ بول رہی ہے یہ لڑکی آپ نے تو اسے عطار کو مارنے کا بولا تھا -----

نہیں نہیں میں عطار کو نہیں مارنا چاہتا تھا -----

آپ مارنا چاہتے تھے شہریار صاحب ----

نہیں یہ جھوٹ ہے میں نے اسے مارنے کا کبھی نہیں سوچا تھا اس طرح اگر وہ مر جاتا تو اس کی ساری جائیداد یتیم خانے میں چلی جاتی مجھے نہیں ملتی میں نے کبھی نہیں مروایا اڈے جھوٹ بول رہی ہے یہ لڑکی -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سب حیرت سے اور صدمے سے شہریار صاحب کی طرف دیکھ رہے تھے پہلی فہرست میں شامل عطار اور دیسہ ہی تھے ----

میرب کے چہرے پر گہرے مسکراہٹ چھائی تھی -----

شہریار صاحب نے میرب آپی اور آپ کی عزت بھی اچھالنا چاہی جب شہریار صاحب کو پتا چلا کہ جبار ملک بہت امیر ہیں اور انہوں نے اپنی ساری جائیداد مائدہ آپی اور میرب آپی کے نام کر دی ہے تب شہریار صاحب نے مجھے آپ دونوں کو بدنام کرنے کا کہا تھا اور اس دن فرو بی بی اور شہریار ملک کی اینیورسری پر میرب آپی کو میں نے ہی آپ کے کمرے میں بھیجا تھا اور پیچھے سے لوگوں کو بھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نایاب کہ آنسو متواتر بہہ رہے تھے عطار کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا -----

لیکن جب جبار صاحب نے رشتہ دینے سے انکار کر دیا تو ان کے بہت عزیز ایک آدمی سے کہہ کر انہوں جبار ملک کو بھی مروا دیا -----

میرب آپی کے لیے جو رشتہ آیا تھا ان کو اور ان کے والد کو بھی شہریار صاحب نے ہی مروایا تھا روڈ ایکسیڈینٹ میں ----

اور ----

بس بس بہت ہوا بس چپ ہو جاؤ م---میں مزید کچھ نہیں سن سکتا -----

عطار کی دھاڑ پورے لاونچ میں گونج اٹھی تھی دیسہ نے اپنے باپ کو پہلی بار اتنا غصے میں دیکھا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا اپ نے میرے بابا کو بھی مروایا تھا ؟؟؟

عطار کے الفاظ نے شہریار صاحب کو ڈرا دیا تھا ---

سچ تو وہ خود اگل چکے تھے اب بس موہر لگانی باقی تھی ----

ہاں مروایا تھا ----

شہریار صاحب نے بھی ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی ٹھان لی۔ تھی لیکن زیادہ دیر تک یہ سب نہیں چل سکا تھا-----

آگے بولو نایاب ----

ازغن نے عطار کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر اپنے ساتھ بیٹھایا تھا-----

بھائی بات پوری ہونے دیں-----

آگے میں بتاتی ہوں نا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری اور عطار کی شادی کا مقصد بس مجھ سے میری جائداد حاصل کرنا تھی ----

جب ہماری ہاں دیسہ ہوئی تو شہریار صاحب کو مزید موقع مل گیا میری جائداد ہڑپنے کا ----

ان کو پیسے کی لالچ نے اتنا اندھا کر دیا کہ ان کو کچھ بھی نظر نہیں آیا-----

میں ان کی ساری باتیں سن چکی تھی تبھی شہریار صاحب کو۔ مجھ سے خطرہ ہونے لگا۔۔۔۔

جس دن میں گھر سے غائب ہوئی تھی اس دن میں چند قدموں کی دوری پر پارک میں گئی تھی تاکہ کھلی ہوا میں سانس لے سکوں۔۔۔۔

واپسی پر مجھے کیڈنیپ کیا گیا اور ایک نالے میں پھینک دیا اور پھر وہاں کے لوگوں نے مجھے اپنے پاس رکھا ان میں سے ایک عورت عبادت کے گھر کام کرتی تھی اور اس نے مجھے بھی کام پر لگوانے کا سوچا جب میں عبادت کے گھر آئی تو سامنے حسین اور عبادت کو دیکھ میرا ضبط ٹوٹ گیا اور میں وہاں ہی رہنے لگی جب کبھی ڈل بہت بیچین ہوتا تو دیسہ کے تصور کو یاد کر کے رو لیتی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور وہ خط جس کے بارے میں دیسہ نے مجھے بتایا کہ میرے پیچھے سے یہ گیم بھی کھیلی گئی ہے تو اپکو بتاتی چلوں کہ وہ خط میں نے نہیں رکھا تھا آپ چاہیں تو میری لینڈ رائٹنگ میچ کر سکتے ہیں -----

عطار نے چہرے پر ہاتھ رکھ کر سر نا میں ہلایا تھا ----

میں دیکھنا چاہتی ہوں بابا کتنا سچ ہے کتنا جھوٹ اس بات میں ----

عطار نے گھبراتی نظروں سے میرب کی طرف دیکھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر میرب کا کہا سچ ثابت ہوا تو وہ کیسے نظریں ملا پائے گا میرب کے ساتھ -----

عطار اپنے کمرے میں گیا اور ٹھیک دس منٹ بعد واپس آیا تو اس میں میرب کی طرف سے۔ملا خط موجود تھا جو اس نے بہت سنبھال کر لکھا تھا -----

میرب نے وہ پیپر پکڑا اور پڑھنے لگی

واؤ کتنی خوبصورتی سے جھوٹ بولا گیا ہے نا -----

اگر میں نے چھوڑ کر جانا ہوتا تو خط کیوں لکھتی ----

بلکے ڈنکے کی چوٹ پر بھی تو جا سکتی تھی نا اور اگر چھوڑ کر جانا ہوتا تو اپنے ڈگریاں تو ساتھ لے کر جاتی تاکہ کما سکوں اور پھر اپنے گھر جاتی نا کہ عبادت کے گھر -----

خیر میں ابھی اپکو یہ سب ہی لکھ کر دیکھا دیتی ہوں اگر تھوڑا بہت یقین باقی رہا ہو تو رائٹنگ دھیان سے میچ کر لیجیے گا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرب نے اٹھ کر ٹیبل سے پیپر اور پین پکڑا اور لکھنے لگی جو بلکل مختلف تھی

عطار کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا ----

اب شہریار صاحب کی باری یہ سب آپ بھی لکھیں ----

شہریار صاحب کا رنگ اڑا تھا اور شہریار ملک کا رنگ اڑتا سب نے دیکھا تھا ----

میں تمہارا غلام نہیں ہوں جو یہ سب لکھوں ----

بابا لکھنا تو پڑھے گا -----

اس سب میں پہلی بار عطار نے کچھ بولا تھا جس پر شہریار صاحب گڑبڑا گئے تھے تم اس دو ٹکے کی لڑکی-----

بیوی ہے وہ میری بیوی ہے عطار کی دھاڑ پر پورے ہال میں سناٹا چھا گیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسین عبادت مائدہ خاموشی سے تماشا دیکھ رہے تھے-----

دیسہ کا ہچکیوں سے رو رو کر برا حال تھا ----

عاقب اٹھا اور دیسہ کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا اور اسے کندھوں سے پکڑ کر سہارا دیا

عا--- ششش سب ٹھیک ہو جائے گا----

دیسہ کو حوصلہ دیتا وہ پھر سے سب کی طرف متوجہ ہوا تھا-----

میں ہر گز نہیں لکھوں گا یہ سب بکواس جو میں نے کیا نہیں ----

ٹھیک ہے مت لکھیں چھوڑیں اس کو بھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسٹر عطار آپ کو اپنا بینک بیلنس چیک کیے کتنا عرصہ ہو گیا ہے ----

ک--- کبھی بھی چیک نہیں کیا میں نے ----میرے بینک اکاؤنٹ کا پاسورڈ بابا کے پاس ہے ----

سہی تو شہریار صاحب سے پاسورڈ پوچھ کر چیک تو کر سکتے ہیں نا-----

عطار نے شہریار صاحب کی طرف دیکھا جو اب ایک ہارے جواری کی طرح تھے ----

کندھے جھکائے صوفے پر بیٹھے وہ کوئی نیا راستہ ڈھونڈ رہے تھے ----

بابا چیک کرنا ہے مجھے اپنا کمایا ہوا پیسہ ----

ایک ایک لفظ چبا کر کہتا وہ شہریار صاحب کی جان نکال چکا تھا -----

کون سا پیسہ ہاں میرے ٹکروں پر پلے ہو تم اگر کمایا ہے تو میرا قرض کون اتارے گا

ہاں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولو میں نے کبھی تم میں اور ازغن کی فرق نہیں کیا تھا لیکن تم تو سرہانے کا

سانپ نکلے جو دودھ ڈالتا رہا اسے ہی ڈسنے چلے ہو ----

عطار کو اتنے بڑے گھر میں بھی گھٹن محسوس ہو رہی تھی -----

میرے بابا کہاں ہیں ---

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

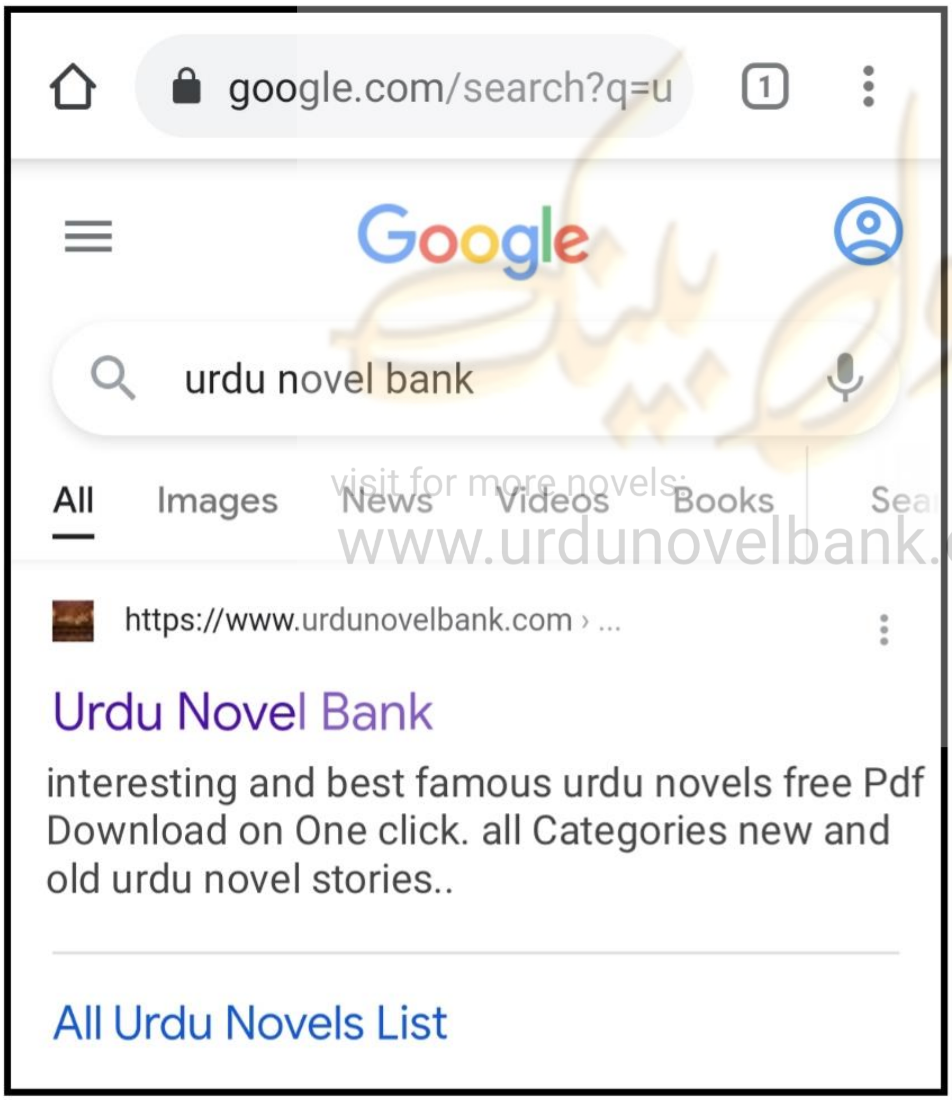

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

مار دیا ہے میں نے سب کو مار دیا ہے دشمن تھا وہ۔میرا بہت بڑا اور جبار اس کا بہترین دوست تھا اسے بھی مجھ پر شک۔تھا اسی لیے اسے بھی میں نے اٹھا دیا اور سوچا کیوں نا ساری جائیداد اپنے نام کروا لوں -----

اور پھر ہر کھیل میرے ساتھ ہوتا گیا قسمت میرے ساتھ ہوتی گئی -----

تمہارا باپ پاکستان کا سب سے بڑا بزنس مین تھا ماں تو تمہاری تمہیں پیدا کرتے ہی مر گئی تھی اور باپ تمہارے کو۔میں نے مار دیا تھا ہاں مار دیا میں نے سب کو مارا میں نے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے بابا سے کیا دشمنی تھی آپکی وہ تو اپنے کزن تھے نا ----

حسین کے کہنے پر اب سب کو پھر سے جھٹکا لگا تھا سوائے میرب اور عبادت کے -----

تمہارے باپ نے میرا بہت بڑا نقصان کروایا تھا تمہارے باپ کو مارنے کی ضرورت نہیں پڑی تھی تمہاری ماں کی عزت جب تمہارے باپ کے سامنے تار تار کی گئی تب ہی وہ مر گیا تھا -----

حسین نے اپنی آنکھیں ضبط سے بند کر لیں ----

کیوں بابا اتنا حوس کیوں اتنا ضروری ہو گیا تھا کیا آپ کے لیے پیسہ کہ اپکو اپنی اولاد تک نظر نا آئی -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عطار کی آنکھیں لال انگارا ہو گئی تھیں لیکن اب وہ بلکل خاموش تھا ----

سب بیٹھے رو رہے تھے ---

میں میں تمہاری جان لے لوں گا لڑکی تمہاری وجہ سے ---

خبردار خبردار جو میری بیوی کی طرف قدم بھی بھڑایا آپ نے پنے قدموں پر قائم نہیں رہیں گے پھر ----

شہریار جو میرب کی طرف بڑھنے لگا تھا تبھی عطار نے میرب کے آگے آکر شہریار صاحب کو پیچھے دھکا دیا تھا ----

اور تم مائدہ بہن تھی نا میری اتنا سا یقین تھا کیا اپنی بہن پر بولو میری پھول سی بچی کے ساتھ تم نے ساری زندگی جو سلوک کیا میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور ہاں وہ تمہارے اپاہج بیٹے سے ہر گز شادی نہیں کرے گی -----

میرب کے الفاظ تھے یا تازیانے جو مائدہ پر برس رہے تھے ----

چلو حسین گھر چلو مجھے اپنے باپ کے قاتل کے گھر ایک منٹ بھی اور نہیں

رہنا---

چلیں --

حسین عبادت اور عاقب اپنی اپنی جگہ سے اٹھ گئے تھے ---

میرب بھی اپنی جگہ سے اٹھی تو ایک نظر عطار کے پاس بیٹھی دیسہ کی طرف دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو بھرائی آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی ----

ماں پر یقین ہو تو اپنے ضروری کاغذات لے کر باہر آ جانا انتظار کر رہی ہوں -----

دیسہ جلدی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں گئی اور اپنے کچھ کپڑے اور ضروری کاغذات لیے اور بیگ پیک کر کے نیچے آگئی ------

سب راز کھل چکے تھے -----

ماں----

دیسہ کہ پکارنے پر میرب اپنی جگہ تھم گئی تھی ----

مڑ کر دیکھا تو دیسہ میرب کے سینے سے لگ گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے مجھے آپ کے ساتھ جانا ہے ماما ----

میرب نے مسکرا کر دیسہ کو پیار کیا اور اسے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا -----

عطار بھی باہر نکلا لیکن میرب لوگوں کے پاس نہیں گیا ----

وہ گیٹ سے باہر نکل گیا تھا ----

حسین اپنے بھائی سے بولو اگر ساتھ چلنا چاہیں تو چل۔سکتے ہیں -----

حسین بھاگ کر عطار کے پیچھے گیا تھا ----

عطار بھائی ----

حسین کی آواز پر عطار نے مڑ کر دیکھا تو پیچھے حسین کھڑا تھا ----

آپکی بیگم آپکی منتظر ہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عطار گم سم سا حسین کو دیکھنے لگا -----

چلیں اپنی بیوی اور بیٹی کے پاس -----

وہ وہ مجھے معاف نہیں کرے گی ----

آپ معافی مانگتے رہیے گا وہ کر دیں گی معاف ----

میں بہت شرمندہ ہوں اس سے م---

تو اظہار کر لیں -----

حسین عطار کو اپنے ساتھ لے کر گاڑی کے پاس آیا اور عطار کو اپنے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھنے کو کہا تھا-----

عطار نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں دیسہ میرب اور عبادت بیٹھے تھے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عاقب نایاب کو الگ گاڑی میں اس کے گھر تک چھوڑنے چلا گیا تھا-----

نایاب کی یہ حالت انیق کہاں ہوتا ہے ----

اس کی ہارٹ اٹیک سے ڈیتھ ہو گئی تھی بہت پہلے ہی تبھی نایاب ہمارے پاس آئی تھی اور سب سچ بتایا ہمیں -----

میرے بابا کے بارے میں جانتے ہو کچھ ----

نہیں تمہاری بابا کے بارے میں کوئی بھی کچھ نہیں جانتا سوائے شہریار کے -----

اممم

گھر کے آگے گاڑی روکتے سب اتر کر گھر کے اندر داخل ہو گئے حسین گاڑی پارک کرتا اندر سب کے ساتھ آگیا ------

عبادت آ جاؤ کھانا بنا لیں ----

جی ٹھیک ہے بھابھی چلیں -----

حسین نے عطار اور دیسہ کو انکا انکا کمرا دیکھایا عطار کو میرب کے کمرے میں ٹھہرایا اور دیسہ کے لیے الگ کمرا چنا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھانے کی میز پر سب بیٹھے تھے دیسہ اور عطار کھانا برائے نام کھا رہے تھے دونوں

اپنی اپنی سوچ میں گم تھے ----- عاقب بھی آگیا تھا تبھی وہ بھی سب کے ساتھ

بیٹھ کے کھانا کھا رہا تھا جب میرب نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا ----

حسین میں کیا کہہ رہی تھی ----

جی بھابھی کہ اب میں اپنے گھر چلی جاؤں اگر تم اجازت دو تو ----

عطار اور دیسہ نے میرب کی طرف دیکھا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون سے گھر بھابھی ----

اپنے بابا کہ گھر اور کہاں -------

اور جو جو میرے ساتھ جانا چاہتا ہے چل سکتا ہے ----

ماما ---

دیسہ کہ پکارنے پر میرب نے دیسہ کی طرف دیکھا تو وہ میرب کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رو دی ----

مجھے معاف کر دیں ماما مجھے نہیں پتا تھا مجھے ٹریپ کیا جا رہا ہے ----

نہیں بیٹا مجھے آپ سے شکوہ نہیں شکوہ تو ان سے ہے جنہوں نے پیار تو کیا لیکن بھروسہ نہیں ---

عزت تو دی لیکن ساتھ نہیں ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شکوہ ان لوگوں سے مجھے آپ سے کوئی شکوہ نہیں -----عطار کی طرف دیکھتی وہ عطار سے شکوہ کر گئی -----

ماما اب میں آپ کے بغیر نہیں رہوں گی ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گی ---

تو کیا میں ہمشیہ کنوارا ہی رہوں گا کیا ----

عاقب کی زبان پر کھجلی ہوئی تو سب سے پہلے میرب قہقہہ لگا کر ہنسی تھی ----

دیسہ نے تو ایک گھوری سے نوازہ تھا جب کہ عاقب کی گردن اب اپنے باپ کے شکنجے میں تھی -----

سوری بابا پلیز اچھا نا سوری اب نہیں کچھ کرتا -----

بیٹا اگر اپکو برا نا لگے تو میں آپ کی زندگی کا فیصلہ کر سکتی ہوں ----

اور اگر آپ کے بابا کو بھی کوئی مسئلہ نا ہو تو ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے تم اس کی ماں ہو جو بھی فیصلہ لوگی بہتر ہی ہو گا ----

بڑی جلدی یقین نہیں آگیا آپکو ------

پھر سے طنز کیا گیا عطار کو شرمندگی ہوئی اسی لیے اپنا سر جھکا لیا -----

حسین اصولاً تو لڑکے والے ہمیشہ رشتہ لاتے ہیں لیکن آج میں اپنی بیٹی کے لیے تمہارے بیٹے کا رشتہ مانگتی ہوں کیا تمہیں منظور ہے -----

دیسہ نے حیرانگی سے اپنی ماں کی طرف دیکھا تھا ---لیکن بولی کچھ نہیں تھی

بھابھی اس سے بڑی خوشخبری میرے لیے کیا ہو گی کہ آپکی بیٹی میری بہو بنے

-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے دیسہ بہت پسند ہے بلکل آپ جیسی ہے ماشاءاللہ ----

عبادت تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی اور عاقب کی تو آنکھوں کی چمک دیکھنے کے قابل تھی ----

عبادت نے جھٹ سے اپنے ہاتھوں سے کڑے اتار کر دیسہ کے ہاتھ میں پہنائے

اور حسین نے بھی اپنی جیب ہلکی کی -----

عاقب تو محبت پاش نظروں سے دیسہ کو دیکھ رہا تھا -----

ناشتہ سب کر چکے تھے ----

جاؤ دونوں باہر اگر کوئی بات کرنی ہے تو کر لو اس کے بعد شادی سے پہلے تم

دونوں کو ملنے کی بھی اجازت نہیں ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عاقب تو برے برے منہ بنانے لگا تھا عبادت کی بات پر اسی لیے جلدی سے

دیسہ کا ہاتھ پکڑ کر باہر لان میں لے آیا -----

کتنے میسنے ہو نا تم شادی کرنی ہے مجھ سے ساری زندگی بندر نا بنا دیا تو میرا نام بھی

دیسہ نہیں ----

دیسہ تو جیسے عاقب پر چڑھ دوڑی تھی ----

اچھا اچھا یار بنا لینا بندر ساری۔ عمر بندر بن کر بھی رہ سکتا ہوں ----

دیسہ عاقب کی بات پر ہنس پڑی تھی ----

ہیں مطلب ہنسی تو پھنسی ----

زیادہ فری نہیں ہو آیا بڑھا بندر کہیں کا -----

ہاہاہاہاہاہا یار کم از کم تمہاری اس احمد سے تو جان چھوٹی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اممم بس دعا کرو ماما اور بابا میں سب ٹھیک ہو جائے ----

اتنے سالوں کی خلش ہے اتنے آرام سے تو نہیں جائے گی -----

امم یہ تو ہے لیکن مجھے یقین ہے بابا جلدی منا لیں گے ماما کو ---

انشاء اللہ-----

(دو سال بعد)

دیسہ جلدی کرو بیٹا ابھی اپکو پارلر چھوڑ کر اپکی خالہ کو بھی لینا ہے ----

میرب یہ آپکا ڈریس ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیسہ انہیں کہو میں اپنی شاپنگ کر چکی ہوں مجھے نہیں چاہیے ----

ماما پلیز بس کر دیں اب تو ناراضگی مان جائیں نا پلیز -----

اب تو میں بھی چلی جاؤں گی پھر اپکو بابا کے ساتھ رہنا ہے ایسے کیسے رہیں گے آپ دونوں -----

ٹھیک ہے مان جاتی ہوں لیکن ان کو بولو یہ ہر دوپہر اپنے اوفس سے مجھے پھولوں کا گلدستہ اور چاکلیٹ بھیجا کریں گے ----

ہاہاہاہاہاہا بابا کیا اپکو ڈیل منظور ہے -----

بلکل۔منظور ہے یار پہلے کہہ دیتی میں پہلے سے ہی دے دیتا ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میرب نے بھری آنکھوں سے عطار کی طرف دیکھا تھا ----

عطار نے ہاتھ جوڑنے چاہے تو میرب نے عطار کے ہاتھ پکڑ کر اس کے سینے سے لگ کر رو دی ----

عطار نے بھی میرب کو اپنی باہوں میں چھپا لیا -----

شہریار کو جب ازغن نے بھی اکیلا چھوڑ دیا تو شہریار تنہا رہنے کی وجہ سے پاگل ہو گئے اور ایک سال پہلے جب وہ گھر کا لوگوں کا نقصان کرنے لگے تو ازغن نے ان کو پاگل کھانے بھیج دیا ------

عطار سے مشورہ کیا لیکن عطار کا کہنا تھا کہ میرا اس شخص سے کوئی تعلق نہیں ہے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو جیسے کرنا ہے کرو میری طرف سے وہ شخص مر چکا ہے -----

پاگل خانے میں شہریار کو ایک الگ حصے میں رکھا گیا اس کی حالت کو دیکھتے اسے بجلی کے جھٹکے دیے جاتے تھے ----

ایسی عبرت ناک سزا اسے دنیا میں ہی مل گئی تھی -----

مائدہ نے بھی میرب سے معافی مانگ لی تھی اور میرب اپنی بہن سے کب تک ناراض رہ سکتی تھی -----

دیسہ کی شادی میں مائدہ بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی تھی -----

نایاب کی ڈھیر سال پہلے کی ہارٹ اٹیک سے ڈیتھ ہو گئی تھی انیق کی موت کا اتنا صدمہ لیا تھا کہ باقی کی ساری زندگی رل کر گزار دی ----دونوں مائئیں ایک بیماری سے اور دوسری بیٹی کے بیوہ ہونے کے صدمے سے آگے پیچھے ہی چل بسیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دنیا واقعی گول ہے جو بویا ہے وہ کاٹنا بھی ہے ضروری نہیں ہر بات کا حساب روز محشر میں ہی ہو کبھی کبھی ہمارے گناہ اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ ہمیں اپنا کیا دنیا میں ہی بھگت کر جانا پڑھتا ہے ------

پیسے کا ہوس انسان کو لے ڈوبتا ہے یہ ایک ایسی دلدل ہے جس میں انسان ایک بار دھنستا چلا جائے تو کبھی واپس نہیں آتا ----

شہریار نے اتنے لوگوں کی جان محض پیسے کی خاطر لے لی بدلے میں پھر اذیت ہی ملی -----

جہاں شہریار کو پیسے کی ہوس نے مار دیا وہاں ہی عطار نے اپنی بیوی پر بے اعتباری دیکھا کر تکلیف کاٹی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشتہ پیار سے زیادہ احساس اور بھروسے سے بنتا کے جس رشتے میں بھروسہ نا ہو وہ رشتہ بے نام رشتہ رہ جاتا ہے ------

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank